SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Thursday, April 15, 2010

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at fifty minutes past ten in the morning with Mr. Chairman (Mr. Farooq Hamid Naek) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ ٱللّٰهِ ٱلرَّحْمٰنِ ٱلرَّحِیْمِ

اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ
رَاکِعُوْنَ (۵۵) وَمَنْ یَّتَوَلَّ اللّٰہَ وَ رَسُوْلَہٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ھُمُ الْغٰلِبُوْنَ
(۵۶) یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَکُمْ ھُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِیْنَ
اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَالْکُفَّارَ اَوْلِیَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۵۷﴾ وَ
اِذَا نَادَیْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ اتَّخَذُوْھَا ھُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

ترجمہ:۔ تمہارے دوست تو اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے اور (اللہ کے آگے) جھکتے ہیں۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو (وہ اللہ کی جماعت میں داخل ہو گا اور) اللہ کی جماعت غلبہ پانے والی ہے۔ اے ایمان والو جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ اور مومن ہو تو اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور جب تم لوگ نماز کے لیے اذان دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں۔ یہ اس لیے کہ سمجھ نہیں رکھتے۔

(سورۃ المائدہ، آیت 55 تا 58)

جناب چیئرمین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ایک منٹ۔ پہلے انجنئیر صاحب بات کرلیں۔ جی انجیئیر صاحب۔لغاری صاحب آپ بیٹھ جائیے.You get a chance. Please sit down حاجی خان صاحب آپ بھی بیٹھ جائیے۔

سینیٹر انجیئیر ملک رشید احمد خان: شکریہ جناب چیئرمین! آج سے چار دن پہلے وادی تیرہ خیبر ایجنسی میں معصوم لوگوں پر شدید بمباری ہوئی اور اس کے نتیجے میں پچھتر لوگ شہید ہوگئے، سینکڑوں لوگ زخمی ہوگئے اسی وقت وزیراعلیٰ صاحب نے ایبٹ آباد کے شہدا کے لئے تین لاکھ روپے فی کس اعلان کیا ہے اور زخمیوں کے لئے ایک ایک لاکھ روپے کا اعلان کیا۔وادی تیرہ کے قبائل کے لئے جناب گورنر صاحب نے کل ایک پیکج کا اعلان کیا ہے جو کہ اخبارات میں بھی آیا ہے۔اس نے پچھتر لوگوں کے لئے ایک کروڑ روپے کے پیکج کا اعلان کیا۔ میں سمجھتا ہوں یہ سراسر زیادتی ہے ۔کیا ہم پاکستانی نہیں ہیں؟ ہمیں پاکستانی نہیں سمجھتے! اگر ہم پاکستانی ہیں تو جو رویہ پاکستان کے دوسرے لوگوں کے ساتھ رکھا جاتا ہے وہ قبائل کے ساتھ بھی رکھا جائے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر یہ ایوان ہمیں اس بات کی assurance نہیں دے گا تو ہم اس پورے عمل کا حصہ نہیں رہیں گے۔شکریہ۔

جناب چیئرمین: جی۔ پروفیسر صاحب ایک منٹ۔ ان لوگوں کا بھی حق ہے جو آپ سے پہلے کھڑے ہوئے ہیں۔ جی حاجی خان صاحب آپ بات کرنا چاہتے ہیں۔حاجی صاحب آپ کھڑے ہوئے تھے، کیا بات کرنا چاہتے ہیں۔

سینیٹر حاجی خان آفریدی: انجیئیر صاحب نے بات کردی جو میں کرنا چاہتا تھا۔

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے آپ کا موقف آ گیا ہے۔ جی پروفیسر صاحب۔آپ کا کوئی issue ہوگا تو آپ کو بھی وقت مل جائے گا یہ تو اسی مسئلے پر بات کرنا چاہتے ہیں۔ جی۔

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد: جناب چیئرمین! میں اپنے محترم انجنئیر صاحب اور دوسرے ساتھیوں کی بات کی تائید کرتے ہوئے یہ بات کہوں گا کہ یہ بڑا ہی سنگین مسئلہ ہے ۔صرف پچھتر افراد ہی شہید نہیں ہوئے ہیں بلکہ ڈیڑھ سو کے قریب زخمی بھی ہیں۔ جن میں سے کچھ بہت ہی serious ہیں جنہیں پشاور منتقل کیا گیا ہے۔جناب چیئرمین! بنیادی issues دو ہیں۔ پہلا یہ ہے کہ اپنی قوم پر ہوائی جہازوں کے ذریعے سے، میزائل کے ذریعے سے اس طریقے سے فوج کشی کرنا اور ایک ایسے علاقے میں جو حکومت کا حامی اور مددگار رہا ہے۔ جہاں کسی دہشت گردی کا کوئی واقعہ کبھی رونما نہیں

ہوا۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کی انکوائری ہو اور ساتھ ہی میں آپ سے یہ بھی کہوں گا کہ ہمارا میڈیا جسے آزادی کی امانت دی گئی ہے، وہ اپنا حق ادا نہیں کر رہا ہے۔ اس کو اس پورے علاقے کو cover کرنا چاہیے اور جس طرح وہاں civilians مارے جا رہے ہیں اور فوج کشی کے ذریعے معصوم انسان مر رہے ہیں ،ان کی کوئی coverage نہیں۔ اگر آپ نیو یارک کی Human Rights Watch کی رپورٹ پڑھیں تو اس میں جو حقائق دیئے گئے ہیں وہ آنکھیں کھولنے والے ہیں کہ کس طرح بد قسمتی سے ہماری اپنی فوج کے ہاتھوں معصوم انسان وہاں مارے جا رہے ہیں اور ان کو محض اتفاق کہا جا رہا ہے۔ امریکہ مارتا ہے تو وہ معافی مانگ لیتا ہے۔ ہمارے ہاں وہ بھی نہیں ہو رہا ہے۔ پہلی چیز یہ ہے کہ اس کی independent inquiry ہونی چاہیے اور یہ سلسلہ بند ہونا چاہیے۔ دوسری بات یہ کہ ان کو علاج ، معاوضہ اور آگے کی ضمانت ، یہ تمام چیزیں ملنی چاہیئں اس کے بغیر ہمیں اطمینان نہیں ہوگا اور ہم بھی اس protest میں شریک ہوں گے، اگر یہ clear ضمانت نہیں آتی۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔ جی لغاری صاحب۔ صبر کریں لغاری صاحب بات کر لیں پھر آپ بھی بولیں۔ جی۔

سینیٹر سردار محمد جمال خان لغاری: شکریہ جناب چیئرمین! قومی اسمبلی کے اندر یہی اٹھارہویں ترمیم جس عجلت سے پاس کی گئی میں ابھی تک اس بات کو سمجھ نہیں پایا۔ ایبٹ آباد ہزارہ میں وہاں کی صوبائی حکومت کی ریاستی مشینری نے ،وہاں کے نہتے عوام کے ساتھ خون کی ہولی کھیلی، وہاں پر خون بہایا گیا۔ ہماری جماعت پاکستان مسلم لیگ کا مستقل ،چاہے وہ آپ کی آئینی اصلاحات کمیٹی کی میٹنگز تھیں، اس کے اندر تواتر سے ایک ہی stance تھا۔ ہماری جماعت نے بھانپ لیا تھا کہ ہزارہ ڈویژن کے کیا جذبات ہوسکتے ہیں اور کیا جذبات ہیں۔ ہمارے جذبات ہزارہ کی عوام کے جذبات کے ساتھ ہم آہنگی رکھتے ہیں -چاہے وہ ہزارہ ہو، چاہے مکران ہو، چاہے چولستان ہو، چاہے لاہور ہو، چاہے پشاور ہو، چاہے کراچی ہو، چاہے کوئٹہ ہو، ہر جگہ وہ پاکستانی ہیں اور اگر آپ زبردستی کر کے آج پاس کرانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں ، ہاں شاید اکثریت کے بل بوتے پر آپ کامیاب ہو جائیں لیکن خدارا! کم از کم آپ اس بات اور اس پہلو کو ضرور مد نظر رکھیں کہ ہم لوگوں کا تو تواتر سے stance تھا۔ ایک مسلم لیگ جس کے ساتھ (ن) چسپاں ہے ان کے لیڈر کا بھی تواتر سے پینترے بدلنے کا سٹائل جاری ہے ہم اس کو خوش آئند کہتے ہیں کہ شکر ہے کہ اب انہوں نے statement دی لیکن انہوں نے ہزارہ کو ایک علیحدہ

صوبہ ہونے کی دی۔ میں ہاتھ جوڑ کر ANP کی قیادت کو جو یہاں پر تشریف فرما ہیں ان کو کہتا ہوں کہ ملک کی اور وفاق کی مضبوطی کے لئے خدارا اب بھی موقع ہے۔ نظر ثانی کیجئیے اور اس معاملے کو اس وقت روک دیجئیے۔ تمام قائدین آپس میں مل بیٹھ کر فیصلہ کریں کہ ایک ایسا نام جس سے پورے صوبہ سرحد کے لوگ متفق ہوں ورنہ جو کچھ ہوگا وہ آپ سب کو معلوم ہے۔

جناب چیئرمین: جی رضا ربانی صاحب۔ اچھا اسحاق ڈار صاحب آپ پہلے بات کرلیں۔ جی۔

سینیٹر محمد اسحاق ڈار: جناب میں صرف فاٹا کی بات کرنا چاہتا ہوں ان کی demand یہ تھی۔ میں پروفیسر صاحب کے view point کو endorse کرتا ہوں repeat نہیں کروں گا۔ ہمیں فیصلے serious طریقے سے لینے چاہیں۔ فاٹا والوں نے جو فرمایا، وہ بجا فرمایا کہ اگر ایبٹ آباد میں تین لاکھ per casualty جو شہید ہوئے ہیں ان کو اور ایک ایک لاکھ زخمی کو تو ایک کروڑ کافی رقم نہیں ہے۔ وہاں پر پچھتر لوگ شہید ہوئے ہیں اور ڈیڑھ سو زخمی ہیں اس کے لئے تو حکومت ایک کروڑ کی بجائے چار کروڑ روپے announce کر دے تو معاملہ ختم ہو جائے گا اور وہ اس میں participate کریں گے۔ مہربانی کرکے اس کی انکوائری کرائیں اور اس مسئلے کو تو close کریں اور پھر آپ next issue کو لے لیں۔ میں جواب دینا چاہتا تھا مگر میں وقت کی نزاکت کے تحت جواب نہیں دے رہا۔

(ڈیسک بجائے گئے)

جناب چیئرمین: جی مولانا حیدری صاحب۔ جی فرمائیے۔

سینیٹر مولانا عبدالغفور حیدری: شکریہ جناب چیئرمین! جیسا کہ ہمارے دوستوں نے فرمایا کہ وادی تیرہ میں ڈرون حملے ہو رہے ہیں اور ان سے جو نقصانات ہو رہے ہیں اور بے گناہ لوگ قتل ہو رہے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے جو بات اٹھائی ہے وہ بالکل حق بجانب ہیں۔ اس کے علاوہ بلوچستان میں بھی مختلف مقامات پر اب بھی فوج کشی ہے اور لوگوں کو مارا جا رہا ہے، گرفتار کیا جا رہا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ کم از کم اس موقع پر اور پھر ہزارہ ڈویژن میں جو کچھ ہوا نام کے حوالے سے، گو کہ ہم committed ہیں ووٹ کے حوالے سے لیکن جو ایک خلق خدا کی آواز ہے یا جو ان کا مطالبہ ہے، بہرحال اس پر بھی غور ہونا چاہیے اور یہاں یقین دہانی کرانی چاہیے کہ بلوچستان میں جو کچھ ہو رہا ہے، اور کرّم ایجنسی میں جو کچھ ہوا ہے یا آئندہ خدانخواستہ کچھ ہونے والا ہے، اس کے تدارک کے لیے کیا اقدامات کریں گے۔ یہ یقین دہانی بہرحال House میں ہونی چاہیے تاکہ ہمارے بھائی جو ہمارے

ساتھ ہیں، روز اول سے ہمارے ساتھ ہیں، وہ یکسوئی کے ساتھ ہمارا ساتھ دے سکیں اور اپنے علاقے میں بھی جب جائیں، سرخرو ہو کر جائیں۔

جناب چیئرمین: جی چوہدری صاحب۔

سینیٹر چوہدری شجاعت حسین: جناب چیئرمین! اسحاق ڈار صاحب نے اور باقی دوستوں نے جو بات کی ہے، میرا خیال ہے کہ بالکل جائز بات ہے۔ حکومت کی طرف سے اس کا کوئی جواب ابھی تک نہیں آیا۔

جناب چیئرمین: جی بابر غوری صاحب۔

سینیٹر بابر خان غوری: جناب! فاٹا کے ساتھ مسلسل زیادتی ہو رہی ہے۔ وہاں پر احساسِ محرومی بہت بڑھ رہا ہے اور گورنر صاحب نے ایسا اعلان کیوں کیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ان کے زخموں پر بجائے مرہم رکھنے کے، ان کے زخم مزید کریدے گئے ہیں۔ پاکستان کے مختلف علاقوں میں جو بھی واقعات ہوتے ہیں اور جس طرح compensation حکومت دیتی ہے تو فاٹا کے ساتھ زیادتی کیوں ہو رہی ہے۔ مسلسل ان کے ساتھ یہ سلوک ہو رہا ہے اور احساسِ محرومی بڑھ رہا ہے۔ میں یہ کہتا ہوں کہ فوری طور پر ہمارے بھائیوں کے issues کو حل کرنے کی ضرورت ہے اور مجھے امید ہے کہ ابھی جو بھی جواب آئے گا، اس میں ان کو ایسا پیکج دیا جائے گا جس سے اس کا مداوا ہو سکے۔

جناب چیئرمین: جی حافظ رشید صاحب۔

سینیٹر حافظ رشید احمد: جناب چیئرمین! میں آپ کا زیادہ وقت نہیں لوں گا، زیادہ سے زیادہ ایک منٹ لوں گا۔ جناب! وہاں پر 73 یا 150 یا جتنے بھی لوگ مر گئے ہیں، اس پر ہمیں افسوس ہے اور جس طرح ڈار صاحب نے فرمایا کہ ان کو 4 کروڑ دینے چاہییں، یہ بات بالکل صحیح ہے۔ دوسری بات میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ 2004 سے ابھی تک تقریباً سات آٹھ سال ہو گئے ہیں، آپریشن مسلسل شروع ہے جس کے نتیجے میں IDPs ادھر آئے ہوئے ہیں۔ ان کے لیے اسی طرح کا بندوبست کیا جائے جس طرح سوات میں کیا گیا کہ دو تین مہینوں کے لیے وہ IDPs رہے، پھر ان کا جو مسئلہ تھا ختم ہوا اور وہ باعزت طور پر واپس چلے گئے۔ بخاری صاحب، میاں رضا ربانی صاحب یا کوئی اور بندہ یہ یقین دہانی کرائے کہ آئندہ دو مہینوں میں یہ چیز ختم ہو جائے گی اور آپ کے جتنے IDPs ہیں، واپس جائیں گے۔ بہت شکریہ۔

جناب چیئرمین: فوزیہ صاحب! آپ کچھ کہنا چاہتی ہیں۔ جی، ایک منٹ لے لیجیے۔

سینیٹر فوزیہ فخرالزمان: جناب چیئرمین! میرا علاقہ پہلے نام کی تبدیلی پر آمادہ تھا۔ جب سے گولیاں چلی ہیں، وہ لوگ میری طرف دیکھ رہے ہیں، وہ کہتے ہیں اب ہم صرف صوبہ لیں گے، کسی اور بات پر comprise نہیں کریں گے۔

جناب چیئرمین: جی افراسیاب خٹک صاحب۔

سینیٹر افراسیاب خٹک: جناب چیئرمین! شکریہ۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ جو ہمارے فاٹا کے دوستوں نے کہا ہے، ہم اس کی مکمل تائید کرتے ہیں۔

(ڈیسک بجائے گئے)

سینیٹر افراسیاب خٹک: فاٹا میں جو کچھ ہو رہا ہے، بڑی زیادتی ہو رہی ہے۔ اس کی تحقیقات ہونی چاہییں اور ان کے ساتھ ایک پاکستانی شہری کے برابر کا سلوک کیا جانا چاہیے۔ دوسری بات میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جو ہمارے دوستوں نے یہاں تشویش کا اظہار کیا ہے، میں ان کو یقین دلاتا ہوں کہ ہزارہ کے عوام ہمارے بھائی ہیں، ہم ان سے بات کریں گے، ان کی بات سنیں گے اور ان کو مطمئن کریں گے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہو گی کہ اپنے صوبے کے سب سے زیادہ حقوق رکھنے والے ڈویژن کے طور پر ان سے ہم بات کریں گے، ان سے مذاکرات کا سلسلہ شروع کریں گے اور ان کو مطمئن کریں گے۔ میں اس ایوان کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ نام کی تبدیلی کے بعد بھی انشاءاللہ ہزارہ کے عوام نہ صرف برابر کے شہری رہیں گے بلکہ ان کی زبان، ان کی شناخت، ان کے حقوق محفوظ رہیں گے اور ان کے جو بھی مطالبات ہیں، ہم ان سے بات چیت کر کے ان کو انشاءاللہ مطمئن کریں گے اور ان کے ساتھ معاہدہ کریں گے۔

جناب چیئرمین: بہت بہت شکریہ۔ جی رضا ربانی صاحب۔

سینیٹر میاں رضا ربانی: جناب چیئرمین! جہاں تک فاٹا کا تعلق ہے تو یقیناً وفاقی حکومت کو بھی اور صوبائی حکومت کو بھی اس بات پر نہایت افسوس ہے کہ اتنے لوگ وہاں پر شہید ہوئے۔ میں اپنے فاٹا کے بھائیوں کی اس بات سے پوری طرح متفق ہوں کہ جو گورنر نے پیکج announce کیا ہے وہ ناکافی ہے۔ میں آپ کے توسط سے اس House کو اور بالخصوص فاٹا کے اراکین کو اس بات کی

یقین دہانی کرانا چاہتا ہوں کہ President اور Prime Minister sahib دونوں سے میں آج ہی بات کروں گا اور ایک additional package کے لیے بات ہو گی۔

جناب چیئرمین: جی رحمٰن ملک صاحب! آپ نے بات کرنی ہے؟

سینیٹر اے رحمٰن ملک: جناب چیئرمین! جو کچھ یہ فاضل اراکین کہہ رہے ہیں بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ انشاءاللہ discrimination کسی حالت میں نہیں ہو گی اور اگر دوسروں کو تین لاکھ مل رہا ہے تو ان کو بھی تین لاکھ ملے گا۔ جہاں تک operation کا تعلق ہے اور جو activities ہو رہی ہیں، اس سلسلے میں پہلے بھی میں نے offer کی تھی کہ I will give a detailed briefing to the House. اس کے بعد جب بھی session شروع ہو گا I would like to give detailed information جو بھی تحفظات ہیں یا کوئی disinformation ہے، misunderstanding ہے I would like to clear it. Thank you.

جناب چیئرمین: جی بنگش صاحب۔

سینیٹر عبدالنبی بنگش: جناب چیئرمین! میری گزارش یہ ہے کہ اگر ہمارے سینیٹ کو یہ اعزاز ملا کہ وہاں نیشنل اسمبلی میں میاں رضا ربانی صاحب کو honour دیا گیا، میری request ہو گی کہ ان کو front seat پر لائیں۔

جناب چیئرمین: آجائیں گے، آپ بیٹھیے۔ I know what to do now. جی سلیم سیف اللہ صاحب۔

سینیٹر سلیم سیف اللہ خان: جناب! میرا point of order ہے۔ یہ بات نہیں ہے کہ فاٹا کو ہی کم دیا جارہا ہے، میرے صوبے میں بھی کم دیا جا رہا ہے۔ بعض صوبوں میں پانچ لاکھ دیا جاتا ہے، کہیں سات لاکھ دیا جاتا ہے جبکہ سرحد میں تین لاکھ دیا جاتا ہے تو یہ جان جو ہے وہ اگر فاٹا میں ہے یا کراچی میں ہے یا بولان میں ہے، اس کی وہی قیمت ہونی چاہیے۔

جناب چیئرمین! میرا دوسرا point of order یہ ہے کہ رات ایک channel پر ہمارے ایک فاضل سینیٹر نے کہا کہ مسلم لیگ کے جو leader تھے، ان کا اشارہ شاید اس شخص کی

طرف تھا جس کی تصویر آپ کے بالکل اوپر ہے، کہ وہ سؤر کا گوشت کھاتے تھے اور شراب پیتے تھے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کا یہ رویہ بالکل غیر مناسب ہے، اس پر میں بہت احتجاج کرتا ہوں۔۔۔۔۔۔

(شیم شیم کی آوازیں)

سینیٹر سلیم سیف اللہ خان: ہمارے قائد جس نے پاکستان حاصل کیا، اگر وہ نہ ہوتا تو پاکستان نہ ہوتا، آپ آج ان کے خلاف شراب پینے اور سؤر کا گوشت کھانے کی بات کرتے ہیں۔ میں اس پر احتجاج کرتا ہوں۔ یہ کوئی طریقہ نہیں ہے۔

(اس موقع پر اپوزیشن اراکین کھڑے ہوگئے اور شدید احتجاج کیا اور پوچھا کہ اس رکن کا نام بتایا جائے)

سینیٹر بابر خان غوری: جناب! یہ بڑی serious بات ہے، ایوان میں بتایا جائے کہ کس نے کہا ہے۔

Mr. Chairman: May I request the honourable Members to sit down.

ابھی پتا کرلیتے ہیں۔ کس کو معلوم ہے نام؟ سلیم سیف اللہ صاحب! کس نے کہا تھا؟

سینیٹر سلیم سیف اللہ خان: حاجی عدیل نے کہا ہے۔ انہوں نے ایسی بات کیوں کی ہے؟

جناب چیئرمین: سب لوگ تشریف رکھیے، ابھی پتا کرلیتے ہیں۔ May I request the Members to sit down. ابھی انکوائری کرتے ہیں۔ گلشن سعید صاحبہ! طارق صاحب! چٹھہ صاحب! مشہدی صاحب! please بیٹھ جائیے۔ Let us have order in the House. آپ بیٹھ جائیے نا۔

سینیٹر حاجی محمد عدیل: جناب چیئرمین! مجھے بولنے کی اجازت دیں گے؟

(اس موقع پر اپوزیشن کے اراکین اور کچھ حکومتی اراکین بیک وقت بولتے رہے)

جناب چیئرمین: آپ سب لوگ بیٹھ جائیے۔ آپ تمام لوگوں کے، سینیٹرز کے جذبات کا پتا چل گیا ہے۔ لغاری صاحب کے جذبات، سلیم سیف اللہ صاحب کے جذبات، تمام سینیٹرز کے جذبات کا پتا چل گیا ہے۔ let him explain please. تحمل کے ساتھ، صبر کے ساتھ۔ جی حاجی عدیل صاحب۔

سینیٹر حاجی محمد عدیل: جناب چیئرمین! آپ کا شکریہ کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا۔ اگر میرا نام بھی لے لیتے تو اچھی بات تھی۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے اب بس کریں. please.

سینیٹر حاجی محمد عدیل: جناب والا! کل کے ایک TV programme میں میرے قائد، میرے رہنما، میرے فخرِ افغان کے متعلق ایک خاتون جن کا تعلق پاکستان مسلم لیگ (ق) سے تھا، نے یہ کہا کہ وہ ہندو ہیں، ہندوؤں کے ایجنٹ ہیں، وہ جلال آباد میں دفن ہوئے تو میں نے تو کچھ نہیں کہا، میں نے کہا کہ بعض ایسے لیڈر بھی گزرے ہیں جو کہ سور کا گوشت کھاتے تھے اور شراب پیتے تھے، میں نے کسی کا نام نہیں لیا، میرا اشارہ کسی کی طرف نہیں تھا۔ میں حیران ہوں، میں قائداعظم کا احترام کرتا ہوں۔ آپ میری بات کو قائداعظم کی طرف کیوں موڑ رہے ہیں؟ جب میں نے قائداعظم کا نام تک نہیں لیا، میرا اشارہ قائداعظم کی طرف نہیں تھا۔ میں قائداعظم کو salute کرتا ہوں۔

جناب چیئرمین: جی ٹھیک ہے۔ دیکھیں انہوں نے clarify کر دیا ہے، he has clarified کہ ان کا اشارہ قائداعظم محمد علی جناح صاحب کی طرف نہیں تھا۔ Leave applications لے لیتے ہیں۔

(اس موقع پر ڈیسک بجائے گئے)

Leave of Absence

جناب چیئرمین: جناب طارق عظیم خان صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 59th Session کے دوران مورخہ 25 مارچ تا 02 اپریل اور موجودہ اجلاس کے دوران مورخہ 06 تا 09 اپریل

اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔ اس لیے انہوں نےان تواریخ کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سیدہ صغریٰ امام صاحبہ ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ 06 اپریل کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکیں تھیں، اس لئے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

(Interruption)

Mr. Chairman: Order in the House please. Gulshan Saeed Sahiba, Chattha Sahib please sit down, I am requesting you to please sit down.

(Interruption)

جناب چیئرمین: انہوں نے clarify کر دیا ہے۔ جی پروفیسر خورشید صاحب۔

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد: اگر ایوان in order ہو جائے تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کل ڈاکٹر اسرار صاحب کا انتقال ہوا ہے، وہ ایک عالم دین اور قرآن کے خادم تھے، ان کے لیے دعائے مغفرت کرائی جائے۔

(اس موقع پر مسلم لیگ (ق) اور مسلم لیگ (ن) کے اراکین ایوان سے واک آؤٹ کر گئے)

جناب چیئرمین: جی ان کے لیے دعائے مغفرت کرا لیتے ہیں۔ مولانا غفور حیدری صاحب ڈاکٹر اسرار صاحب کے ایصال ثواب کے لیے دعا کرائیں۔

(اس موقع پر دعائے مغفرت کی گئی)

(Pause for around seven minutes)

Mr. Chairman: Minister Sahib you are violating the rules, you can not talk to the people sitting over there, do not violate the rules please. May I request the honourable members to take their

seats please and I will request all the honourable members to be seated on their own seats due to the counting process.

جہاں جہاں ان کی seats allocated ہیں ، جہاں نام لکھے ہوئے اور میاں رضا ربانی صاحب آپ ذرا آگے آجائیں۔ Advisor بھی ہیں اور آپ نے یہ بل، please

سینیٹر میاں رضا ربانی: میں اپنی سیٹ پر خوش ہوں۔

Mr. Chairman: Would you be happy over there?

چلیں ٹھیک ہے۔OK

Now let us have order in the House. As debate on consideration motion has already been concluded.

(interruption)

جناب چیئرمین: انہیں آپ بولنے تو دیں حاجی عدیل صاحب کو۔

Are you going to take away his right of vote? Let him say, you can not take away his right of vote. Let him clarify please. May I request the members let us not take away his right of vote. Yes, please Haji Adeel Sahib.

سینیٹر حاجی محمد عدیل: جناب میں نے پہلے بھی بڑی وضاحت سے یہ کہا کہ میرا اشارہ کسی صورت بھی جناب محترم قائد اعظم کی طرف نہیں تھا۔ وہ ہمارے پاکستان کے خالق ہیں۔ ہم تو اپنی تقاریر میں ان کی تقریروں کے حوالے دیتے ہیں لیکن اس کے باوجود کوئی سمجھتا ہے کہ میرا اشارہ قائد اعظم کی شان کی طرف تھا اور اس کے نتیجے میں وہ سمجھتے ہیں کہ میں نے چونکہ اشارہ کیا ہے اور ان کی دل شکنی ہوئی ہے تو ان کی دل شکنی پر میں معذرت خواہ ہوں۔

Mr. Chairman: Thank you.

(ڈیسک بجائے گئے)

سینیٹر گلشن سعید: ان کو اپنے جذبات پر کنٹرول نہیں ہے۔ انہوں نے تین دن پہلے کہا کہ میں پاکستان کے نظریئے کے خلاف ووٹ دیا تھا، انہوں نے یہ کہا۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: گلشن سعید صاحبہ انہوں نے بات کر لی ہے۔ یہ بات ختم ہو گئی ہے اب آپ please بیٹھ جائیں۔ انہوں نے apologize کر لیا ہے اگر کسی کی دل شکنی ہوئی ہے تو۔ آپ بیٹھ جائیں please.

The Passage of Constitution (Eighteenth Amendment) Bill, 2010.

Mr. Chairman: As debate on consideration motion has already been concluded the other day, therefore, I put the motion to the House.

It has been moved that the bill further to amend the Constitution of the Islamic republic of Pakistan [The Constitution (Eighteenth Amendment) Bill, 2010], as passed by the National Assembly, be taken into consideration.

(The motion was carried unanimously)

جناب چیئرمین: Clause 3 پہلے لے لیتے ہیں۔

There is an amendment in the name of Sardar Muhammad Jamal Khan Leghari in Clause 3. Please move the amendment Sardar Sahib.

سینیٹر وسیم سجاد: تین چار ایسی amendments ہیں جن کا تعلق صوبہ ہزارہ سے ہے اور جس میں سرحد کی تجویز دی گئی ہے کہ نام سرحد ہو۔ ان کو اگر آپ club کر کے لے لیں اور پھر voting علیحدہ علیحدہ کرا لیں تاکہ بار بار وہی issues پھر دوبارہ repeat ہوں گے۔ اس طرح آسانی بھی ہو گی اور یہ بہتر ہو جائے گا۔

جناب چیئرمین: اگر consensus of the House ہے، جی میاں رضا ربانی صاحب You are the mover of the Bill, please.

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, I have no objection that if the amendments which are similar in nature, if they are

clubbed together and the mover can speak and I can then give a reply and then all of them can be put together.

جناب چیئرمین: Voting تو الگ ہو گی۔ جی سیف اللہ صاحب۔

سینیٹر سلیم سیف اللہ خان: چونکہ میری بھی اس میں ایک amendment ہے تو I have no objection if it is clubbed together with my seat mate Siddiqui Sahiba.

جناب چیئرمین: جی, Law Minister Sahib آپ کچھ بولنا چاہتے ہیں؟

Senator Dr. Zaheer-ud-din Babar Awan (Federal Minister for Parliamentary Affairs): The process is the process of the voting, Mr. Chairman, then please take it separately.

Mr. Chairman: That will be done separately.

Senator Dr. Zaheer-ud-din Babar Awan: Yes, of course, because everybody needs to rise that the procedure will be separate and then at least 2/3rd majority has to be there.

Mr. Chairman: Yes, Mian Sahib.

Senator Mian Raza Rabbani: Mr. Chairman, I just want to clarify if there is any ambiguity which has come about. As far as the amendments are concerned, we will go by a simple majority and their ayes and clause will go by a 2/3rd majority.

Mr. Chairman: Amendments are through voice vote and the amendments through counting. I am clear as to that. Don't worry. We will see to it but the procedure and rules کے مطابق میں چل رہا ہوں ناں۔ جی، اب اس میں دیکھ لیتے ہیں۔ ایک تو جمال لغاری صاحب کی ہے اور کونسی ہے وسیم سجاد صاحب؟

لغاری صاحب آپ الگ رکھنا چاہتے ہیں؟ ٹھیک ہے جی، یہ الگ رکھنا چاہتے ہیں۔

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, If I may have your attention. Sir, amendment No.1, 2, 3, 4 and 6, these are almost similar in nature but if Mr. Leghari wants to take his amendment separately, we have no objection with that.

Mr. Chairman: One to six are similar Mian Sahib.

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, 5 is different because five says that in Clause 3 for the Bill the words 'North West Frontier Province" come under.......

جناب چیئرمین: جی، لغاری صاحب اب شروع کیجئے۔

Senator Sardar Mohammad Jamal Khan Leghari: Bismillah hir Rahman nir Rahim: I move for Clause 3 of the Bill, the following be substituted namely:−

3. Amendment of Article 1 of the Constitution. In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan herein after referred to as the Constitution in Article 1, in Clause 2 for paragraph, the following be substituted namely: (a) The Provinces Balochistan, Sarhad, the Punjab, South Punjab and Sindh.

Mr. Chairman: Is it opposed. Mian Sahib.

Senator Mian Raza Rabbani: It is opposed sir.

Mr. Chairman: Leghari Sahib.

سینیٹر سردار محمد جمال خان لغاری: جناب چیئرمین صاحب! یہ امر کسی سے پوشیدہ نہیں کہ پچھلے دو سال سے جنوبی پنجاب کے خطے کے اندر ناانصافیوں کا سلسلہ بہت تیزی سے رواں ہے۔ جس وقت چوہدری پرویز الٰہی صاحب چیف منسٹر تھے ، اس وقت جنوبی پنجاب کو سالانہ ترقیاتی بجٹ میں ساڑھے سترہ فیصد ملتا تھا۔ میں یہ نہیں کہتا کہ وہ کافی تھا کیونکہ جنوبی پنجاب ایک پسماندہ خطہ ہے۔ وہاں پر پانی کی انتہا کی قلت ہے۔ وہاں پر روزگار کے وہ مواقع نہیں ہیں جو Central Punjab or Northeren Punjab کو حاصل ہیں لیکن ان تمام چیزوں کو ہر وقت نظر انداز کیا گیا۔ ستم ظریفی

تو یہ ہے کہ موجودہ چیف منسٹر پنجاب نے ، اس سال کا ترقیاتی بجٹ جو پورے پنجاب کا تھا وہ ۱۷۵ ارب روپیہ ہے اس میں سے جنوبی پنجاب کو صرف پانچ ارب روپے دیے۔ یہ اڑھائی فیصد بنتا ہے۔ یہ زکوٰۃ ہے، ہم خود دار لوگ ہیں ۔ ہم لوگ صحراؤں کے ٹیلوں پر رہنے والے ہیں۔ یہاں پر ہماری فصلیں ہیں جن کو ہم پانی دیتے ہیں وہ پانی بھی صوبہ سندھ کو، چیف منسٹر کی زیر نگرانی جو ایک کمیشن بنا ہے، وہ پورے کا پورا جنوبی پنجاب کا پانی جو ہماری گندم کی فصل کا آخری پانی تھا، دے دیا۔ کیوں پنجاب اور جنوبی پنجاب کے درمیان یہ واضح فرق رکھا جا رہا ہے؟ جب جنوبی پنجاب کی باری آتی ہے تو ہر وقت ذبح ہونے کے لیے وہی کیوں نظر آتا ہے؟ جناب چیئرمین! میں جاننا چاہتا ہوں جس وقت پچھلے سال چاول کی فصل تیار ہوئی تو اس وقت جنوبی پنجاب کو کیوں نظر انداز کیا گیا؟ کیوں جنوبی پنجاب کی rice procurement نہیں کی گئی۔ rice کی خریداری نہیں کی گئی، جس کی وجہ سے کاشتکار مجبور ہوا کہ اسے اپنی چاول کی فصل جو Irrivariety تھی اور دوسری varieties تھیں وہ صرف اور صرف ساڑھے تین سو، پونے چار سو روپے فی من پر فروخت ہوئیں۔ میں جاننا چاہتا ہوں کہ جنوبی پنجاب کا کیوں اس دفعہ پھر استحصال ہو رہا ہے ۔ پنجاب اس وقت اتنا مقروض ہو چکا ہے کہ وہ اس وقت گندم کی فصل جو بالکل تیار ہے وہ بھی procure نہیں کر رہا۔ اس وقت نرخ ساڑھے سات سو روپے سے سات سو اسی روپے فی من کے درمیان fluctuate کر رہا ہے جبکہ وفاقی حکومت کا فیصلہ ہے کہ ۹۶۵ روپے فی من گندم کا نرخ مقرر ہے۔ بار بار جنوبی پنجاب کب تک اس کی سزا بھگتے۔

جناب چیئرمین صاحب! آپ جانتے ہیں کہ پنجاب پاکستان کی کل آبادی کا ساٹھ فیصد حصہ ہے۔ پنجاب کی آبادی یورپ کے کسی ایک ملک، اگر آپ روس کو اس میں سے نکال دیں ، تو کوئی ایک ملک نہیں ہے جس کی اتنی آبادی ہے جتنی پنجاب کی ہے۔ پنجاب کی ۹ کروڑ کی آبادی ہے جبکہ تین ڈویژن، بہاولپور ڈویژن، ملتان ڈویژن اور ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن کی کل آبادی ۴ کروڑ ہے اور باقی تمام جو چھوٹے صوبے اور فاٹا ہے، وہ مل کر چالیس فیصد بنتے ہیں۔ جب قومی مالیاتی ایوارڈ کی تقسیم ہوتی ہے پنجاب کے اس heavy tilt کی وجہ سے ، آپ کو پتا ہے کیا ہوتا ہے، پنجاب سارا کچھ لے جاتا ہے۔ اگر آپ جنوبی پنجاب کی آبادی کو اس سے علیحدہ کر دیتے ہیں ۔اور علیحدہ صوبے جنوبی پنجاب کی میرے تمام بھائی اگر تائید کرتے ہیں تو دوسرے تمام صوبوں کو بہت کچھ زیادہ ملے گا۔ جناب! میں کوئی لسانیت کی بات نہیں کر رہا، میں کوئی ethnicity کی بات نہیں کر رہا، میں pure administration کی بات کر رہا ہوں۔ Job quotas کے اندر زیادہ ملے گا۔ پانی میں ہم لوگوں کو

ہمارے منصفانہ حقوق ملیں گے۔ ہم 91-1990 کے Water Accord کو disturb نہیں کرنا چاہتے۔ ہم اس کے حق میں ہیں لیکن یہ دیکھنا چاہیے کہ جو سیم زدہ علاقے ہیں وہ سارے کے سارے جنوبی پنجاب میں ہیں۔ اس سال ماہ فروری میں جب نہروں پر ایک برا سال آیا ہوا تھا تو جنوبی پنجاب کی ۷۰ فیصد نہریں بند تھیں جبکہ central and upper Punjab کی تیس فیصد۔ وہاں، آپ کیا چاہتے ہیں جناب کہ جس طرح ہزارہ میں خون بہا اور اس وقت پوری قوم متوجہ ہوئی، آپ یہ چاہتے ہیں کہ جنوبی پنجاب والے خون بہائیں۔ میں لاشوں کی سیاست نہیں کرتا، خون اگر جنوبی پنجاب میں بہے گا تو سب سے پہلے جمال خان کا خون بہے گا۔ میں ان لیڈروں میں سے نہیں جو عوام کو سامنے لے کر آتے ہیں۔ میں خود اپنا خون بہاؤں گا اور اگر میں نے نہ بہایا تو آپ پھر مجھے بولیے گا لیکن میں ایک درخواست کرتا ہوں کہ اس کے اندر تمام صوبوں کا فائدہ ہے۔ میں اپنے بھائیوں سے اپیل کرتا ہوں، اس لیے نہیں کہ وہ میرے خون کو بچائیں، اس لیے کہ خدا کے واسطے جنوبی پنجاب کے تشخص کو تسلیم کریں اور ہم اپنے صوبے کے مطالبے میں حق بجانب ہیں۔

جناب چیئرمین: بہت، بہت شکریہ۔ میاں رضا ربانی۔

سینیٹر میاں رضا ربانی: جناب والا! انہوں نے اپنی بات کر لی اگر وہ mind نہ کریں تو میں اکٹھا جواب دے دوں گا۔

Senator Sardar Muhammad Jamal Khan Leghari: Sir it should be put to the House for vote and I want it to be separate because our other amendments are coming regarding other issues.

جناب چیئرمین: Voting تو الگ ہو گی مگر یہ ہے کہ میاں صاحب اس کا جواب club کر کے دے دیں یا آپ نے جو amendments move کی ہیں اس کا الگ سے جواب دیں۔

سینیٹر سردار محمد جمال خان لغاری: جناب والا! علیحدہ جواب دیں۔

Mr. Chairman: He wants a separate answer.

سینیٹر میاں رضا ربانی: جناب چیئرمین صاحب! میں اس کو اس لیے oppose کرتا ہوں کیونکہ یہ صوبے کی territorial limits کو change کرنے کی بات ہے اور

Under Article 239 a prior resolution from the Provincial Assembly has to be passed with a two third majority and similarly Rule 118, Sub Rule 9 and 11 of the Rules of Procedure of the Senate are also attracted which say that in case territorial limits of the Province have to be changed then, before that the Bill has to go for a two third majority of the province, which obviously, is not there at the moment.

Mr. Chairman: Thank you. Now, I put the amendment to the House.

(The motion was negatived)

Mr. Chairman: The amendment is rejected. Now, we take up Amendment No.2,3,4 and 6 together. We club these 4 amendments together.

Senator Muhammad Ali Durrani: Sir, amendment No.2 can not be clubbed.

Mr. Chairman: Alright. Durrani Sahib, please move your amendment No.2

Senator Muhammad Ali Durrani: Sir, I beg to move "3. Amendment of Article 1 of the Constitution:− In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, hereinafter referred to as the Constitution, in Article 1, in Clause (2), for paragraph (a) the following be substituted, namely:−

> "(a) the Provinces of Balochistan, Khyber Pakhtunkhwa, the Punjab, Sindh, Bahawalpur and Siraiki."

Mr. Chairman: Is it being opposed? Yes, Advisor Shaib.

Senator Mian Raza Rabbani: Opposed.

Mr. Chairman: Yes, Durrani sahib, please speak on the Amendment very briefly.

سینیٹر محمد علی درانی: جناب چیئرمین! میں نے آج سے ایک سال پہلے یہ بات کی تھی کہ ہمیں نئے صوبوں کی ضرورت ہے اور اگر ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان کے عوام اور پورا پاکستان ترقی کرے تو اس کی ضرورت ہے کہ ملک میں نئے صوبے بنائے جائیں چونکہ ہم نے پاکستان کو پانچ شہروں کا ملک بنا دیا ہے۔ ہم نے صوبائی خود مختاری کو، صوبائی حکمرانوں کی خود مختاری بنا دیا ہے۔ ہم نے تمام funds کی distribution کو صوبائی حکومتوں کے تسلط میں دے دیا ہے، اس کی مثال میں صرف اس سے دینا چاہوں گا کہ اس سال پنجاب کا بجٹ جو billion 489 کا تھا اس میں سے provincial Finance Commission کے ذریعے صرف 107 billion تقسیم کیے ہیں، باقی تمام کے تمام صوبائی حکومت کے اختیار میں رہے اور یہ اس دفعہ کا معاملہ نہیں ہے، جب سے پاکستان بنا ہے اس وقت سے 1970 onwards جب سے صوبے بنے ہیں، کیا صحیح distribution ہو رہی ہے؟ جناب! یہی وجہ ہے کہ آج بہاولپور میں سطح غربت سے نیچے رہنے والے لوگوں کی تعداد Asian Development Bank کے مطابق 51% ہے جبکہ overall ملک میں 36 یا 29% کی figures آتی ہیں۔ پنجاب کے اندر حکومت کے record کے مطابق اوسط literacy rate 57% ہے جبکہ بہاولپور جو کہ پاکستان کے بننے سے پہلے سب سے زیادہ تعلیم یافتہ علاقہ تھا، وہاں پر یہ شرح خواندگی 34% رہی گئی ہے۔ بھٹو صاحب نے jobs کے اندر پنجاب میں بہاولپور کا کوٹہ 12.5% رکھا تھا، آج میں نے آپ کے توسط سے جو Establishment Division سے data منگوایا اس کے مطابق سرکاری ملازمین کی گریڈ ۱۸ سے ۲۲ تک تعداد ۳ فیصد سے کم رہ گئی ہے۔ اس وقت بہاولپور کا دریا ستلج جب بکا تھا تو اس کے against ستلج، راوی اور بیاس کے against ۳۵ ارب روپے ملے تھے لیکن آج کی تاریخ تک اس پیسے سے بننے والی دو نہریں جو Indus Basin Treaty میں لکھی ہوئی ہیں، ان میں سے ایک نہر جس میں تریموں سے اسلام تک آنا تھا، جس کی وجہ سے ستلج میں پانی رہنا تھا وہ آج تک نہیں بنی۔ International Treaty کی خلاف ورزی ہوئی اور ستلج گزشتہ دس سال سے ریت کا دریا ہے اور بہاولپور موت کی وادی بن چکا ہے کیونکہ وہاں کا پانی نیچے جاتا جا رہا ہے اور پانی میں سنکھیا شامل ہو گیا ہے۔ میں اس کے لیے پنجاب حکومت کا data پیش کرنا چاہوں گا۔ پورے پنجاب میں ۵ سال سے کم عمر کے ۱۰۰۰ بچوں کی شرح اموات اوسط بہتر ہے، جبکہ بہاولپور کے اندر ۱۴۲ ہے۔

جناب چیئرمین! اسی طرح ہر بیماری اور تکلیف بہاولپور کے اندر بہت زیادہ ہے۔ میں اس تناظر میں بہاول پور کے بارے میں بتاتا ہوں کہ سکھوں اور انگریزوں کے زمانے میں یہ ایک independent state رہا جبکہ باقی تمام علاقوں پر ان کا قبضہ تھا۔ پاکستان کی تحریک شروع ہوئی تو بہاولپور کے نواب صادق محمد خان عباسی نے قائداعظم کی پشت کے اوپر کھڑے ہونے کا فیصلہ کیا اور ہر طرح کی امداد دی۔ پاکستان بننے کے بعد، پاکستان کے ساتھ الحاق کا اعلان کرنے والی پہلی سٹیٹ بہاول پور تھی۔ بہاولپور نے جب پاکستان بنا تو پاکستان کے تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے آج کے حساب سے اس وقت ۴۰ ارب روپے حکومت پاکستان کو دیے، فوج کا سامان دیا۔ قائداعظم کی رہائش ہمیشہ نواب صاحب کے گھر کراچی میں ہوا کرتی تھی۔ حتیٰ کہ جس گاڑی میں وہ حلف اٹھانے گئے وہ بھی Nawab of Bahawalpur کی تھی۔ بہاولپور کے عوام سچے پاکستانی اور پاکستان سے محبت کرنے والے ہیں۔ ۳۰ مئی ۱۹۵۱ میں بہاولپور کو صوبے کا status دیا گیا اور اس status کے تحت ۱۹۵۲ میں وہاں الیکشن ہوئے۔ میں آپ کے سامنے اس ضمن میں ڈان، جنگ وغیرہ کی cuttings پیش کرنا چاہتا ہوں اور Gazette بھی show کر سکتا ہوں۔ ۱۹۵۲ میں وہاں elections ہوئے اس کے نتیجے میں وہاں پر مسلم لیگ کی صوبائی حکومت بنی۔ جب 1954 میں one unit بنا تو بہاولپور کو اس شرط اور معاہدے کے ساتھ one unit میں شامل کیا گیا کہ اگر one unit ٹوٹے گا تو بہاولپور کا صوبائی status بحال کر دیا جائے گا اور 1954 کا جو draft Constitution ہے، جو لاگو نہیں ہو سکا تھا، وہ اس کی گواہی بھی دیتا ہے۔ ۱۹۷۰ جب one unit ٹوٹا تو اس کے ٹوٹتے وقت اہل بہاولپور نے مطالبہ کیا کہ ان کا صوبائی status بحال کیا جائے، وہاں پر تحریک چلی، وہاں پر گولیاں چلیں ہزاروں لوگ جیلوں میں گئے، لوگ شہید ہوئے، سینکڑوں لوگ زخمی ہوئے اور ہزاروں اور لاکھوں لوگوں کے جلوس وہاں نکلے لیکن اس کے باوجود بہاول پور کو بہاولپور کے عوام کی خواہش کے خلاف اور پنجاب سے ایسے کسی مطالبے کے بغیر ایک legal framework order کے تحت پنجاب کے ساتھ شامل کر دیا گیا، اس پر بہاولپور کے عوام نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ اس کے خلاف الیکشن کے اندر اپنا ووٹ ڈالیں گے۔ ۸۵ فیصد اہل بہاولپور نے بہاولپور صوبے کی بحالی کے حق میں ووٹ دیا لیکن جناب والا! بہاولپور صوبہ بحال نہیں ہوا اور میں یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں، میں تاریخ کو بالکل straight رکھنا چاہتا ہوں کہ 1973 کے Constitution میں بہاولپور سے تعلق رکھنے والے دو ایم این ایز جناب نظام الدین حیدر اور مخدوم نور محمد قریشی نے اسی بنیاد کے اوپر دستخط نہیں کیے۔

جناب چیئرمین: اب آپ conclude کر لیں۔

سینیٹر محمد علی درانی: میں نے ایک سال پہلے صوبوں کی بات شروع کی، اس وقت صوبوں کے متعلق بات نہیں ہوتی تھی، میرا مذاق بھی اڑایا جاتا تھا۔ جب میں یہاں آتا تھا تو یہاں لوگ کہنا شروع ہو جاتے تھے بہاولپور، بہاولپور۔

گئے دن کہ تنہا تھا انجمن میں یہاں

اب میرے راز داں اور بھی ہیں

لیکن جب کمیٹی بنی تو اسی چیز کا احساس کرتے ہوئے میں نے کمیٹی کے قائد کو سینیٹ میں ایک ترمیم پیش کی تھی کہ نئے صوبے بنانے کا طریقہ کار تبدیل کیا جائے لیکن سینیٹ نے بہت مہربانی کی اور آپ ہمیشہ مہربانی کرتے ہیں اس constitutional amendment کو کمیٹی کو بھیجا گیا۔ میں نے چیئرمین صاحب کو یہ بھی کہا تھا کہ اگر اس کے اوپر کبھی وضاحت کی ضرورت ہو تو مجھے طلب فرما سکتے ہیں لیکن میں افسوس سے کہنا چاہتا ہوں کہ اس amendment کے اوپر کوئی کام نہیں ہوا۔

جناب والا! وہ amendment کیا تھی؟ وہ یہ تھی کہ دو تہائی اکثریت صوبے کی requirement ہے اس کو resolution کے ذریعے سادہ اکثریت سے بدلا جائے اور جو مرکز کے اندر دو تہائی کی requirement ہے اس کو بھی سادہ اکثریت میں بدلا جائے اور سینیٹ اور صوبائی اسمبلی کو یہ اختیار ہونا چاہیے کی وہ صوبے کی حدود کی تبدیلی کا resolution پیش کر سکیں۔ میں یہ بھی عرض کر دوں کہ دنیا میں پاکستان واحد ملک ہے جس میں نئے صوبے بنانے کا ایسا سخت قانون لاگو ہے، وہ 1973 سے آرہا ہے لیکن 1973 کے Constitution میں تو NWFP بھی تھا، آج اس کا نام تبدیل ہوا ہے۔ Constitution ایک زندہ چیز ہے۔ اس لیے میں یہ کہہ رہا ہوں کہ یہ تمام چیزیں اس میں موجود تھیں لیکن ہم نے پاکستان کو پریشر ککر بنا دیا اور آج اس کے اثرات ہمارے سامنے آرہے ہیں۔ جناب! میں یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے انتہائی افسوس ہے، افسوس سے پہلے میں اس ہاؤس کو مبارکباد دوں گا کہ انشاء اللہ اٹھارویں ترمیم آج پاس ہو جائے گی۔

(ڈیسک بجائے گئے)

سینیٹر محمد علی درانی: اور میں بھی کہنا چاہتا ہوں کہ پختونخوا اور جو دیگر علاقے ہیں، جو پہچان کی بنیاد پر بدلے ہیں لیکن اگر اس پوری amendment نے کسی کو تحفظ دیا ہے تو وہ صرف چار

مارشل لاؤں میں سے یحییٰ خان کے مارشل لاء کو دیا ہے اور یحییٰ خان نے جس Legal Framework Order کے تحت بہاولپور کے عوام کی خواہش کے خلاف اس کو پنجاب میں شامل کیا تھا اس کو دیا ہے۔ جناب والا! میں اس دعا کے ساتھ کہ میں نے اس سلسلے میں جناب رضا ربانی صاحب سے بھی بات کی ہے اور دیگر حضرات سے بھی بات کی۔ میں نے کہا کہ میں کسی صورت میں بھی اس amendment کے روکنے کا حامی نہیں ہوں۔ میں نہیں چاہتا کہ کسی وجہ سے یہ amendment پاس نہ ہو۔ میں پوری طرح سے اس amendment کے حق میں ہوں اور میں آج ہاؤس کو دیکھتے ہوئے تمام دوستوں سے بات کرتے ہوئے یقین سے کہتا ہوں کہ یہ amendment پاس ہو جائے گی لیکن میں جناب والا! اپنے علاقے کا اکلوتا سینیٹر ہوں۔ میرے علاقے کے عوام جو غربت، بے روزگاری اور ذلت اور ایک موت کی وادی میں رہ رہے ہیں وہ مجھ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ہمیں ہماری پہچان چاہیے۔ ہمیں ہمارا حق چاہیے۔ لہذا، جناب چیئرمین! میں اپنی اس amendment کو ووٹ کے لئے پیش نہیں کرتا ہوں۔ میں اس موقع پر صرف یحییٰ خان کے اس LFO کو پھاڑوں گا اور یہ پھاڑتے ہوئے میں اس ہاؤس سے واک آؤٹ کروں گا۔

Mr. Chairman: Durrani sahib, are you withdrawing your amendment?

Senator Muhammad Ali Durrani: I am walking out.

(اس موقع پر محمد علی درانی نے واک آؤٹ کیا)

جناب چیئرمین: جی میاں صاحب۔

Senator Mian Raza Rabbani: Mr. Chairman, I am pained and I would request the Leader of the House to kindly go and ask Mr. Durrani to come back. Mr. Durrani's amendments did come up before the Constitutional Reforms Committee and the Committee went through the amendments but the Committee took a conscious decision that, at present, the political situation and for other reasons, it is not appropriate that further provinces be created, therefore, all such amendments that the Committee put them away with that observation in mind. As far as, this amendment is

concerned, it is also attracted by the provisions of Clause 4 of Article 239 and Sub-Rule 9 and 11 of Rule 118 of our Rules of Procedure and according to Mr. Durrani's own statement, he doesn't wish that the 18^{th} Amendment Constitutional Bill should be delayed and if we have to send this down to the Provincial Assembly for a $2/3^{rd}$ then obviously the Bill is going to be delayed. So, therefore, on these grounds, I would oppose the amendment.

سینیٹر بابر خان غوری: جناب چیئرمین! جب یہ معاملہ کمیٹی میں آیا تھا تو اس وقت بھی MQM نے اس پر reservations ظاہر کی تھیں کیونکہ اس وقت اس کو bulldoze کیا گیا تھا۔ چونکہ ہم نے 18^{th} Amendment پر sign کئے ہوئے ہیں اس لئے ہم نہیں چاہتے کہ اس پر ہم اس وقت کوئی problem create کریں۔

جناب چیئرمین: یہ اس وقت آپ کی amendment نہیں ہے۔

I now put the amendment to the House.

(The motion was negatived)

Mr. Chairman: The amendment is rejected. Yes, Saleem Saifullah Khan. Would you like it to be clubbed? Or you want it to be separate.

سینیٹر سلیم سیف اللہ خان: بے شک اس کو club کر دیں۔

جناب چیئرمین: سیمیں صدیقی صاحبہ! آپ کا بھی club کر دیں؟

سینیٹر سیمیں صدیقی: جی کر دیں ان کے ساتھ۔

جناب چیئرمین: اور پھر وسیم سجاد صاحب کا ہے۔ یہ 3, 4 and 6 کو ہم club کر لیتے ہیں۔ ٹھیک ہے جی۔ سلیم صاحب! پہلے آپ موشن کو پڑھ لیں۔

Senator Saleem Saifullah Khan: Sir, I beg to move that for clause 3 of the Bill, the following be substituted, namely:-

"3. Amendment of Article 1 of the Constitution.- In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, hereinafter referred

to as the Constitution, in Article 1, in clause (2), for paragraph (a) the following be substituted, namely:−

“(a) Provinces of Sindh, Balochistan, Punjab, N.W.F.P and Hazara.”

جناب چیئرمین: سیمیں صاحبہ! آپ اپنا موشن پڑھ لیجیے۔ آپ کی جو amendment ہے۔

Senator Semeen Siddiqui: Sir, I beg to move that for clause 3 of the Bill, the following be substituted, namely:−

“3. Amendment of Article 1 of the Constitution.− In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, hereinafter referred to as the Constitution, in Article 1, in clause (2), for paragraph (a) the following be substituted, namely:−

“(a) Provinces of Balochistan, Hazara, Punjab, Sarhad and Sindh.”

I have no objection that my motion is to be clubbed.

جناب چیئرمین: سلیم سیف اللہ صاحب یہ جو آپ کی item No. 5 ہے اس کو بھی club کر لیں یا الگ رہے گی۔

سینیٹر سلیم سیف اللہ خان: الگ رہے گی۔

Mr. Chairman: Now, there is another amendment in the name of Mr. Wasim Sajjad including 12 other Senators in clause 3. Wasim Sajjad sahib, please move the amendment.

Senator Wasim Sajjad: Sir, I am moving this amendment along with Senator Naeem Hussain Chattha, Senator Nilofar Bakhtiar, Senator Semeen Siddiqui, Senator Sardar Muhammad Jamal Khan Legahri, Senator Fauzia Fakhar−uz−zaman, Senator Chaudhary Shujaat Hussain, Senator Gulshan Saeed, Senator Haroon Khan, Senator Mir Muhammad Khan Marri, Senator

S.M. Zafar, Senator Tariq Azeem Khan, Senator Lt. Gen.(R) Javed Ashraf and Senator Syed Javed Ali Shah, and the amendment that we are proposing, in clause 3, and the amendment is to Article 1 of the Constitution and I read:−

That in clause 3 of the Bill, for the words "Khyber Pakhtoonkhwa", occurring in the fifth line, the word "Sarhad", be substituted.

Mr. Chairman: Mian sahib, are you opposing?

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, I oppose.

Mr. Chairman: Yes, Saleem Saifullah Khan sahib, very briefly speak on the amendment.

سینیٹر سلیم سیف اللہ خان: جناب چیئرمین! یہ 18 ویں ترمیم کا بل انشاء اللہ پاس ہو جائے گا۔ کوئی ایسی بات نہیں ہے۔

(اس موقع پر اراکین نے ڈیسک بجائے)

سینیٹر سلیم سیف اللہ خان: میں ربانی صاحب کا صبح نمک بھی کھا چکا ہوں۔ میں ان کا ناشتہ کھا چکا ہوں تو میں کیسے ان کے بل کی تائید نہ کروں۔

Mr. Chairman: Are you withdrawing it?

سینیٹر سلیم سیف اللہ خان: No sir, جناب چیئرمین صاحب! آپ بھی وکیل ہیں اور آپ نے فوراً ایک نکتہ پکڑ لیا۔ جناب چیئرمین! یہاں پر جتنے سینیئر پارلیمنٹیرین بیٹھے ہیں۔ کسی کے 25 سال ہو گئے ہیں، کوئی 30, 40 سال سے اس پارلیمنٹ کے ممبرز ہیں، سینیٹرز رہے ہیں اور MNAs اور MPAs رہے ہیں۔ میں ان سب سے یہ گزارش کرتا ہوں کہ جب ہم چینلز پر جاتے ہیں تو وہاں ہمیں مذاق نہیں بننا چاہیے۔ ہم نے آدھی نسلوں کی راہنمائی کرنی ہے۔ ہمارے بچے دیکھتے ہیں اور وہ جو اس قسم کی باتیں سنتے ہیں تو ان کے ذہنوں میں شکوک و شبہات پیدا ہو جاتے ہیں کہ بھئی یہ کس مسلم لیگی لیڈر کے متعلق یہ کہہ رہے ہیں؟ یہ کیا باتیں ہو رہی ہیں؟ میں صرف عوامی نیشنل پارٹی کی لیڈرشپ کی بات کر رہا ہوں، میں سب کی بات کر رہا ہوں چاہے وہ مسلم لیگ ہے یا پیپلز پارٹی ہے۔

جب ہم چینلز پر جاتے ہیں تو آپ اپنا نقطہ نظر ضرور پیش کیا کریں یہ آپ کا حق بنتا ہے لیکن خدارا! کیونکہ ساری دنیا دیکھ رہی ہوتی ہے اور ہمیں مذاق نہیں بننا چاہیے۔

جناب والا! جب یہ قرار داد صوبہ سرحد کی اسمبلی میں آئی، میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں کہ اس وقت بھی میں نے اس کی مخالفت اس لئے کی تھی۔ اس لئے نہیں کہ مجھے پختون نام برا لگتا ہے۔ الحمدللہ میں ایک پختون گھرانے میں پیدا ہوا ہوں لیکن مجھے اس بات کا علم تھا کہ اس سے یہ خطرہ ہے کہ یہ صوبہ کہیں تقسیم نہ ہو جائے۔ یہ پختون قوم کہیں تقسیم نہ ہو جائے اور وہی آپ کے سامنے ہو رہا ہے اور آپ دیکھ رہے ہیں۔ جناب چیئرمین! ہزارہ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ آپ کے سامنے ہے۔ اس ہاؤس میں جو پختون بھائی اور بہنیں بیٹھے ہیں ان کو شاید اس بات کا علم نہ ہو اور اس ہاؤس کی information کے لئے کہ قومیت کے لحاظ سے جہاں پر قومی اسمبلی میں سب سے زیادہ MNAs کا تعلق پنجاب سے ہے۔ ایوان بالا میں سب سے زیادہ ممبران کا تعلق پشتون قوم سے ہے کیونکہ بائیس ہمارے صوبہ سرحد سے آتے ہیں اور آٹھ فاٹا کے بھائی ہیں، تیس ہوگئے اور ہمیشہ بلوچستان سے پانچ، چھ، شیرانی صاحب ہیں، کاکڑ صاحب ہیں، مندوخیل صاحب ہیں، ہمایوں خان مندوخیل بھی ہیں، بلکہ ایک آدھ کراچی سے بھی آجاتا ہے، بابر خان غوری یہاں بیٹھے نہیں ہیں، غوری بھی پشتون ہوتے ہیں۔ یہ کتنا المیہ ہے کہ ایوان بالا میں almost 1/3rd سے زیادہ کا تعلق پشتون قوم سے ہے لیکن ہم اکٹھے نہیں ہو سکے، کتنا بڑا المیہ ہے۔ یہ کس کا قصور ہے؟ یہ لیڈر شپ کا قصور ہے، پشتون قوم کا قصور نہیں ہے۔ ہم نے کبھی اکٹھے ہو کر یہ نہیں سوچا کہ ہماری اتنی بڑی اکثریت ہے جبکہ پنجاب کی Lower House میں ہے، پشتون قوم کی Upper House میں ہے لیکن ہم تو تقسیم ہی ہوتے رہے۔ آج ایک اور المیہ ہوا کہ ہزارہ---- اب تو میاں نواز شریف صاحب نے بھی کہہ دیا ہے، اب تو الطاف حسین صاحب نے بھی کہہ دیا ہے میں اس کے حق میں ہوں۔ جناب چیئرمین! یہاں پر آپ amendment لائے ہیں اور پاس بھی ہو جائے گی اور جیسے میں نے کہا کہ اس amendment میں کم از کم اس بات پر بھی فخر ہے کہ اس amendment کی وجہ سے آئین پاکستان میں میری قوم کا ذکر بھی آگیا ہے کیونکہ اس میں ڈسٹرکٹ لکی مروت کی ایک ترمیم جو میں نے جمع کی تھی وہ شامل کی گئی ہے۔ میں پورے ایوان کا مشکور ہوں کہ ہمیشہ کے لیے لکی مروت کا ذکر آئین پاکستان میں آگیا ہے اس پر پوری مروت قوم کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں۔

جناب والا! مجھے بڑا کہا گیا کہ بھئی آپ اس کی کیوں مخالفت کرتے ہیں۔ اب تو آپ کے بڑے بھائی ہمایوں سیف اللہ خان نے بھی حمایت کر دی ہے۔سب ہاؤس والوں کو انہوں نے ایک بہت بڑا کھانا بھی دیا۔ اب کیوں؟ میں آپ کو ایک مثال پیش کرنا چاہتا ہوں، میں مختصر بولوں گا۔ ایک پشتون ایک خان سے پوچھا گیا کہ آپ کی عمر کیا ہے؟ اس نے کہا کہ میری عمر تو تیس سال ہے۔ تیس سال گزرنے کے بعد پھر پوچھا گیا کہ خان صاحب آپ کی عمر کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میری عمر تیس سال ہے۔ اس شخص نے کہا کہ بھئی اب تو آپ کی عمر ساٹھ سال ہو گئی ہے، انہوں نے کہا کہ بھئی میں پٹھان ہوں ایک مرتبہ تیس کہہ دیا اب میں اس کو تیس ہی کہوں گا۔ ایک مرتبہ مخالفت کی ہے، برا نہ مانیں، میری یہ مجبوری ہے میں آج کیسے کہوں، میں کس طریقے سے کہوں کہ اس وقت میں نے کیوں اس کی مخالفت کی تھی آج کیوں اس کی حمایت کر رہا ہوں۔جناب والا! خیبر پختونخوا، یہ نام لیتے لیتے سو جائیں، اتنا لمبا نام ہمیں دے دیا گیا ہے۔ پہلے ہم کہتے تھے سرحد یا فرنٹیئر اب خیبر پختونخوا صوبہ کہتے کہتے کہیں لوگوں کو نیند ہی نہ آجائے بہرحال اکثریت کی رائے ہے تو ہم کیا کہہ سکتے ہیں۔

جناب والا! میں یہ گزارش کر رہا ہوں کہ اکثریت آپ کے پاس ہے، یہ amendments پاس نہیں ہوں گی لیکن آپ سے گزارش ہے۔ اچھا ہے رضا ربانی صاحب موجود ہیں میں نے چند دن پہلے بھی ان کو کہا ہے this is not the end انگریزی میں کہتے ہیں this is not the end, this is a mean to an end یہ نہ سوچیں کہ پاکستان کے مسئلے اب حل ہو گئے ہیں۔ اٹھارواں ترمیمی بل پاس ہو گیا ہے اب دودھ اور شہد کی نہریں بہنا شروع ہو جائیں گی۔ بجلی کی پیداوار بڑھ جائے گی۔ آٹے و چینی کی قیمتیں کم ہو جائیں گی۔ آپ مہربانی کریں، سنجیدگی سے کام لیں۔ اس کمیٹی کو جتنی مبارکباد دوں وہ کم ہے۔ آپ نے جس محنت سے کام کیا اور اچھا ترمیمی بل اس ہاؤس میں لائے ہیں، میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس کمیٹی کو آگے کام کرنا چاہیے۔ اس مسئلے پر یہ نہ کہیں کہ چند لوگ مر گئے ہیں۔ مجھے اس پر بھی افسوس ہے کہ بعض لیڈر ٹی وی پر آتے ہیں اور کہتے ہیں یار! تین چار پانچ مر گئے ہیں تو کیا فرق پڑتا ہے۔ آپ اس چیز کو کیوں اور خراب کر رہے ہیں۔ مہربانی کریں، چاہے وہ ہزارہ میں شہید ہو رہا ہے، فاٹا میں شہید ہو رہا ہے، کراچی میں ہو رہا ہے، بولان میں ہو رہا ہے، کوئٹہ میں ہو رہا ہے ہمیں ان کی دل آزاری نہیں کرنی چاہیے۔ میری ایک تو یہ تجویز ہے کہ اس کمیشن کو، اس کمیٹی کو مستقل حیثیت دی جائے اور جو ہم صوبوں کی بات کر رہے ہیں، ساؤتھ پنجاب سے لغاری صاحب یہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں اب سوچنا چاہیے۔

جناب چیئرمین: چلیں conclude کرلیں۔

سینیٹر سلیم سیف اللہ خان: ہم انڈیا کی مثال دیتے ہیں، بہت بڑی جمہوریت ہے، وہاں نہ مارشل لاء آتا ہے، نہ وہاں فوجی ڈکٹیٹر آتا ہے لیکن اگر وہ گیارہ سے بتیس پر جاسکتے ہیں اور اگر ہم چار سے آٹھ پر چلے جائیں تو کونسی قیامت آجائے گی۔ اس کمیشن کو فوری طور پر اس پر کام کرنا چاہیے۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔ جی سیمیں صدیقی صاحبہ.very brief now

سینیٹر سیمیں صدیقی: کتنا وقت ہے، پانچ منٹ۔

جناب چیئرمین: نہیں جی دومنٹ۔

سینیٹر سیمیں صدیقی: دومنٹ میں۔

جناب چیئرمین: چلیں تین منٹ۔ چلیئے پانچ منٹ دے دیتے ہیں۔

سینیٹر سیمیں صدیقی: شکریہ آپ کی بہت مہربانی، بہت نوازش۔ جناب والا! میں نے جو amendment پیش کی ہے اس کی favour میں کچھ دلائل دینا چاہتی ہوں۔ ہزارہ کی تاریخ کوئی آج کی تاریخ نہیں ہے یہ بہت پرانی تاریخ ہے۔ It goes back to before 1847 جب یہ پنجاب کا حصہ تھا اور 1901 میں یہ پنجاب سے الگ کرکے North West Frontier کے حوالے کیا گیا تھا۔ جناب والا! وہاں پر یہ صورت حال تھی کہ مانسہرہ کے جو villages تھے they were governed by the villagers اور جس طرح ہزارہ کی تاریخ بہت پرانی ہے اسی طرح All India Muslim League کی تاریخ بھی اس کے ساتھ جڑی ہوئی ہے۔ جناب والا! 1936 میں انڈیا سے آل پاکستان مسلم لیگ کے لیڈران بہادر یار جنگ صاحب، مولانا شوکت علی اور حامد بدایونی صاحب وہاں گئے اور انہوں نے وہاں پر آل آنڈیا مسلم لیگ کی بنیاد ڈالی۔ مسلم لیگ کا تعلق اور ہزارہ کا تعلق ایک تاریخی تعلق ہے اور یہ بہت پرانا تعلق ہے۔ جناب والا! یہ لیڈران جب وہاں پر گئے تو وہاں کے مقامی لوگوں نے مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی۔ یہ ایک ایسا علاقہ ہے جس کی ایک سائیڈ پر ناردرن ایریاز ہیں، دریائے سندھ اس میں بہتا ہے دوسری طرف Islamabad Capital Territory ہے اور پنجاب سے اس کا بارڈر لگتا ہے۔

جناب والا! میں یہ کہنا چاہوں گی کہ یہ ایک multi ethnic and multi lingual ڈسٹرکٹ ہے اور اگر اس کو ایک صوبہ بنایا جائے تو میں نہیں سمجھتی کہ اس میں کوئی حرج ہے یا اس میں لسانیت والی کوئی بات ہے۔ یہاں پر پشتو بولنے والے بھی ہیں، ہندکو بولنے والے بھی ہیں، یہاں پر سرائیکی بولنے والے بھی ہیں، کئی قومیتیں اور کئی زبانیں بولنے والے لوگ یہاں پر رہتے ہیں۔ اس کی مثال ایسے ہے جیسے کراچی ایک cosmopolitan city ہے اسی طرح ہزارہ ڈسٹرکٹ کی بھی یہی پوزیشن ہے۔ جناب والا! سب سے بڑی چیز کہ یہ Main Gateway to China بھی ہے۔ یہاں سے قراقرم ہائی وے گزرتی ہے۔ جناب والا! ایک تحریک اب سر اٹھا چکی ہے، ہزارہ کے جو آج حالات ہیں وہ ہماری اپنی غلطیوں کا نتیجہ ہے۔ یہاں پر ہم صوبے کی بات کرتے ہیں کہ ہم نے اس کا نام خیبر پختونخوا رکھا۔ خیبر کا تعلق فاٹا سے ہے اور پختونخوا ایک لسانی نام ہے۔ جناب اتنا لمبا نام، خیبر تو کوئی لیتا ہی نہیں، پختونخوا کہا جا رہا ہے جیسے میں نے کل اپنی تقریر میں کہا اور آج بھی اس پر stand کرتی ہوں کہ یہ ایک خواب ہے جو دیکھا گیا تھا جو greater Pakhtoonistan کا خواب ہے، ہو سکتا ہے میں غلط ہوں لیکن میری سوچ بہرحال اسی طرف جاتی ہے کیونکہ میری اطلاع یہ ہے کہ سرحد چیمبر آف کامرس میں بھی ایک نقشہ لگایا گیا ہے جو اسی بات کی غمازی کرتا ہے جو میں آپ سے کہہ رہی ہوں۔

جناب والا! ہزارہ کے لوگ جب پشاور جاتے ہیں تو یہ ہزارہ وال کہلاتے ہیں، جب یہ دوسری طرف جاتے ہیں اسلام آباد، پنڈی یا دیگر علاقوں میں تو یہ پشتون کہلاتے ہیں۔ They also need identity اس میں کرال برادری ہے، اس میں تنولی ہیں، اس میں مشوانی ہیں، اس میں کئی اور لوگ موجود ہیں ہمیں اس کا خیال رکھنا چاہیے۔ جناب ہزارہ کی تحریک 92-1991 میں تھی لیکن یہ ایک راکھ تھی، اس میں چند ایک چنگاریاں ہوں گی لیکن جلتی پر تیل کا کام کیا گیا۔ اس کے نام کو چھیڑا گیا، دیگر مسائل کو پس پشت ڈالا گیا وہاں پر روزگار کے مسائل ہیں، بجلی پانی کے مسائل ہیں ان کو پس پشت ڈال کر ایک نئے نام کا شوشہ چھوڑا گیا جس کی وجہ سے اس چنگاری سے آگ بھڑکی اور ہٹ دھرمی کے طور پر ضد کی گئی کہ اس کا نام پختونخوا کے علاوہ تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ آج وہ علاقہ demand کرتا ہے کہ اس کو ایک صوبے کا درجہ دیا جائے۔ یہ وہاں کی مقامی حکومت کی لگائی ہوئی آگ ہے جناب! میں ،آپ کو آج کا اخبار دکھاؤں جس میں بشیر بلور صاحب کا بیان ہے کہ ہم نے ساٹھ سال جدوجہد کی تو ہم نے یہ نام رکھا۔ ہزارہ والے پچاس سال جدوجہد کریں تب جا کر ان کو یہ صوبہ حاصل ہوگا۔ جناب! یہ حالات کو نرم کرنے اور ٹھنڈا کرنے کے بیانات ہیں یا مزید آگ بھڑکانے کے بیانات ہیں۔ ایک طرف

ANP یہاں ہاؤس میں بیٹھ کر کہتی ہے کہ ہم مذاکرات کی دعوت دے رہے ہیں ہم ہزارہ والوں سے مذاکرات کریں گے اور اس table پر بیٹھ کر مسئلہ حل کریں گے دوسری طرف صوبائی منسٹر اشتعال انگیز بیانات دیتے ہیں۔اس سے آگ ٹھنڈی ہوگی یا مزید بڑھے گی۔۔۔۔

جناب چیئرمین: اب conclude کر لیجئے۔ پانچ منٹ سے زیادہ چھ منٹ ہو چکے ہیں۔

سینیٹر سیمیں صدیقی: جناب! میں conclude کر رہی ہوں۔جناب! کل کی بات ہے۔ پوری قراقرام ہائی وے بند ہے اور کئی ڈسٹرکٹس میں کاروبار معطل ہے۔جناب یہاں پر ہمارے ۔۔۔۔۔

Mr. Chairman: Haji Ghulam Ali sahib, please have order in the House. I request the members.

سینیٹر سیمیں صدیقی: ہمارے سینیٹرز موجود ہیں جیسے اعظم خان سواتی صاحب، طلحہ محمود صاحب اور دیگر ہیں۔ان کو اپنے علاقے کا درد ہونا چاہیے۔یہ اس صوبے کا حصہ ہیں۔ یہ کسی سازش کا حصہ نہ بنیں کل اپنے صوبے میں جانے کے قابل نہیں رہیں گے جناب۔ میں اس پر بالکل stand لوں گی کہ یہ آگ ANP کی بھڑکائی ہوئی ہے۔ایک linguistic نام create کر کے آپ نے صوبوں کو لسانیت میں بانٹ دیا ہے۔۔۔۔

جناب چیئرمین: بہت بہت شکریہ۔آپ کا موقف آ گیا ہے۔

سینیٹر سیمیں صدیقی: مزید صوبے بننے میں کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن وہ زبان کی base پر نہ ہوں population base پر ہوں۔آگے چل کر ہم نے صوبے نہ بنائے تو علیحدگی پسندی کی تحریکیں کھڑی ہو جائیں گی اور پھر اس ملک کے ٹوٹنے کا انتظام ہوگا تو اس سے پہلے کہ ہم disintegration کی طرف جائیں ہمیں چاہیے کہ ہم صوبوں کے مزید صوبے بنائیں اور ان کا اعلان کریں اور autonomy دیں۔

Mr. Chairman : Thank you very much. Mr. Wasim Sajjad Sahib, now we come to your 6th amendment. Please speak on the amendment.

کیا صرف آپ بولیں گے یا کوئی اور بھی بولے گا؟

سینیٹر وسیم سجاد: سارے بولیں گے۔

جناب چیئرمین: نہیں ضرورت تو سب کے بولنے کی نہیں ہے۔موقف سامنے آنا چاہیے۔

سینیٹر وسیم سجاد: جو بولنا چاہے۔ اس کو حق ہے، they are all movers. I can't take the responsibility. اگر وہ میرے argument adopt کرلیں تو fine but you can't stop them from saying. That will be setting a wrong precedent. On the one hand, we are amending the Constitution, you are also making the Constitution of the House and whatever today will be the ruling for years to come and I am sure if you look at the rulings of your predecessors, they have not stopped anybody if he has moved an amendment saying that کہ آپ کے behalf پر کوئی اور کرلے گا۔ اگر میرے behalf پر کوئی اور کرے گا تو پھر باقی باہر چلے جائیں، میں بیٹھ کر یہاں سنتا رہتا ہوں۔

جناب چیئرمین: اچھا آپ شروع کیجیئے۔

سینیٹر وسیم سجاد: ہاں اگر کوئی کہے کہ میں وسیم سجاد کی بات سے اتفاق کرتا ہوں اور نہیں بولتا تو یہ اور بات ہے۔ لہذا مہربانی کرکے غلط روایات نہ ڈالیں۔

جناب چیئرمین: چلیں آپ شروع تو کیجیے۔

سینیٹر وسیم سجاد: جناب والا! میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مجھے اجازت دی ہے۔اس میں ہم نے ایک تجویز پیش کی ہے کہ بل میں جو لفظ 'خیبر پختونخوا' کا لکھا گیا ہے اس کی جگہ 'سرحد' کا لفظ استعمال کیا جائے توجب یہ معاملہ کمیٹی کے سامنے آیا تو ہمارے کچھ بھائیوں کی طرف سے یہ مطالبہ تھا کہ یہ انگریزوں کی طرف سے دیا گیا نام ہے۔ اس کو تبدیل کیا جائے۔ہماری جانب سے یہ موقف تھا کہ نام کی تبدیلی پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں لیکن نام ایسا ہونا چاہیے جو سرحد کے عوام کے لیے قابل قبول ہو، جناب! آپ جانتے ہیں کہ سرحد میں بہت سی زبانیں بولی جاتی ہیں بہت سی قسم کے لوگ رہتے ہیں، بہت سے وہاں کے cultural differences بھی ہیں تو لہذا ایک ایسا نام ہو جو قابل قبول ہو،اس کے بعد جیسے میں نے پہلے بھی ذکر کیا کہ اس معاملہ پر ANP and

PML(N) کے درمیان طویل مذاکرات ہوتے رہے اور اس دن میں نے اپنی تقریر میں کہا تھا 25 تاریخ کو، record پر میرا خط موجود ہے اس وقت تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا تھا اور اس وقت تک کوئی تحریک بھی سامنے نہیں تھی، اس دن میں نے لکھا تھا کہ our voice may be heard and given weight میں نے یہ بھی لکھا تھا کہ a unilateral decision should not be taken. میں نے باقی چیزوں کے بارے میں نہیں لکھا اس کے بارے میں آخر کیوں لکھا کیونکہ ایک unilateral فیصلہ ہونے جا رہا تھا اور پھر جب 31 تاریخ کو یہ فیصلہ آ گیا تو ہم چوہدری شجاعت صاحب کے گھر گئے وہاں پر مشاورت کی اور واپس آ کر میں نے وہ چٹھی لکھی جس میں میں نے یہ کہا تھا کہ جی یہ نام صوبہ سرحد کے عوام کی عکاسی نہیں کر رہا ہماری جانب سے یہ تجویز ہے کہ ایسا نام ہو جو ان کی خواہشات اور جذبات کی عکاسی کرے اور جو نام زیادہ مناسب ہوگا وہ سرحد ہوگا ۔جناب والا! حالات نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ ہمارا یہ تجزیہ درست تھا اور سرحد جو نام ہے اس کے بارے میں لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ جی ، سرحد کی تبدیلی کیا ہوگی ۔ تبدیلی یہ ہے کہ اس وقت صوبہ سرحد کا اصلی نام اور قانونی نام وہ North West Frontier Province ہے ۔یعنی شمال مغربی سرحدی صوبہ اگر آپ اس کا ترجمہ کریں سرحد اس کا نام نہیں ہے ۔ہم سمجھتے ہیں کہ سرحد چونکہ ایک تاریخی نام بن چکا ہے اور اس صوبے کے عوام فخر محسوس کرتے ہیں یہ کہتے ہوئے کہ ہم سرحد کے باشندے ہیں اور سرحد ایک ایسا نام ہے کہ خان عبدالغفار خان کو سرحدی گاندھی کہتے تھے یہ ایسا نام ہے یہ کہا جاتا ہے کہ ہم 63 سال سے یہ بات کر رہے ہیں ۔ 1973 کے آئین میں تمام اکابرین موجود تھے ۔ پشتون اکابرین بھی تھے ۔خان عبدالولی خان بھی تھے کسی نے اس نام پر اعتراض نہیں کیا اور یہ نام اب ایک international حیثیت حاصل کر چکا ہے ۔جناب والا! دنیا میں بے شمار Frontiers ہوں گے ۔ دنیا میں ہزاروں سرحدیں ہوں گی لیکن ایک ہی Frontier ہے and that is the Frontier یہ صوبہ سرحد ہے ۔ایک ہی سرحد ہے اور وہ صوبہ سرحد ہے ۔ ہزاریں کتابیں ہیں، ہزاروں آپ فلمیں دیکھیں وہاں Frontier کی بات ہوتی ہے Frontier کی ایک international حیثیت ہے اور آج ہم اس کی حیثیت کو ختم کرنے جا رہے ہیں اور ہم اس کو ایسا نام دے رہے ہیں جس کو کبھی کوئی نہیں پہچانے گا تو میں چاہتا ہوں کہ صوبہ سرحد کی شناخت قائم رہے ۔میں چاہتا ہوں کہ ان کا تاریخ کے ساتھ ناتا جڑا رہے ،ان کی بہادری کی داستانیں ہیں اور انہوں نے وہاں ہزاروں سال جدوجہد کی ، وہ تاریخ زندہ رہے ۔وہ اسی طرح زندہ رہے گی جبکہ عوام کا نام وہ ہوگا جو ان کو قابل قبول ہوگا ۔آج جب ہم

سینیٹ میں بیٹھے ہیں تو مسلم لیگ یعنی ہمارے سامنے یہ معاملہ آیا کہ اس نام کا ہم کیا کریں۔ ہمارے لیے فیصلہ کرنا آسان ہوتا ہے کیونکہ ہم آپ سے سوال پوچھتے ہیں۔ اگر آج قائد اعظم زندہ ہوتے تو وہ کیا نام دیتے، آج اگر قائد اعظم زندہ ہوتے تو ہمیں کیا ہدایت دیتے، کیا وہ اس نام کے کسی صوبے کو تسلیم کرتے، کیا ان کے لیے قابل قبول ہوتا، ہمارے لیے فیصلہ مشکل نہیں تھا ہم نے فوری فیصلہ کیا کہ جناب یہ نام رکھ لیں اور جب وہ نام نہیں رکھا گیا تو آپ نے دیکھا کہ کیا ردعمل آیا ہے۔ کہاں کہاں سے وہاں پر احتجاج ہو رہا ہے، یہ خالی ہزارہ کا احتجاج نہیں ہے۔ آپ احتجاج دیکھیں، D. I. Khan میں ہو رہا ہے، نوشہرہ میں بھی ہو رہا ہے، پشاور میں بھی ہو رہا ہے اور جب ہم یہاں Upper House میں بیٹھے ہیں تو ہمارا فرض ہے کہ ان آوازوں کو سنیں۔ آخر Upper House کا کیا مطلب ہوتا ہے۔ یہاں پر کوئی قانون آتا ہے، کوئی چیز یہاں پر آتی ہے۔ کیا ہم rubber stamp ہیں، کیا یہ کوئی rubber stamp House ہے یا یہاں ہمیں دوبارہ غور کرنا ہے۔ یہاں بہت بڑے senior parliamentarians بیٹھے ہیں ان کا فرض ہے کہ اگر کوئی غلطی ہو گئی ہے تو اس کی تصحیح کریں، اگر کوئی غلطی ہو گئی ہے تو اس کی اصلاح کی جائے۔ اگر کوئی غلطی ہو گئی ہے تو اس کا اعتراف کیا جائے اور اگر ہمیں غلطی کا خود احساس نہیں ہو رہا ہے تو لوگ ہمیں پیغامات بھیج رہے ہیں۔ ہزارہ سے پیغام آرہا ہے۔ لوگ جانوں کا نذرانہ دے کر پیغام بھیج رہے ہیں۔ D. I. Khan سے، پشاور سے، نوشہرہ سے، چترال سے پیغام آرہا ہے۔ کیا ہم پر فرض نہیں ہے کہ ہم ان کی بات سنیں اور اگر غلطی ہو گئی ہے تو اس کو ٹھیک کریں۔ جناب والا! میں نے اپنی 25 مارچ کی چٹھی میں لکھا تھا؛ "The voice of the Muslim League must be heard and given weight today. I implore the Senate the voice of the Province of the NWFP should be heard and given weight and that message is coming to you in various ways. اس میں ہٹ دھرمی نہ کی جائے۔ اس پر دوبارہ غور کر لیا جائے کل تو میاں صاحب نے بھی کہہ دیا ہے کہ جی، میں صوبہ بنانے کو تیار ہوں۔ اگر یہ صورت حال ہے تو پھر ہمیں کیا ضرورت ہے کہ مزید اس پر الجھاؤ پیدا کرتے جائیں۔ ہم کیوں نہیں آج فیصلہ کر لیتے۔ میں اپنے ANP کے بھائیوں سے بھی اپیل کروں گا کہ بھئی ان چیزوں پر تقسیم نہ کیا جائے۔ یہ ہم سب کا ملک ہے۔ سب کا صوبہ ہے ہم سب کی اس میں کاوشیں، محنتیں، محبتیں شامل ہیں یہاں اس کو نسلی مسئلہ نہ بنایا جائے۔ یہ کوئی پختون مسئلہ یا نان پختون مسئلہ نہیں ہے۔ یہ صرف ایک حساس اور جذبات کا معاملہ ہے ایک

سیاسی معاملہ ہے اور اسی طریقے سے اسے حل کرنا چاہیے۔ جناب والا! میں اس شعر پر اپنی تقریر ختم کرتا ہوں کہ؛

یہ دور بھی دیکھا ہے تاریخ کی آنکھوں نے
لمحوں نے خطا کی تھی صدیوں نے سزا پائی

آج ہم وہ غلطی نہ کریں کیونکہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ انتشار پھیل رہا ہے۔ آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہر طرف سے آوازیں اٹھ رہی ہیں۔ ہم ایسی غلطی نہ کریں کہ آج ہم جذبات میں آ کر لمحوں میں کوئی ایسی غلطی کر جائیں اور پھر ہمارے اس ملک اور صوبوں کو نقصان پہنچے۔

جناب چیئرمین: بہت بہت شکریہ۔ چٹھہ صاحب۔ میں serial wise چلوں گا۔ جس طرح نام لکھے ہوئے ہیں، میں اسی طرح ہر ایک کا نام پکاروں گا۔ جی چٹھہ صاحب۔

سینیٹر نعیم حسین چٹھہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین! میں آپ کا بے حد شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے موقع دیا۔ یقیناً یہ 18th Constitutional Amendment Bill ایک تاریخی کارنامہ ہے اور یہ آگے چل کر جمہوریت کی آبیاری کے لیے ایک سنگ میل کی حیثیت رکھے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک افسوسناک پہلو یہ بھی ہے کہ ہمارے پاکستان کا ایک بڑا خوبصورت اور اچھے لوگوں پر مشتمل علاقہ بلاوجہ انتظامیہ کی جلد بازی سے خون آلود ہو گیا، بہت سے لوگ زخمی ہوئے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ اس کا بڑا تاریک، بڑا خوفناک اور قابل مذمت پہلو ہے۔ ہمیں ان کی دلجوئی کے لیے ان کو by pass نہیں کرنا چاہیے۔ ان کی دلجوئی کے لیے ان کے خیالات و احساسات کا احساس کرنا چاہیے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس صوبے کا نام، جیسا کہ پہلے ''خیبر پختونخوا'' آیا ہے۔ اگر ان سے پوچھ لیا جائے، اسے تھوڑی دیر کے لیے defer کر دیا جائے تاکہ سارے پاکستان میں اتحاد و اتفاق ہو اور ہم اکٹھے چلیں تو مناسب ہو گا۔ اگر نہیں تو کم از کم اس وقت دونوں برسر اقتدار پارٹیاں، خاص طور پر پیپلز پارٹی اور اے این پی والے اگر ان کی دلجوئی کے لیے آپ کے سامنے ہاؤس کے فلور پر کوئی commitment کرتے ہیں تو یقیناً یہ پاکستان کی بنیادوں کو مضبوط اور پاکستان کے مستقبل کو محفوظ کرنے کے لیے ایک اہم پیشرفت ہو گی۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔

سینیٹر نعیم حسین چٹھہ: آج یقیناً اللہ کی مہربانی سے اے این پی کو صوبہ سرحد میں اقتدار ملا ہے۔ یہ نہ سمجھیں کہ انہیں اقتدار پہلی اور آخری دفعہ ملا ہے۔ یہ غیور پختون اور غیور قوم کے افراد ، جو بڑی محنت، کوشش اور قربانیاں دے کر پاکستان کا حصہ بنے، ان کو ساتھ لے کر چلیں تو یقیناً یہ ان کی آئندہ کے لیے بہتر حکمت عملی ہو گی اور انشاء اللہ دوبارہ یہ اقتدار میں آسکتے ہیں لیکن ان کا آج کل جو رویہ ہے کہ پاکستان کے صدر کے لیے مسلمان ہونے کی شرط نہیں ہونی چاہیے، اسلامی جمہوریہ کی بجائے عوامی جمہوریہ ہونا چاہیے، یہ کہ اگر پانچ سات مر گئے ہیں تو کیا ہوا، ایکسیڈنٹ بھی ہوتا ہے، اس قسم کی باتیں نہیں ہونی چاہئیں۔ یہ دل آزاری ہے اور یہ خراب قسم کی بات ہے۔

جناب چیئرمین: چلیں conclude کر لیجیے۔

سینیٹر نعیم حسین چٹھہ: جناب والا! میں یہاں یہ تجویز بھی دینا چاہتا ہوں کہ صوبوں کے درمیان آبادی اور رقبہ کی disparity کو ختم کرنے کے لیے پاکستان میں صوبوں کی تعداد بڑھانا یقیناً وقت کا تقاضا ہے۔ فاٹا، گلگت بلتستان کو صوبہ بنا کر main stream میں لانا چاہیے۔ آزاد جموں کشمیر کے آئینی اور special status کو برقرار رکھتے ہوئے صوبہ بنانا چاہیے اور administrative بنیادوں پر پاکستان میں نو، دس صوبے بنانے چاہئیں تاکہ فیصلہ سازی کے عمل میں rationality and objectivity آسکے اور چھوٹے بڑے صوبوں کی بلاوجہ تفریق ختم ہو سکے۔ اگر صوبائی خودمختاری کا عمل کیا جائے تو وہ زیادہ مثبت اور دیرپا ہو گا اور اس کے نتیجے میں پاکستان زیادہ خوشحال اور مضبوط ہو گا۔ اسی کے ساتھ اگر ہمارا وہ حصہ، صرف ایک الگ صوبہ مانگنے پر خوش ہوتا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ ہزارہ کو صوبہ بنانے میں کسی قسم کا کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔

جناب چیئرمین: بہت بہت شکریہ۔

سینیٹر نعیم حسین چٹھہ: میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان کے مستقبل، اس کی مضبوطی اور اسے قائم دائم رکھنے کے لیے ہمیں آگے بڑھنا چاہیے۔

جناب چیئرمین: بہت بہت شکریہ۔

سینیٹر نعیم حسین چٹھہ: کسی ذاتی عناد یا کسی ضد پر عمل کرتے ہوئے، اپنی انا کی تسکین کے لیے پاکستان کی جڑوں کو کھوکھلا نہیں کرنا چاہیے۔

جناب چیئرمین: .Thank you چٹھہ صاحب۔ نیلوفر بختیار صاحبہ۔

سینیٹر نیلوفر بختیار: جناب چیئرمین! ایک مسلم لیگی ہونے کے ناطے سے میں یہ سمجھتی ہوں کہ جو لوگ نظریاتی سیاست کرتے ہیں اور جو نظریہ پاکستان پر یقین رکھتے ہیں، وہ کبھی بھی اس نام کو قبول نہیں کر سکتے۔ جناب والا! مجھے اس بات پر حیرانی ہے کہ وہ لوگ جن کا تعلق اس صوبے سے ہے، جس صوبے نے Afghan war کے بعد بہت مشکلات کا سامنا کیا ہے۔ یہ وہ صوبہ ہے جس نے زلزلے کے بعد بہت سی کشیدگی دیکھی ہے۔ بہت مشکلات، بہت دکھ، بہت تکلیفیں سہی ہیں اور آج war on terror میں اس صوبے کا جو کردار ہے، اس میں صوبے کے لوگوں کے خون کی ہولی دن رات کھیلی جاتی ہے۔ اس مہنگائی کے دور میں، جہاں ہر روز بجلی، پانی، گیس، پیٹرول کے لیے جلوس نکلتے ہیں اور لوگ روٹی کے لیے ترس رہے ہیں، وہاں نام کو بدلنے کے لیے کروڑوں روپے خرچ کیے جائیں گے، نصاب میں تبدیلی کی جائے گی، وہ billboard گرائے جائیں گے جن پر پرانا نام درج تھا۔ کیا ہم اس وقت یہ جنگ afford کر سکتے ہیں؟ اس صوبے میں جو آگ پہلے لگی ہوئی ہے اس آگ کو ٹھنڈا کرنے کی بجائے ہم نے وہاں ایک نئی آگ لگا دی ہے اور ہماری جماعت، ہماری جماعت کے صدر کو اس کا مورد الزام ٹھہرایا جاتا ہے۔ اپنے گریبان میں جھانکیں اور صرف یہ سوچیں کہ کیا کوئی نام اتنا اہم ہے کہ اس کے لیے انسانی جانوں کی قربانی دی جائے۔ کیا وہ لوگ انسان نہیں تھے، جن کو سینے پر گولی مار کر ہلاک کیا گیا؟ صرف اس لیے کہ یہ ان لوگوں پر یہ نام مسلط کرنا چاہتے ہیں۔ جناب! اگر آج اس نام کو ایوان نے قبول کیا تو پھر خدا کے سامنے اور اس قوم کے سامنے ہم سب جوابدہ ہوں گے۔

جناب چیئرمین: .Thank you سردار جمال لغاری۔

سینیٹر سردار محمد جمال خان لغاری: شکریہ جناب چیئرمین! اس نام کی ابتداء کہاں سے ہوئی؟ اس نام کی ابتداء کو قوت اور جان کس نے دی؟ صدر مملکت نے اپنے مختلف خطابات میں، وہ پارٹی کے co-Chairman بھی ہیں، وہ صدر مملکت بھی ہیں، جب تک دونوں ایوانوں سے یہ پاس نہیں ہوتا، اس وقت تک کوئی بھی صوبہ سرحد کو، این ڈبلیو ایف پی کو اس نام سے نہیں پکار سکتا۔ اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم پر انہوں نے پختونخوا کا نام لیا۔ بات وہاں سے شروع ہوئی۔ ہاں! عوامی نیشنل پارٹی کا مطالبہ کرنا ان کا جمہوری حق ہے۔ انہوں اس کا مطالبہ کیا لیکن آپ Head of the

State ہوتے ہوئے اس وقت تک اس کا نام نہیں لے سکتے، جب تک یہ نام دونوں ایوانوں سے پاس نہ ہوجائے۔ نمبر ایک۔

نمبر دو۔ جس طریقے سے اس نام پر افراتفری مچ گئی۔ ہزارہ ڈویژن والوں کے جذبات کے ساتھ اس حد تک کھیلا گیا، ریاستی مشینری نے جو تشدد کیا، جس کا مختلف تقاریر میں ذکر ہوچکا اور مجبور کیا جارہا ہے کہ ہزارہ والے ایک علیحدہ صوبے کا مطالبہ کریں۔ جب علیحدہ صوبے کا مطالبہ کریں گے اور اس پر سنجیدگی سے مختلف سیاسی جماعتوں کو بھی اب اس بات کا اندازہ ہوگیا ہے اور وہ غور کریں گی اور اس کو شاید 19th یا 20th amendment میں عملی شکل دی جائے گی تو کم از کم یہ بات بھی آپ سنجیدگی سے ضرور سوچیے۔

(اس مرحلے پر جناب وزیراعظم ایوان میں تشریف لائے اور ان کا استقبال ڈیسک بجا کر کیا گیا)

Mr. Chairman: Please continue.

سینیٹر سردار محمد جمال خان لغاری: وزیراعظم صاحب کو ہم خوش آمدید کہتے ہیں۔ ذکر ہو رہا تھا کہ جس وقت سنجیدگی سے انیسویں یا بیسویں ترمیم پر غور ہوگا کہ ہاں! ہزارہ کو بھی ایک صوبے کا درجہ دینا چاہیے کیونکہ یہ اب وہاں کی مقامی struggle بن گئی ہے۔ آپ نے ان کو خیبر پختونخوا کے نام سے اتنا متنفر کر دیا ہے۔

(مداخلت)

سینیٹر سردار محمد جمال خان لغاری: آپ جو مرضی کرتے رہیں۔ جناب چیئرمین! جو حقیقت ہے وہ یہ ہے کہ hydel generation سے profit ہوتا ہے، جو صوبہ سرحد کے revenue کا main source ہے، وہ سارا پھر ہزارہ جو ایک صوبہ ہوگا وہ لے جائے گا۔ پھر سرحد کے پاس کیا رہ جائے گا، کم از کم ان امور پر سنجیدگی سے سوچنا چاہیئے تھا۔ جس عجلت سے قومی اسمبلی میں اس چیز کو pass کرایا گیا، میں اس کے لیے اپنا حق محفوظ رکھتا ہوں کہ اس کی مذمت کروں۔ جناب چیئرمین صاحب! میں درخواست کرتا ہوں کہ آپ نے جس طرح کمال مہربانی اور شفقت فرمائی ہے کہ جن جن لوگوں نے اس پر move کیا ہے، جس طرح مجھ ناچیز کو time دیا، ان کو بھی time عنایت فرمائیے۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔ فوزیہ صاحبہ۔

سینیٹر فوزیہ فخرالزمان: میرے معزز ممبران اتنی اچھی اچھی باتیں کی ہیں، میں ان کی مشکور ہوں، میں سمجھتی ہوں کہ یہ صدقہ جاریہ ہے کیونکہ ہمارے علاقے کے لوگ اتنے مظلوم اور معصوم ہیں جن کو آج تک یہ بھی پتا نہیں ہے کہ ان کے سارے حقوق غصب ہوتے رہے ہیں۔ ہمارا علاقہ جغرافیائی طور پر اتنی اہمیت رکھتا ہے کہ قائد اعظم نے خود ان کو سرحدی محافظ کہا تھا اور یہ بغیر کسی اجرت کے 63 سال سے وطن عزیز کے حفاظت کر رہے ہیں۔ آپ کبھی وہاں پر جائیں اور غربت تو دیکھیں، ہماری سڑکیں ایسی ہیں جیسے ٹوٹے بہتے ہوئے نالے ہوتے ہیں اور ہمارے لوگ اتنے غریب ہیں کہ ان کے پاس ضروریات زندگی ہی نہیں ہے، وہ آسائشوں کا تو خواب بھی نہیں دیکھ سکتے پھر بھی وہ معصوم ہیں، انہوں نے کبھی اعتراض نہیں کیا۔ اس وقت وہ نام پر بولے ہیں تو یہ ان کا right ہے، سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ ان پر جو گولی چلی ہے یہ تو انتہا ہی ہو گئی ہے تبھی انہوں نے صوبے کی demand کی ہے۔ یہاں سب جانتے ہیں کہ بڑے درختوں کے سائے میں چھوٹے درخت نہیں پل سکتے، ہم اس بڑے صوبے کے اندر تباہ ہو رہے ہیں، ہمیں اپنا صوبہ چاہئیے۔ یہ پاکستان کے لیے بہت important ہے کیونکہ آپ دیکھیں کہ آبادی کہاں سے کہاں چلی گئی ہے، اس کو hold نہیں کر پا رہے ہیں، اس وقت پاکستان اتنا unorganized ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ اگر آپ ہمیں صوبہ دے دیں گے تو آپ کا پاکستان پر بھی احسان ہو گا۔ اس طرح ہے کہ انہوں نے آج تک کبھی اعتراض نہیں کیا تھا، وہ اتنے معصوم ہیں کہ ان کو احساس ہی نہیں ہوا تھا۔ ہمارے جنگلات سیاستدانوں نے لوٹ لیے، ہمارے زلزلے کے پیسے x[1]xxx کو پہنچ گئے یعنی آگ ہمارے پاس لگی تھی، fire brigade ادھر پہنچ گئی۔

جناب چیئرمین: نام کسی کا نہ لیں، یہ نام حذف کر دیں۔ جی۔

سینیٹر فوزیہ فخرالزمان: Sorry, اچھا اس حکومت کو پہنچ گئے اور پھر ہمارے تربیلا ڈیم کی ساری royalty وہاں جا رہی ہے اور آپ کو پتا ہے کہ ہمارا tourism وطن کے حالات کی وجہ سے تباہ ہوا ہے۔ میں آپ کو مبارکباد دیتی ہوں، آپ کی 18th Amendment pass ہو جائے گی لیکن میں اس پر sign نہیں کر پاؤں گی کیونکہ میرا علاقہ بہت متاثر ہوا ہے۔

جناب چیئرمین: بہت بہت شکریہ۔ چوہدری شجاعت صاحب۔

---

[1] [xxx words expunged by order of the Chairman.]

سینیٹر چوہدری شجاعت حسین: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب والا! مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ ہم کس مسئلے میں پڑ گئے ہیں، میں آخر میں اس پر تھوڑی سی روشنی ڈالوں گا۔ میں یہ کہنا چاہوں گا کہ آپ کے اوپر اس وقت جو تصویر لگی ہوئی ہے، صوبہ سرحد کا نام اس شخص کی موجودگی میں رکھا گیا تھا اور اس کے بعد تقریباً 50 ,40 سال گزرنے کے بعد پیپلز پارٹی کے بانی محترم بے نظیر بھٹو کے والد جناب ذوالفقار علی بھٹو صاحب، اسفند یار صاحب کے والد جناب خان عبدالولی خان صاحب، مولانا کے فضل الرحمٰن کے والد مولانا مفتی محمود صاحب، جماعت اسلامی کے بانی اور اس House میں بیٹھے ہوئے بہت سے اراکین کے جو لیڈران تھے، انہوں نے اس کو endorse کیا تھا۔ اب ان کی آل اولاد ان کے نقش قدم پر نہیں چلنا چاہتی تو وہ ایک علیحدہ بات ہے۔ وسیم سجاد صاحب نے جو شعر پڑھا:

یہ دور بھی دیکھا ہے تاریخ کی آنکھوں نے
لمحوں نے خطا کی تھی صدیوں نے سزا پائی

میں اس کو ہی آگے لیتے ہوئے چلوں گا کہ اب ہم اس دور سے گزریں، ہمیں چاہئیے کہ ہم اصل مسائل کی طرف توجہ دیں۔ وزیر اعظم صاحب یہاں پر موجود ہیں، انہیں جتنی power اس آئینی ترمیم کے بعد ملے گی، اس سے پہلے جناب ذوالفقار علی بھٹو صاحب کو ملی تھی اور پھر اس کے بعد میاں نواز شریف صاحب کو ملی۔ میں اس کی مزید تفصیلات میں نہیں جانا چاہتا کہ انہوں نے ان powers کو کس طرح use کیا لیکن میری محترم یوسف رضا گیلانی صاحب سے یہ درخواست ہو گی کہ وہ عوام کے اصل مسائل کی طرف توجہ دیں اور اس تاریخ کو دوبارہ نہ دہرایا جائے جس طرح پہلے دہرایا جاتا رہا۔ عوام کے جو اصل مسائل ہیں، غربت، بے روزگاری اس کی طرف توجہ دی جائے، اگر ناموں اور صوبوں میں پڑے رہے تو خدا نخواستہ اس ملک کا بہت زیادہ نقصان ہو سکتا ہے۔

جناب چیئرمین: شکریہ چوہدری صاحب۔ گلشن سعید صاحبہ! آپ کچھ فرمائیں گی۔ جی۔

سینیٹر گلشن سعید: جی۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب چیئرمین! میں نے اس موضوع پر بولنے کے لیے اپنا نام تو لکھوایا تھا، مگر میرے ذہن میں اس دن سے یہ بات گردش کر رہی ہے کہ جب ایک آئینی کمیٹی بنی ہے تو اس میں حکمران جماعتیں اور سب بڑی جماعتوں کے Members شامل تھے۔ انہوں نے اس بات کو کیوں ignore کر دیا کہ sign کرنے سے پہلے جو سرحد کے عوام تھے، ان سے پوری طرح بات کیوں نہیں کی گئی۔ جناب والا! میں جمہوریت کی بہت بڑی علمبردار ہوں، میں

اس sense میں سمجھتی ہوں کہ ANP نے vote لیے ہیں، ان کو حکومت کرنے کا حق ہے اور میرے نزدیک ان کے leaders اتنے ہی باعزت ہیں اور اچھے ہیں جتنے ہماری اپنی مسلم لیگ کے leaders تھے، میں سب کی عزت کرتی ہوں، میں نے کبھی کسی کے خلاف ایسی بات نہیں کی ہے۔ جو آج حادثہ ہوا ہے، مجھے اس پر بڑا افسوس ہے، مگر وہ ایک شخص کی غلطی سے ہوا، اس پر میں ANP کے لیڈر صاحبان یا ان کے لوگوں کو کبھی کچھ نہیں کہوں گی۔ میں یہ سمجھتی ہوں کہ جس وقت ہمارے لیڈر صاحبان نے آئین پر دستخط کئے تھے، ان کو اس وقت یہ بات سوچنی چاہئیے تھی کہ ہم جو نام دے رہے ہیں، کیا جو لوگ ہزارہ کے رہنے والے ہیں، ان کو قابل قبول ہے کہ نہیں ہے، یہ سوال ایک منطقی سوال ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ اس وقت اس پر غور کرنا چاہئیے تھا جب دستخط کرنے کے بعد یہ issue اٹھایا گیا تو یہ کتنی غلط بات ہو گئی ہے، آپ یہ دیکھیں کہ کتنی شہادتیں ہوئیں ہیں، کتنی توڑ پھوڑ ہوئی ہے، 200 بندے ہلاک ہو گئے ہیں، میں ان لوگوں کو ذمہ دار سمجھتی ہوں جنہوں نے دستخط کئے اور بعد میں مکرے، یہ غلط بات ہے جب آپ کی آئینی کمیٹی میں نمائندگی ہے تو آپ کو پہلے صلاح مشورہ کر کے ان کی رائے اور صلاح لینی چاہئے تھی۔ جناب والا! میرا اپنا ذہن اور مزاج ہے۔

جناب چیئرمین: اذان سن لیں۔

(اس موقع پر ایوان میں اذان ظہر سنائی دی)

جناب چیئرمین: آپ conclude کر لیجیئے۔

سینیٹر گلشن سعید: جناب والا! یہ ایک بڑا تاریخی دن ہے، چیئرمین صاحب! آپ check نہ کریں، آپ کو پتا ہے کہ مجھے لمبی تقریر کرنے کی عادت ہے۔ میرے دل میں جو بات ہے، میں وہ اس House میں پہنچانا چاہتی ہوں۔ جناب والا! یہ منافقت کی سیاست کب تک چلے گی جب ہم جمہوری حق سے کسی کو محروم کرتے ہیں جو زیادہ تعداد کے لوگ ہیں، وہ اپنا حق لے سکتے ہیں تو ہم sign بھی کرتے ہیں اور اس کے بعد اعتراضات بھی کرتے ہیں، میرے ذہن میں یہ بات کبھی نہیں آتی، آدمی کا ایک قبلہ ہے۔ میں نے سب سے زیادہ احتجاج حاجی عدیل کی بات پر کیا، اس لیے کہ جو پاکستان کی مخالفت کرے گا جو قائداعظم کو برا بھلا کہے گا جس نے ہمیں یہ ملک دیا۔ میں اس کے مخالفت

کروں گی، اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ میں ANP کے خلاف ہوں، میں نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ 60 سال بعد نام لینے کا آپ کا حق ہے، یہ الگ بات ہے کہ صوبے کے دوسرے لوگوں کو دیکھتے ہوئے صوبہ بنے یا نام میں ترمیم ہو، یہ بعد کی بات ہے، مگر اس وقت میں ان کو vote دوں گی کہ انہوں نے پختونخوا کا نام لیا ہے۔ شکریہ مہربانی۔

جناب چیئرمین: آپ کا شکریہ۔ ہارون صاحب! would you like to speak?

Senator Haroon Khan: Thank you Mr. Chairman, I will be very brief.

جناب چیئرمین: جی۔

Senator Haroon Khan: Mr. Chairman, the events of the last few days have deeply saddened me.

اور specially مجھے نہیں معلوم کہ آپ میں سے کتنے لوگوں نے حامد میر صاحب کا پروگرام جیو پر دیکھا جس میں ایک young student کی بات ہو رہی تھی۔ اس دن rumours تھیں کہ وہ وفات پا گیا ہے، انہوں نے ایک نمبر دیا تھا کہ ہمیں بتائیں کہ if he is alive, where is he and we will like to speak to him اور میں خدا سے دعا مانگ رہا تھا کہ اس student کو بچا لے اور وہ T.V میں یہ آکر یہ بتا دے کہ میں بچ گیا ہوں because وہ ایک landmark تھا۔ میں بہت خوش ہوا کہ خدا نے میری اور میرے بہت سے ساتھیوں کی دعا قبول کی کہ

that student was alive and the next day he came on television. Mr. Chairman, I think something went wrong somewhere

آج جو ہم politicians کی اتنی بڑی victory ہے، آج اس پر ایک dent لگ گیا ہے، آج وہ خوشی جو ہمیں ہونی چاہیے تھی وہ ہمیں نہیں ہے اور میں یہ اس side کو بھی کہنا چاہتا ہوں کہ سرحد، NWFP یا پختونخوا، جو بھی اس کا نام دیں گے، آپ اس کے بادشاہ ہیں، you commit fault at somewhere. Why did you not take along the 30% people of your province, you are at mistake, you are at fault جس کو آج ہمیں بھگتنا پڑ رہا ہے۔

(Thumping of desks)

سینیٹر محمد ہارون خان: جناب چیئرمین! میں آپ سے request کرتا ہوں کہ if we have courage for the sake of Pakistan, وزیر اعظم صاحب بھی بیٹھے ہوئے ہیں، آج کھڑے ہو کر اس ہاؤس کو commit کریں کہ آپ صوبہ سرحد میں ہزارہ جن کی 30% population ہے ان سے unconditional dialogue کریں گے and that dialogue will not end until you reach a compromise and a compromise name for which the people of 'Hazara' the brothers and sisters should be proud of that too کیونکہ وہ بھی اس صوبے کا حصہ ہے۔ آج آپ کی victory complete نہیں ہے، آپ کی victory میں dent لگ چکا ہے۔

Mr. Chairman, having said that I just said something went wrong somewhere.

اتنا اچھا process ہوا، آج ہم نے اس دنیا کو prove کر دیا ہے and I am proud to be a politician today, آج ہم نے prove کر دیا ہے کہ even in Pakistan we can sit together and we can do things which can make a difference, which can bring about a change in Pakistan and we can run Pakistan democratically.

جناب چیئرمین! 26 members کی Parliamentary Committee, 14 parties, there is no party in the both Houses which was not represented. اس میں سے میری پارٹی بھی تھی، my party was represented by two eminent lawyers and a veteran politician. We had left everything to them. The onus was for them to make sure that every issue is thoroughly debated. I accept that, my party signed the document. Note of reiteration was not binding on anybody, it was a single party note, what was binding was that document to which 14 parties signed and we should stand by that.

(Thumping of desks)

Senator Muhammad Haroon Khan: Whatever happened, happened after that and whatever the reaction is, is

justifiable also but we should not backout of written commitment. Mr. Chairman, I would just tell you that I am in a dilemma here, on the one hand, I stand committed because my party signed the document, on the other hand I owe this seat to my party, this is their seat and I cannot defy them. Thank you very much.

(Thumping of desks)

جناب چیئرمین: شکریہ۔ مری صاحب آپ بولیں گے۔

سینیٹر میر محبت خان مری: جناب چیئرمین! تھوڑا سا میں بھی بولوں گا کہ اس میں، میں خود بھی شامل تھا اور اس میں میرے باقی ساتھیوں کی بھی پالیسی تھی۔ میری عرض یہ ہے کہ ہمارے بلوچستان میں آدھی آبادی پشتون بھائیوں کی ہے، یہ جو ٹھنڈا ہال ہے اسے میں نے چھ ماہ یا سال بعد چھوڑنا ہے، میں نے بلوچستان جانا ہے اور اپنے بھائیوں کو جوابدہ ہونا ہے۔ ہمارے جتنے بھی بلوچستان کے Senators ہیں ان سب کا متفقہ فیصلہ ہے اور ہمارے جو بلوچستان کے پشتون بھائی ہیں ان سب کا مطالبہ یہی ہے کہ خیبر پختونخوا کے حق میں ووٹ دیا جائے۔ لہذا میں بھی ووٹ انہی کے حق میں دیتا ہوں۔

(Thumping of desks)

جناب چیئرمین: شکریہ۔ ایس۔ ایم۔ ظفر صاحب۔

سینیٹر ایس۔ ایم۔ ظفر: جناب چیئرمین صاحب! جس عمل سے تفریق پیدا ہو، جو بات تقسیم ہوتی ہو اس سے اجتناب کرنا دانشمندی کی بات ہوتی ہے۔ مسجد ضرار کو اس لیے مسمار کر دیا گیا تھا کہ اس کی وجہ سے امت میں تقسیم ہو سکتی تھی، اگر مسجد کو ترک کیا جا سکتا ہے، مسمار کیا جا سکتا ہے تو نام میں کونسی اتنی بڑی بات ہے۔

(Thumping of desks)

سینیٹر ایس۔ ایم۔ ظفر: میں اپنے ANP کے ساتھیوں سے کہوں گا، جن کے ساتھ میرے بڑے اچھے تعلقات بھی ہیں کہ وہ بھی اسی بردباری اور معقولیت کا مظاہرہ کریں جو ان کے لیڈر خان عبدالولی خان نے کیا تھا اور اس وقت انہوں نے اپنی بردباری دکھائی تھی کہ جب 1973 کا آئین بنایا گیا تھا۔ آخر میں پھر قائد اعظم کی بات کرتے ہوئے کہ انہوں نے ہمیں جو slogan دیا تھا تو سب

سے پہلا لفظ یہ دیا تھا Unity, Faith and Discipline, for the sake of unity میں ان سے درخواست کروں گا کہ نام پر دوبارہ غور کرنے کی ابتداء وہ خود شروع کریں۔ وہ ایک نام پیدا کریں گے اور قوم میں اتفاق پیدا کریں گے۔ بہت شکریہ۔

Mr. Chairman: Thank you. Tariq Azeem sahib, would you like to say few words? Yes please.

سینیٹر طارق عظیم خان: جناب چیئرمین! میں Constitutional Committee کو مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے بڑا اہم کام کیا ہے، ملک کے لیے constitution کا بہت اہم کام تھا۔ وزیراعظم صاحب کو بھی خوش آمدید کہتے ہوئے میں کہوں گا کہ وزیراعظم صاحب نے مارچ 2008 میں جو وعدہ کیا تھا وہ اب جا کر دو سال بعد پورا ہوا ہے۔ عوام سے جو دوسرا وعدہ روٹی، کپڑے اور مکان کا کیا گیا تھا تو کیا عوام کو پھر دو سال انتظار کرنا پڑے گا۔ آج نہ گیس ہے، نہ بجلی ہے، نہ چینی ہے اور نہ آٹا ہے۔ خدارا لوگوں کو مزید دو سال انتظار نہ کروائیے گا، کوشش کیجیے کہ وہ کم عرصے میں پورا ہو جائے۔ جیسے یہ وعدہ آپ نے پورا کیا ہے وہ وعدہ بھی پورا کیجیے۔

دوسری بات میں یہ کہنا چاہوں گا کہ آج جو ہمیں ہزارہ میں problem آرہی ہے تو وہ اس لیے آرہی ہے کہ اگر یہی تجاویز جو کہ ہمارا پارٹی نے Constitution Committee میں دی ہیں ان کو پہلے عوام میں لایا جاتا اور اس کو اتنا زیادہ secret نہ رکھا جاتا تو بہتر ہوتا، یہ principally تو o.k ہے لیکن جو practice کی گئی وہ غلط تھی۔ اگر civil society کی، public کی رائے لے لی جاتی، سارا media اس پر لکھتا اور کی روشنی میں جا کر debate ہوتی تو کیا ہی بہتر ہوتا کہ ہزارہ والوں کی تجاویز بھی سامنے آجاتیں اور وہ سامنے نہیں آئیں چونکہ ہم نے اس کو بہت secret رکھا اور بند کمرے میں بیٹھ کر اس کو decide کیا اس لیے آج ہمیں یہ کچھ face کرنا پڑ رہا ہے۔

Mr. Chairman: Thank you. General sahib, would like to say a few words?

Senator Lt. Gen.(R) Javed Ashraf: Just a few words.

Mr. Chairman: Yes please.

سینیٹر لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف: جب یہ سب issue چل رہا تھا تو ہم سن رہے تھے کہ نام پر struggle ہو رہی ہے۔ کوئی اچھا سا نام آجاتا جو کہ ہم سب کو اور پورے

صوبے کو acceptable ہوتا تو اچھی بات تھی کیونکہ ANP کا سب کو پتا تھا کہ ان کی شروع سے یہ demand ہے اور وہ اپنی demand پر قائم رہے، لیکن اب یہ ہوا ہے کہ بجائے نام کے ایک پورا فقرہ دے دیا گیا ہے۔ پہلے جیسے North West Frontier Province تھا تو لوگ اس کو NWFP کہتے تھے، اب بھی یہ نہ ہو صوبہ KP کہا جائے اور یہ پھر بات عجیب سی لگتی ہے۔ یہ موقع تھا کہ ایک اچھا نام دیا جاتا۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ 18th Amendment pass ہوجائے گی کیونکہ majority کا یہی decision ہے لیکن میں یہ request کروں گا کہ ANP کو ہزارہ کے ساتھ کچھ نہ کچھ consensus کرنا چاہیے اور اگر نام بدلنے کی ضرورت پڑے تو اس پر ضد نہیں کرنی چاہیے۔ نام ایسا ہونا چاہیے کہ جو صوبے کے تمام عوام کو acceptable ہو۔ اس پر اگر ضرورت ہو تو Prime Minister صاحب جو کہ یہاں موجود ہیں، اگرچہ وہ سن نہیں رہے، ان کو تمام leaders کو confidence میں لینے کے لیے all parties conference بلانی چاہیے اور اگر کوئی consensus ہوجاتا ہے تو 19th Amendment لا کر صوبے کے تمام عوام کو satisfy کرنا چاہیے۔

Mr. Chairman: Thank you. Advisor sahib, would you please reply to these three amendments which have been made.

سینیٹر میاں رضا ربانی: جناب! جہاں تک ان amendments کا تعلق ہے تو ان سب کا تعلق خیبر پختونخوا کے نام کی تبدیلی سے ہے اور یہاں پر میں صرف دو تین باتیں سامنے رکھنا چاہوں گا۔ اس وقت کمیٹی کی proceedings کے بارے میں جو بات ہوئی ہے، میں اس وقت اس کی تفصیل میں نہیں جانا چاہتا کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک historic moment ہے اور بہتر یہی ہے کہ ہم اس مسئلے کو خوش اسلوبی کے ساتھ طے کر لیں۔ جہاں تک قانون کا تعلق ہے تو میں پہلے بھی ان amendments کے بارے میں عرض کر چکا ہوں کہ اس amendment کے پیچھے جو نام تبدیل ہوا۔ آپ کو یاد ہوگا کہ پختونخوا کی صوبائی اسمبلی کی resolution بھی تھی جس resolution کے تحت یہ بات کہی گئی تھی کہ صوبے کا نام تبدیل کیا جائے اور پختونخوا نام تجویز کیا گیا تھا خیبر نام کمیٹی کے اندر جب یہ بات ہوئی تو وہاں پر ایک try compromise کرنے کے لئے آیا۔ جہاں تک ہارون صاحب نے یہ بات کی dialogue کی تو میں سمجھتا ہوں کہ ابتداء ہی میں افراسیاب خٹک صاحب نے یہ بات بڑے واضح الفاظ میں آج بھی کہی اور کل بھی کہی کہ صوبائی حکومت ہزارہ کے عوام کے ساتھ dialogue کے لئے تیار ہے اور without conditions dialogue کے لئے تیار ہے اور ان کے ساتھ بیٹھ کر جو

ان کے خدشات ہیں کہ شاید ان کی identity کسی طرح اس نام کے ساتھ مسخ ہو گی، وہ ان کے ساتھ بیٹھ کر ان کے خدشات کو دور کرنے کے لئے مکمل طور پر تیار ہیں اور ہماری coalition government کی چاہے وہ وفاق میں ہو یا صوبوں کے اندر ہو، ہماری جو پالیسی رہی ہے ابتداء سے آج دن تک وہ ایک policy of reconciliation رہی ہے، وہ تمام لوگوں کو ساتھ لے کر چلنے کی رہی ہے اور مجھے پوری امید ہے کہ جو coalition government خیبر پختونخوا کے اندر اس وقت موجود ہے اور کام کر رہی ہے وہ انشاء اللہ اس پالیسی کو آگے بڑھائے گی لہذا on these grounds I oppose the amendments.

جناب چیئرمین: Thank you. Mian Sahib. سب سے پہلے سلیم سیف اللہ صاحب کی جو amendment in Clause 3 اس کو I am going to put the amendment to the House. I now put the amendment to the House

(Amendment was rejected)

Mr. Chairman: I now put the amendment to the House in Clause 3 which has been moved by Mrs. Semeen Siddiqui.

(Amendment was rejected)

Mr. Chairman: I now put the amendment which has been put by 13 honourable Senators including Mr. Wasim Sajjad in Clause 3.

(Amendment was rejected)

Mr. Chairman: Now we take up Amendment of Mr. Saleem Saifullah Khan. Please move the amendment along with Mrs. Fauzia Fakhar-uz-Zaman. This is item No.5 Clause.3.

Senator Saleem Saifullah Khan: Sir, I don't want to waste the time of the House. I think it has already been debated. Sir, I would like to withdraw this amendment.

Mr. Chairman: Now I put this amendment to the House.

(Amendment was rejected)

Mr. Chairman: This is the last amendment. Item No.7 amendment moved in Clause 3 by Mr. Muhammad Ali Durrani. درانی صاحب موجود نہیں ہیں now I will put it to the House.

(Amendment was rejected)

Mr. Chairman: The question now is that Clause 3 do form part of the Bill. All those members who are in favour of Clause 3 may rise in their seats. Count be made. Let the count be made first of all.

جی ظفر علی شاہ صاحب بتائیے۔

سینیٹر سید ظفر علی شاہ: جناب چیئرمین! Rising procedure (Rule 118 Sub-Rule (5 صرف قومی اسمبلی میں ہے سینیٹ میں by division put کر سکیں گے۔ یہ سینیٹ کے Rules میں لکھا ہوا ہے۔

(ڈیسک بجائے گئے)

جناب چیئرمین: جی tradition یہی ہے کہ آخری دفعہ یہ ہوتا ہے۔

سینیٹر سید ظفر علی شاہ: No question of tradition اگر tradition پر جائیں گے تو بہت ساری traditions اور ہوں گی۔ It says یہ rising کا rule صرف قومی اسمبلی میں تھا۔ جو کام بھی کریں کم از کم وہ according to the rules کریں۔ پاس کریں فیل کریں جو کریں لیکن according to the constitution and rules کریں۔

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے۔ جی پروفیسر صاحب آپ اس کے بارے میں کچھ کہیں گے۔ ٹھیک ہے جی counting ہو گئی ہے Please sit down. Members are requested to take their seats. All those members against Clause 3 may rise in their seats. Please count be made.

سینیٹر سید ظفر علی شاہ: جناب چیئرمین! میں نے جو سوال کیا ہے اس پر اپنی کوئی ruling تو دے دیں۔

جناب چیئرمین: جی شاہ صاحب! ruling بھی دیتے ہیں۔ آپ بیٹھ جائیے۔ میں ruling دیتا ہوں۔ ان کی مرضی ہے۔ جی۔ Those who are against it may rise in their seats. جی شجاعت صاحب۔

سینیٹر چوہدری شجاعت حسین: جناب والا، مجھے ایک چیز پر اعتراض ہے۔ وزیراعظم صاحب خود لوگوں کو اشارے کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین: میاں صاحب! یہ جو objection آیا ظفر علی شاہ صاحب کا اس پر آپ کچھ کہنا پسند کریں گے؟

Senator Mian Raza Rabbani: Mr. Chairman, if you look at the record of the Senate, in all the previous Constitutional Amendments that have taken place, the tradition has been that as far as the question of Clause wise voting goes, they have been rising in their seats and when the final Bill for passage has been taken up at that time there is a division. This was the practice and tradition of all Constitutional Amendments that have been in the Senate.

Mr. Chairman: Keeping in view the previous traditions of this House, the members have got to rise on their seats for the purpose of the count and as far as that third reading is concerned for the passage then it will be done by division.

سینیٹر سید ظفر علی شاہ: جناب چیئرمین صاحب! غلط رولنگ ہے۔ میں دس منٹ کے لئے واک آؤٹ کرتا ہوں۔ This is not proper way.

(اس موقع پر سینیٹر سید ظفر علی شاہ ایوان سے باہر چلے گئے)

Mr. Chairman: Ruling has been given. Yes

سینیٹر سردار محمد جمال خان لغاری: میں بھی اس وجہ سے واک آؤٹ کر رہا ہوں۔

(سینیٹر سردار محمد جمال خان لغاری ایوان سے باہر چلے گئے)

Mr. Chairman: Please take your seats. 80 members have voted in favour of Clause 3 and 12 members are against it. So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House.

(Thumping of desks)

Mr. Chairman: Clause 3 therefore, forms part of the Bill.

(Thumping of desks)

Mr. Chairman: Yes. Clause.4. Yes Professor Sahib. Zahid Sahib don't get excited.

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد: میں پورے ایوان کو اس پر مبارکباد دیتا ہوں۔ انہیں بھی جنہوں نے ساتھ دیا ہے اور جنہوں نے اختلاف کیا ہے لیکن ساتھ ہی آپ کی اجازت سے وزیراعظم صاحب سے یہ بات کہنا چاہتا ہوں کہ اس وقت جو ملک کی صورت حال ہے اس پر وہ initiative لیں مناسب یہ ہے کہ All Parties Conference بلائیں اور خواہ مسئلہ ہزارہ کا ہو یا جنوبی پنجاب کا ہو اس کو re-link کرکے ان حالات میں جس میں یہ ہیں اور جمہوری اور مشاورتی انداز میں حل نکالیں۔ اس کو ignore کرنا میری نگاہ میں بہت بڑا سانحہ ہوگا۔ اس لیے وہاں کے عوام کے جذبات کو سامنے رکھنا، انہیں ساتھ لے کر چلنا، اے این پی کے نمائندوں نے جو بات کہی ہے وہ بہت ہی relative ہے لیکن اسے آگے بڑھانے کی ضرورت ہے اور میں چاہوں گا کہ وزیرِاعظم صاحب اگر اس معاملے میں initiative لیں تو بہتر ہوگا۔ اس لیے کہ دیکھیے یہ صوبے کا ایک administrative issue ہے، وہ کوئی لسانی یا مذہبی issue نہیں۔

جناب چیئرمین: شکریہ پروفیسر صاحب۔ غوری صاحب! آخر میں کیجیے گا، ابھی reading کرنے دیجیے۔

سینیٹر بابر خان غوری: جناب ایک منٹ۔ ہم مبارکباد بھی دے رہے ہیں اور دوسرا issue یہ ہے کہ چونکہ پرائم منسٹر صاحب موجود ہیں، اچھی بات ہے کہ ایک message جائے گا کہ ایک بڑا کام ہوا ہے، ہم مبارکباد دیتے ہیں ANP کے ساتھیوں کو بھی لیکن اس کے ساتھ ساتھ جو ہمارے ہزارہ کے لوگ ہیں، ان کے حوالے سے جو پروفیسر صاحب کی بات ہے، اس سے پہلے الطاف بھائی نے

بھی یہ تجویز دی ہے کہ پرائم منسٹر صاحب اس پر گول میز کانفرنس بلالیں تاکہ جو دیگر issues ہیں، ان کو بھی resolve کیا جا سکے۔

Mr. Chairman: Ok. We may now take up Clause 4. The question is that Clause 4 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 4 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: All those Members against Clause 4 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 4 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 4 therefore, forms part of the Bill.

(Desk Thumping)

Mr. Chairman: Clause 5, the question is that Clause 5 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 5 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 5 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: None. Ninety two Members have voted in favour of Clause 5 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 5 therefore, forms part of the Bill.

(Desk thumping)

Mr. Chairman: Clause 6, there is an amendment in the name of Mr. Saleem Saifullah Khan and Mrs. Fauzia Fakhar-uz-Zaman in this Clause. Please, move the amendment.

Senator Saleem Saifullah Khan: Sir, my suggestion is to club these amendments as they are identical. These are moved by Senator Javed Ali Shah, Nilofar Bakhtiar, Safdar Ali Abbasi, Abdul Ghaffar Qureshi and Muhammad Ali Durrani........

جناب چیئرمین: پہلے آپ بات کر لیجیے we are clubbing it together.

سینیٹر ڈاکٹر صفدر علی عباسی: جناب! میری گزارش یہ ہے کہ میں چاہوں گا کہ میری amendment کو الگ لیا جائے۔

جناب چیئرمین: آپ کی amendment الگ لی جائے، ٹھیک ہے۔ جاوید علی شاہ! آپ کیا کہتے ہیں؟ اس کو club کرلیں سلیم سیف اللہ کی amendment کے ساتھ؟ ٹھیک ہے، club ہو گئی۔ نیلوفر صاحبہ! آپ کی بھی club کرلیں؟ ٹھیک، 1,2 and 3 club ہو گئیں۔

سینیٹر اسلام الدین شیخ: جناب! اس amendment پر سینیٹر عبدالغفار قریشی نے مجھے اختیار دیا ہے کہ اس کو withdraw کرلیں۔

جناب چیئرمین: نہیں آپ withdraw نہیں کرسکتے۔ میں کہہ رہا ہوں you cannot withdraw.

Senator Wasim Sajjad: Sir, he cannot withdraw. The Member himself should be present; it is the property of the House now.

Mr. Chairman: I agree with you, it cannot be withdrawn.

سلیم سیف اللہ صاحب! آپ کی، جاوید علی شاہ صاحب کی اور نیلوفر بختیار صاحبہ کی amendments ہم club کر رہے ہیں۔ جی. please.

سینیٹر سلیم سیف اللہ خان: جناب! شکریہ۔ سینیٹر اسلام الدین شیخ صاحب اور میں اکٹھے رہے ہیں جونیجو صاحب کی cabinet میں بھی اور ہمارے وزیرِ اعظم بھی اس وقت ہمارے colleague تھے۔ شیخ صاحب اتنے senior parliamentarian ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ میں کسی کے behalf پر amendment withdraw کرتا ہوں تو یہ طریقہ نہیں ہے، اتنا ان کو علم ہونا چاہیے۔

He has to be present himself. Sir, there are only two amendments which I have moved. Decision has been made on the first one. This is the second one because if after the Bill was passed by the National Assembly, you must have heard on T.V. and in the print media that there has been a debate.

جناب چیئرمین! ہم تقاریر کرتے ہیں کہ ہم سیاسی جماعتیں، سیاسی قوتیں چاہتی ہیں کہ ملک میں جمہوریت ہو لیکن بد قسمتی سے ہم اپنی جماعتوں میں جمہوریت پسند نہیں کرتے۔ میرے خیال میں اب وقت آگیا ہے کہ ہمیں اس احساسِ کمتری سے اٹھنا چاہیے۔ ہم کیوں خوفزدہ ہیں؟ اس شق کو کیوں نکالا گیا مجھے بتایا جائے۔ یہ شق کہتی ہے، پابندی لگاتی ہے کہ parties میں جمہوریت ہونی چاہیے۔ جیسے سینیٹر ہارون اختر نے بہت اچھے انداز میں فرمایا کہ آپ نے ایک dent ڈال دیا ہے۔ وزیرِ اعظم تشریف فرما ہیں، میں ان کو مبارکباد دیتا ہوں کہ ان کے دور میں 18th Amendment pass ہو رہی ہے، وہ کام جو ہم نہیں کر سکے اپنے دور میں، ہم بھی چاہتے تھے صوبوں کو autonomy دیں وغیرہ لیکن ہم نہیں کر سکے۔ اس پر میں ان کی حکومت کو، ان کے colleagues کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں اور خاص کر جو امریکہ میں وہ حاصل کر کے آئے ہیں، اس پر بھی میں اپنی جماعت کی طرف سے یوسف رضا گیلانی صاحب کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں۔

(ڈیسک بجائے گئے)

جناب والا! میری اس میں صرف یہ گزارش ہے، میں سب سے اپیل کرتا ہوں، آپ سب کی علیحدہ علیحدہ جماعتیں ہیں، ہم تو اب زندگی کے اس حصے میں داخل ہوگئے ہیں کہ پتا نہیں پارٹی میں اور الیکشن کر سکیں گے یا نہیں لیکن مستقبل کے لیے میں ہمیشہ یہ کہتا ہوں کہ خدارا، اچھی روایات چھوڑیں

تاکہ آنے والے لوگ اس پر اعتراض نہ کریں۔ ایک اچھی سترہویں ترمیم میں سے آپ نے بہت سی چیزوں کو اپنایا۔ آپ نے voting age کو اپنایا۔ آپ نے قومی اسمبلی اور سینیٹ کی سیٹوں میں اضافے کو اپنایا۔ آپ نے خواتین کو جو حقوق دیے گئے، ان کو اپنایا۔ آپ نے اقلیتوں کو جو حقوق دیے گئے، اس کو اپنایا۔ اتنی اچھی چیزوں کو آپ نے اپنایا، مجھے حیرانگی ہے کہ اتنے senior leaders وہاں تشریف فرما تھے، انہوں نے کیوں مناسب سمجھا کہ Article 17 کی Clause 4 کو ہٹایا جائے۔ جناب چیئرمین! میں parties کی leadership سے اپیل کرتا ہوں کہ یہ شق ضرور ہونی چاہیے۔ آپ خوفزدہ نہ ہوں۔ اس سے آپ کو فرق نہیں پڑے گا۔ جمہوریت بہتر طریقے سے بڑھے گی اور پروان چڑھے گی اگر ہم جماعتوں میں جمہوریت لے آئیں۔ اگر ہم parties میں dictatorship لائیں گے تو ملک میں کوئی جمہوریت نہیں آسکتی بلکہ میں اس میں یہ بھی اضافہ کرنا چاہتا ہوں کہ یہ پابندی لگائی جائے کہ صرف two terms کے لیے جو میری جماعت میں، میرے آئین میں ہے، پاکستان مسلم لیگ کے آئین میں ہے کہ آپ دو مرتبہ سے زیادہ عہدہ نہیں رکھ سکتے۔ یہی ہونا چاہیے۔ Nature wants change کبھی گرمی ہوتی ہے، کبھی سردی ہوتی ہے، کبھی خزاں، کبھی بہار ہوتی ہے اور ہم کہتے ہیں کہ نہیں جی تبدیلی نہیں ہونی چاہیے۔ ایک پارٹی کا جو صدر بن گیا وہ تاحیات صدر رہے گا، اس کے بعد اس کی اولاد ہو گی، اس کے بعد اس کی اولاد ہو گی، خدارا! ہم نے انگریزوں کے خلاف، Viceroy کے خلاف اس لیے آواز اٹھائی تھی، پھر تو وہی .,King and Queen etc اگر ہوتے تو بہتر ہوتا۔ میری ایوان سے ایک مرتبہ پھر درخواست ہے کہ آپ مہربانی کریں میری ان باتوں پر غور کریں اور اس شق کو شامل کریں۔

جناب چیئرمین: بہت بہت شکریہ۔ فوزیہ صاحبہ آپ کچھ کہنا چاہیں گی۔

سینیٹر فوزیہ فخر الزمان: جناب چیئرمین! میں دو چار فقرے کہوں گی کہ سلیم سیف اللہ صاحب نے بہت اچھی باتیں کی ہیں کہ اب کسی مزید بات کی ضرورت نہیں رہی ہے۔ جناب والا! جب democracy بنیادوں سے ہی شروع نہیں ہو گی تو کیا اوپر بادشاہ پہنچا کریں گے۔ شکریہ۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔ جاوید علی شاہ صاحب۔

سینیٹر سید جاوید علی شاہ : شکریہ جناب چیئرمین، میں سمجھتا ہوں کہ آج کا دن ایک تاریخی دن ہے۔ جناب وزیراعظم، ان کی ,team پورا ایوان جو لوگ ان ترامیم میں حصہ لے رہے ہیں،

آپ، رضا ربانی صاحب، وہ کمیٹی جس نے اس کام پر دن رات محنت کی وہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ سوچ اس وقت develop ہوئی جب دیکھا گیا کہ آج آزادیٔ جمہور کا دن ہے اور ہم کیوں اپنے آئین کا حلیہ بگاڑ کر بیٹھے ہوئے ہیں۔ اس آئین پر کتنی یلغار ہوئی، تمام جماعتوں نے یہ سوچا کہ کیوں نہ اس کو اس اصل حالت میں لایا جائے جس سے اس کی روح کو with letter and spirit سمجھا جائے۔ جناب چیئرمین! جب ہم اتنی نیکی کا کام کرنے چلے تھے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ شق کیسے اتنے مدبر لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہو گئی؟ میں نے جب یہ دیکھا کہ within party الیکشن کا نام ہی نہیں ہے تو سب سے پہلے میں نے ضروری سمجھا کہ میں جس جماعت میں ہوں اس کے پارٹی لیڈر سے بات کروں۔ میں چوہدری شجاعت صاحب کے پاس گیا اور ان سے کہا کہ جناب! آپ نے ساری زندگی ایک political worker کی حیثیت سے گزاری ہے، جمہوریت کی باتیں کرتے ہیں، کیا آپ اپنی پارٹی میں dictatorship لانا چاہتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ نہیں اگر آپ یہ چیز move کرنا چاہیں تو ہم آپ کا ساتھ دیں گے۔ میں سمجھتا ہوں کہ I am the firm believer of it that charity begins at home اور میں نے اپنے گھر سے یہ بات شروع کی۔ آج میں یہاں بیٹھے ہوئے تمام لوگوں سے پوچھتا ہوں، تمام سیاستدانوں سے کہ کیا آج میڈیا آزاد ہے؟ آج عدلیہ آزاد ہے؟ کیا ہمیں کوئی نہیں پوچھے گا کہ آپ جمہوریت کی بات کرتے ہیں؟ پورے ملک میں جمہوریت لانا چاہتے ہیں، democracy claim کرتے ہیں مگر آپ کی اپنی پارٹیوں میں جمہوریت نظر نہیں آتی۔ آپ کی پارٹیوں کے لیڈر اس کو ایک dynasty کے طور پر چلانا چاہتے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ باہر نکل کر میڈیا کے سامنے شرمندگی کے علاوہ کچھ نظر نہیں آتا۔ جناب والا! ہم ہر اس شخص کو dictator سمجھتے ہیں جس نے پی کیپ پہنی ہوئی ہوتی ہے، کلف لگی پتلون پہنی ہوئی ہوتی ہے اور وہ یونیفارم میں ہوتا ہے مگر جناب والا! نہیں جیسے feudalism ایک سوچ کا نام ہے، dictatorship بھی ایک سوچ کا نام ہے۔ اس ملک کا سب سے پہلا dictator ایک civilian تھا، اس کا نام غلام محمد تھا، جس نے 1954 میں ممبران اسمبلی کے لیے دروازے بند کر دیے کہ وہ اسمبلی کے اندر آئین کو sign کرنے نہ جا سکیں۔ کیا ہم آج 2010 میں اس قسم کے رویے چاہتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ کل کی باتیں تھیں، وہ کہتے تھے کہ

چلی ہے رسم کہ کوئی نہ سر اٹھا کر چلے

اگر آج ہمیں اس سوچ کو بدلنا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ آج ایک امتحان کا دن ہے۔ کالاباغ ڈیم کی بات ہو، اس پر بھی اختلاف ہوتا ہے، ہو بھی سکتا ہے، پختونخوا یا Non-Pakhtoonkhwa کی بات ہو،

اس پر بھی اختلاف ہو سکتا ہے، جناب والا! یہ regional issues ہیں۔ ہم جمہوریت کی بات کرنے والے، ہم الیکشن لڑنے والے اگر یہ سوچ نہیں رکھتے کہ ہماری پارٹیوں میں الیکشن ہوں تو میں سمجھتا ہوں کہ آج امتحان ہے اور کہتے ہیں کہ

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

میں سمجھتا ہوں کہ شاید جو چیز ہم نے move کی ہے، ہم اس کو majority کے ذریعے نہ منوا سکیں مگر میں سب سے پہلے خدا کو، پھر قائداعظم کو، پھر میڈیا کو اور پھر اس ایوان کو گواہ بنا کر دیکھنا چاہتا ہوں کہ کون سے وہ چہرے ہیں جو double standards رکھتے ہیں، جو ملک میں بات تو جمہوریت کی کرتے ہیں مگر اپنی صفوں میں جمہوریت لانا نہیں چاہتے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آج ایک مسلمان کی حیثیت سے ہمیں اس بات کا ادراک ہونا چاہیے کہ ہم ہی وہ قوم ہیں جنہوں نے صدیوں تک اس دنیا پر راج کیا تھا۔ آج جب ہم اپنی صفوں میں انصاف نہیں دے سکے، اپنی صفوں میں جمہوریت نہیں دے سکے تو یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ ہم ہر جگہ دھکے کھاتے پھرتے ہیں اور دنیا ہمیں حقارت کی نگاہ سے دیکھتی ہے، کوئی ہمیں terrorist سمجھتا ہے، کوئی ہمیں آزادی کا دشمن سمجھتا ہے، کوئی بنیادی حقوق کا دشمن سمجھتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ جب ہم اپنے آئین کا حلیہ اس طرح بگاڑیں گے، اتنی شقیں pass ہو جانا ایک بہت بڑی achievement ہے اور اس clause کا اس میں شامل نہ ہونا میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک بہت بڑا بدنما داغ ہوگا جو اس آئین کی تبدیلی کی خوبصورتی کو مسمار کر دے گا۔

جناب چیئرمین: بہت بہت شکریہ، اب آپ conclud کرلیں۔

سینیٹر سید جاوید علی شاہ: آج وزیراعظم صاحب یہاں پر موجود ہیں، ان کی team موجود ہے، ایسی بات نہیں ہے کہ یہ debatable ہے اور لوگ اس پر سوچیں۔ میں یہ توقع رکھتا ہوں کہ یہاں جمہوری سوچ رکھنے والے تمام لوگ ابھی اس کو pass کریں تاکہ ہم کہہ سکیں کہ اگر کسی نے کسی بہتر چیز کی طرف اشارہ کیا ہے تو ہمیں اس کو pass کرنے میں کوئی عار نہیں ہے۔

(اس موقع پر ڈیسک بجائے گئے)

جناب چیئرمین: جی بہت بہت شکریہ۔ نیلوفر بختیار صاحبہ۔

Senator Nilofar Bakhtiar: Mr. Chairman, what are we celebrating here? The passage of the 18th Amendment, democracy has come of age, the system is matured

اور ادھر آپ نے Article 17 میں Clause 4 نکال کر کیا ثابت کیا ہے؟ وہ جمہوری لوگ جو جمہوریت کی سوچ رکھتے ہیں اور جن کا تعلق ایک درمیانے طبقے سے ہے، جو اس ملک میں خدمت کر کے merit کے بل بوتے پر آگے آنا چاہتے ہیں، آج آپ نے ان کے راستے بند کر دیے ہیں۔ جناب والا! میں جو کچھ کہہ رہی ہوں میں اپنی پارٹی کے صدر جناب چوہدری شجاعت حسین صاحب کے behalf پر کہہ رہی ہوں اور مجھے فخر ہے کہ ہم اس بات پر یقین رکھتی ہیں کہ پارٹیوں میں الیکشن ہونے چاہییں۔ جناب والا! سیاسی جماعت ایک nursery ہوتی ہے جہاں پر ایک بیج بویا جاتا ہے، ایک ننھا پودا سر اٹھاتا ہے اس میں کھاد نہ ڈالی جائے، اس کو پانی نہ ملے تو وہ کبھی تناور درخت نہیں بن سکتا۔ میں یہ سمجھتی ہوں کہ وہ لوگ جو اپنی جماعتوں کا الیکشن جیت نہیں سکتے ان کو کیا حق ہے کہ وہ ملک کے الیکشن میں حصہ لیں اور عوام کے سامنے ووٹ مانگیں؟

جناب والا! اس clause کو دوبارہ شامل کیا جائے اور جتنی جمہوری قوتیں یہاں بیٹھی ہیں اور جو اپنے آپ کو جمہوریت کا علمبردار کہتی ہیں، ان کو آج اس issue پر ہمیں support کرنا ہوگا۔

جناب چیئرمین: شکریہ بہت بہت۔

سینیٹر نیلوفر بختیار: جناب والا! میں ایک منٹ اور لوں گی۔

جناب چیئرمین: جی، جی۔

سینیٹر نیلوفر بختیار: جناب والا! 63 (a) میں، مجھے پتا ہے کہ اب آپ کہیں گے کہ یہ amendment آپ نے جمع نہیں کرائی لیکن ایک شعر آپ کی خدمت میں عرض کرتی ہوں کہ

چیئرمین صاحب! یہ کیسا دستورِ زباں بندی ہے

آپ کی محفل میں کہ آج کے بعد (اس کے pass ہوجانے کے بعد) ہماری زباں ترسے گی بات کرنے کو۔

آپ نے یہ کہہ دیا ہے کہ اگر Constitutional amendment آئے تو ہم اپنے ضمیر کے مطابق ووٹ بھی نہ ڈالیں، مطلب وہ لوگ جو ضمیر کی سیاست کرتے ہیں آپ ان کو کس راستے پر چلا رہے ہیں؟ وہ

شخص جو قوم سے غداری کرے، جو ملک کی sovereignty کے خلاف بات کرے وہ تو پانچ سال کے بعد ایوان میں واپس آجائے گا، وہ صوبے میں غداری کرے یا بے ایمانی کرے، آپ نے اس کو صرف تین سال کی سزا دی ہے اور جو شخص آج کے بعد اپنے ضمیر کی بات کرے گا، آپ اس کو کہتے ہیں کہ party discipline کے تحت پارٹی سے نکال دیا جائے گا، de-seat کر دیا جائے گا۔ جناب والا! اگر آج یہ amendment ہم نے pass کر دی تو تاریخ ہمیں معاف نہیں کرے گی۔ خدا کے لیے اس پر نظر ثانی کریں۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔ جی رضا ربانی صاحب۔ صفدر صاحب ابھی آپ کی amendment نہیں ہے۔

سینیٹر ڈاکٹر صفدر علی عباسی: جناب والا! میں اس کے ساتھ ہی بول لیتا ہوں، پھر ایک ہی دفعہ جواب---

جناب چیئرمین: آپ نے خود کہا تھا کہ club نہیں کرنا۔

سینیٹر ڈاکٹر صفدر علی عباسی: جناب والا! اب اس کو club کر دیں۔

جناب چیئرمین : جی ڈاکٹر صاحب کیا آپ نے اپنا mind change کر لیا ہے؟

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد: میں amendment کے سلسلے میں یہ بات کہنا چاہتا ہوں کہ جہاں تک Constitutional 18th Amendment ہے میں اس کی ذمہ داری لیتا ہوں اور اس کو support کر رہا ہوں لیکن Article-17, Clause-4 میں جو کچھ ہوا ہے، میں بد قسمتی سے اس meeting میں نہیں تھا اور میں اعتراف کرتا ہوں کہ یہ ہمارا ایک lapse ہے۔ ہمیں اس کو rectify کرنا چاہیے۔ جو point اٹھایا گیا ہے وہ بالکل صحیح ہے اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ یا حکومت اس معاملے میں initiative لے ورنہ ہمیں private bill لانا پڑے گا تاکہ اس کو دوبارہ restore کیا جائے اور جہاں تک جماعت اسلامی کا تعلق ہے الحمدللہ ہمارے ہاں قیام سے آج تک الیکشن ہوتا ہے اور کبھی کوئی موروثی لیڈرشپ ہمارے ہاں نہیں آئی۔ ہم اس اصول پر stand کرتے ہیں اور میں چاہوں گا یہ amendment لازماً دستور میں لائی جائے لیکن next amendment کے طور پر اور اس سے ہم متاثر نہ ہوں۔

Mr. Chairman: Dr. Sahib! Do you want it to club.

سینیٹر ڈاکٹر صفدر علی عباسی: رضا صاحب بار بار کیا جواب دیں گے۔

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے آپ نے mind change کر لیا، کوئی بات نہیں۔

سینیٹر ڈاکٹر صفدر علی عباسی: اس حد تک change کیا ہے۔

جناب چیئرمین: میں آپ کے تمام mind کی بات نہیں کر رہا ہوں بلکہ خالی اس amendment کی بات کر رہا ہوں۔ آپ خود آگے چلے جاتے ہیں۔

سینیٹر ڈاکٹر صفدر علی عباسی: میں گل صاحب کی بات کا جواب نہیں دے رہا۔ بات یہ ہے کہ یہ جو میں نے amendment move کی ہے، دونوں Houses میں، میں سمجھتا ہوں کہ اٹھارہویں ترمیم کے حوالے سے جو public sentiments ہیں وہ آپ سب پر عیاں ہیں۔ ہر شخص چاہے وہ اس پارلیمنٹ کے اندر ہو یا باہر ہو، وہ اس چیز کو، اٹھارہویں ترمیم کو اس نظر سے دیکھ رہا ہے جو میں نے کہا کہ یہ پاکستان کے عوام کے اجتماعی شعور کی فتح کے طور پر سامنے آیا ہے۔ اب دو چیزوں پر مسئلہ آکر اڑ گیا ہے۔ اگر آپ دیکھیں کہ کم از کم ہمارے سینیٹ میں دو clauses کے اندر major amendments آئی ہیں۔ ایک پختون خوا کے حوالے سے ہے، وہ تو چلو اچھا ہے کہ ہماری بھی long standing demand تھی پختون خوا کے حوالے سے، وہ پاس ہو گئی ہے لیکن میں، جس طرح اور دوستوں نے توقع کی ہے اس طرح میں بھی توقع رکھوں گا اے این پی قیادت سے کہ وہ بہت اچھے سیاسی کارکن ہیں۔ وہ سیاست کو سمجھتے ہیں۔ ان کی struggle بہت لمبی ہے۔ ہندوستان کی آزادی کے حوالے سے بھی اور پاکستان جب بنا تو انہوں نے غیر مشروط طور پر اس کو accept بھی کیا لیکن میں یقیناً یہ سمجھتا ہوں کہ جو issue ان کے اسی province میں آرہا ہے کافی بڑے پیمانے پر، اس کو کسی نہ کسی طور پر حل کرنے کی کوشش کریں گے۔ دوسرا issue یہ آرہا ہے اور میں سمجھتا ہوں، کم از کم میں اپنی ذاتی رائے میں یہ سمجھتا ہوں اور میں انتہائی احترام کرتا ہوں میاں رضا ربانی صاحب کا اور جناب اسحاق ڈار صاحب کا اور میں سمجھتا ہوں کہ ہو سکتا ہے یہ چیز ان سے سہواً miss ہو گئی ہو۔ میں یہ محسوس کرتا ہوں، میں بالکل اس میں ان کی بدنیتی نہیں سمجھتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ سہواً بھی انسان سے غلطی ہو سکتی ہے۔ ایک clause ہے اس کے اندر ایک clause delete کی گئی ہے۔ Clause-4 موجود تھی جس طرح سترہویں ترمیم کی بہت ساری چیزیں ہم نے نکال دیں لیکن سترہویں ترمیم کی ایک ایک چیز، جناب، میں اس حوالے سے کہہ رہا ہوں کہ بنیادی طور پر آج ہم اٹھارہویں ترمیم پاس کر کے

کیا message دے رہے ہیں؟ ہم message یہ دے رہے ہیں کہ یہ ایک institutionalization کا عمل ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ وزیر اعظم نے خود بھی کم از کم جب سے اٹھارہویں ترمیم کا مسئلہ چلا ہے ان کے پانچ چھ بیانات میں نے پڑھے ہیں جن میں انہوں نے ادارے بنانے پر زور دیا ہے۔ میں حقیقتاً سمجھتا ہوں کہ یہ ملک ، بخدا اس میں کسی کی کوئی ذات involve نہیں ہے۔ میں بخدا یہ سمجھتا ہوں کہ اب یہ ملک اداروں کے حساب سے چلایا جا سکتا ہے۔ اس ملک کے problems چاہے economy کے حوالے سے ہوں چاہے وہ دہشت گردی کے حوالے سے ہوں، چاہے وہ عوام کے problems ہوں۔ یہ اب چل سکتا ہے اگر آپ اس کو institutionalization کی طرف لے کر جاتے ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ جہاں ہم یہ institutionalization کر رہے ہیں اور میں رضا صاحب کو مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے کم از کم Council of Common Interests کو دوبارہ اجاگر کیا ہے۔ این ایف سی کو اس حکومت نے دوبارہ اجاگر کیا ہے اور National Economic Council انہوں نے دوبارہ constitute کی ہے۔ Cabinet کی پی سی سی وزیر اعظم نے دوبارہ لے کر اس کو preside کرنا شروع کیا ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ جس institutionalization کے عمل کی طرف ہم جا رہے ہیں تو پھر political parties تو ایک نرسری ہیں ۔آج سیاسی جماعتیں اس politics کی نرسری ہیں اور اگر ہم واقعتاً، چونکہ اس ایوان سے باہر کوئی ہو سکتا ہے مجھے نہیں پتا ہو سکتا ہے یہ ترمیم آج reject ہو جائے لیکن اگر آپ ایوان سے باہر جائیں، اخبارات میں جائیں، media میں جائیں، channels پر جائیں، لوگوں میں جائیں ہر جگہ یہ ایک craving ہے کہ جی سیاسی جماعتیں اپنے اندر کیا کر رہی ہیں۔ سیاسی جماعتیں اپنے آپ کو کس طرح institutionalize کر رہی ہیں۔ Sir میری یہ amendment move کرنے کی بنیاد ہی یہ تھی کہ میں آپ کے توسط سے اس ایوان کو، اس ملک کو، اس کے عوام کو یہ باور کرانے کی کوشش کروں کہ اس institutionalization کے عمل کو جاری رہنا چاہیے اور Constitutional cover جو ہمیں حاصل تھا، Political Parties Order اپنی جگہ موجود ہے، اس کے تحت الیکشن ہونے چاہییں۔ جو Constitutional cover دیا گیا تھا اس کو نکالا جا رہا ہے۔ میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ اگر یہ چیز نہ ہو، ہو سکتا ہے آج یہ amendment reject ہو جائے لیکن جس طرح ہمارے دیگر ساتھیوں نے جو explain کیا کہ اگلی amendment میں اس چیز کو ضرور مدنظر رکھیں پھر یہ benefit of the doubt اس کمیٹی کو دیتے ہوئے، میں اپنی عرض آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں۔ بڑی مہربانی جناب۔

Mr. Chairman: Thank you.

بابر غوری صاحب آپ بیٹھ جائیں۔ Are you a mover?

سینیٹر بابر خان غوری: Sir mover کی بات نہیں ہے اس میں بعض issues ہیں کہ اگر آپ چاہتے کہ یہ 17th کا (4) ہے۔جب نیشنل اسمبلی میں آیا تھا اس وقت بھی ہم نے رضا ربانی صاحب سے بات کی تھی لیکن یہ کہا گیا تھا کہ اٹھارہویں ترمیم تک process چل گیا ہے اس کو آگے چلنے دیں اور ہم نے اس وقت اپنے تحفظات ریکارڈ کرائے۔ یہ بات clear ہونی چاہیے کہ یا تو دانستہ یہ غلطی نہیں ہوئی ہے لیکن اگر یہ blunder ہو گیا اور ہمیں امید ہے کہ انیسویں ترمیم میں ہم اس کو لیں گے اور parties کے حوالے سے اس میں ہماری reservations موجود ہیں۔ ہم زیادہ سے زیادہ ووٹ دے رہے ہیں۔

Mr. Chairman: Thank you Babar Sahib, thank you.

جی ڈاکٹر صاحب۔

سینیٹر ڈاکٹر عبدالمالک: Sir ہم اپنی پارٹی کی clarification دیں گے۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو دوستوں نے کہا ہے یہ بالکل ہم سے غلطی ہوئی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہم اس amendment کے پابند ہیں، اس کے signatory ہیں، اس کو ہم defend کریں گے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ clause democracy کے لیے بڑا نقصان دہ ہے۔

(ڈیسک بجائے گئے)

جناب چیئرمین: آپ بھی بتا دیجئے گا۔ آپ لوگ سب sign کر چکے ہیں۔ اسحاق ڈار صاحب کو مائیک دے دیجئے please.

سینیٹر محمد اسحاق ڈار: جناب چیئرمین، جو یہ discussion ہو رہی ہے I want to be on record. ایک تو یہ ہے کہ law موجود ہے۔ یہ Political Parties Act, 1962 تھا اس کے بعد Politicial Parties Act 2002 تھا اور اس میں penalties ہیں کہ اگر آپ یہ چیزیں پوری نہیں کریں گے اس کی سزائیں کیا ہوں گی تو آپ کو الیکشن میں symbol نہیں ملے گا۔ اس کے باوجود اگر یہ آئین میں رہتا تو یہ feel good factor ہے extra-constitutional

It has been an oversight, as my ہیں۔ ہم اس کے خلاف نہیں ہیں۔ cover colleague said. I think we have no problem as PML(N)

18th Amendment کو اسی طرح جانا پڑے گا۔

Now there is already ongoing dialogue on Hazara issue and ANP has engaged them.

صبح آپ نے سنا، انہوں نے کہا کہ ہم بات کر رہے ہیں اور ہم اپنے بھائیوں اور بہنوں کو راضی کریں گے اور dialogues کے ذریعے ہم ان کو مطمئن کریں گے۔ Let's say hypothetically in next two days وہاں پر وہ جو proposal لے کر آتے ہیں۔ ان دونوں issues پر we are ready for 19th amendment. It will be only one day job. میں سمجھتا ہوں کہ میں آپ کو on record commitment دے رہا ہوں کہ If there is a consensus between ANP and other parties اس پر we will be ready to go for 19th amendment. And 17(4) کو we can reinstate through that amendment which is a very shortcut job. Thank you.

جناب چیئرمین: جی وسیم سجاد صاحب۔ میرے خیال میں جی یہ معاملہ اس طرح تفصیل سے زیر بحث نہیں آیا کمیٹی کے اندر جس طرح آنا چاہیے تھا اور چونکہ یہ ایل ایف او کا حصہ تھا تو اس لیے اس طریقے سے نکل گیا لیکن consensus سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ پاکستان میں جمہوریت کے لیے، Political Parties میں democratic consensus کے لیے ضروری ہے اور Prime Minister Sahib بیٹھے ہیں اور میرا خیال ہے تمام پارٹیوں کا یہ consensus نظر آتا ہے۔ اگر Prime Minister Sahib محسوس کریں کہ یہ مناسب ہے تو شاید وہ یہ کہنا پسند کریں کہ آئندہ جب بھی ترمیم ہوگی یہ جمہوری شق تھی اس کو دوبارہ بحال کیا جائے گا۔ مولانا عبدالغفور حیدری صاحب۔

سینیٹر مولانا عبدالغفور حیدری: جناب والا! گزارش یہ ہے کہ اس گفتگو سے سترہویں ترمیم کے حوالے سے اندازہ کچھ یوں ہو رہا تھا کہ شاید جماعتوں میں dictatorship ہے اور سیاسی جماعتیں اپنے انتخابات نہیں کروائیں گی۔ جے یو آئی کے حوالے سے میں آپ کی خدمت میں گزارش کرنا چاہوں گا کہ جمیعت العلمائے اسلام ہر تین سال بعد پورے ملک میں رکن سازی کرتی ہے اور اب کی بار تو شناختی کارڈ کو شرط قرار دیا گیا کہ جس شخص کا شناختی کارڈ نہیں ہوگا اور فیس ادا نہیں کرے گا تو

اس کی رکن سازی نہیں ہوگی۔ اس کے لیے ہم نے چار مہینے رکھے ہیں اور اس کے بعد پھر انتخابات کا مرحلہ ہوتا ہے تو یونٹ سے لے کر مرکز تک الیکشن ہوتا ہے selection کہیں بھی نہیں ہوتا۔ ایک تو میں یہ واضح کرنا چاہتا تھا کہ کم از کم جمیعت العلمائے اسلام کے بارے میں یہ واضح ہونا چاہیے کہ اس کی ہر تین سال بعد رکن سازی ہوتی ہے اور انتخابات ہوتے ہیں۔

جناب والا! آخری گزارش یہ ہے کہ دیکھیں پارٹی ٹکٹ پر لوگ منتخب ہو کر آتے ہیں اور پھر یہاں ضمیر فروشی کرتے ہیں اور پورا ماضی ہم سب کے سامنے ہے کہ گروپ کے گروپ ، دس، دس، بیس، بیس لوگ ایک پارٹی کے ٹکٹ ،اس کے نظریے کے مطابق ووٹ لے کر آئے ہیں اور پھر مختلف شکلوں میں پارٹی چھوڑ کر حکومتی پارٹی کی حمایت کرتے ہیں۔ اس پر سمجھتا ہوں کہ جتنی قدغن لگائی جائے ہم اس کی حمایت کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین: شکریہ۔ حاجی محمد عدیل۔

سینیٹر حاجی محمد عدیل: جناب والا! ہمارے پارٹی میں باقاعدہ الیکشنز ہوتے ہیں اور ہر چار سال بعد ہوتے ہیں۔ یہ omission ہوا ہے۔ جب بھی یہ ترمیم ایوان میں آئے گی ہم اسے support کریں گے، کسی اور ترمیم کا انتظار نہیں کریں گے۔

جناب چیئرمین : رازق صاحب۔

سینیٹر عبدالرازق : جناب والا! میں سمجھتا ہوں کہ آج کا دن جمہوریت کی جیت ہے لیکن یہ جو ترمیم آئی ہے، میں نے پرسوں اپنی تقریر میں بھی عرض کیا تھا۔۔۔

جناب چیئرمین: اس کا فاٹا پر اطلاق ہوتا ہے۔

سینیٹر عبدالرازق: فاٹا پر نہیں ہوتا لیکن فاٹا کو آپ نے ایک خوشخبری سنائی ہے کہ ہم Political Parties extend کررہے ہیں لیکن اپنی پارٹی میں اگر جمہوریت نہ ہو تو شاید یہ فاٹا کے لیے ایک اچھا message نہیں ہے۔

جناب چیئرمین : سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب والا! عرض یہ ہے کہ کمیٹی میں یہ موضوع 17th Amendment کے حوالے سے آیا تھا اور اس پر کمیٹی نے باقاعدہ یہ فیصلہ دیا کہ اس کے لیے

already law ہے۔ اس بنیاد پر یہ فیصلہ ہوا کہ اس کو اس آئینی ترمیم میں نہیں رکھا جائے گا۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ جب کمیٹی میں اس پر غور ہو رہا تھا یہ consensus رہا ہے کہ اس کے بارے میں قانون وجود رکھتا ہے اس لیے اس کو آئینی ترمیم میں نہیں رکھا گیا۔ اب اس طرح ۱۸ ویں ترمیم کو hostage نہ بنائیں۔ ۱۸ ویں ترمیم پاس ہو جائے اور اس کے بعد on merit جو بھی ایسے مسائل ہیں ان کو رکھا جا سکتا ہے۔

جناب چیئرمین: میاں رضا ربانی صاحب۔

سینیٹر میاں رضا ربانی: جناب چیئرمین! جہاں تک آرٹیکل ۱۷ کا تعلق ہے اور اس کی omission کا تعلق ہے تو سب سے پہلے میں یہ بات بڑے واضح الفاظ میں کہنا چاہتا ہوں کہ پاکستان پیپلز پارٹی جماعتی الیکشنز کے سلسلے میں committed ہے۔ یہاں پر مجھے تھوڑی سی حیرت بھی ہوئی اور تھوڑی سی disappointment بھی ہوئی، وہ اس بات پر ہوئی کیونکہ کچھ اخبارات میں یا میڈیا میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ۱۸ ویں ترمیم کے اندر Clause 4 Party election سے تعلق رکھنے والی، اس پر کچھ بات ہوئی تو ہم اس بات کو disown کر رہے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو بات مندوخیل صاحب نے کہی ہے اس پر کمیٹی کے minutes موجود ہیں۔ اس شق پر بحث ہوئی اور بحث کے بعد یہ بات سامنے آئی کہ کیونکہ یہ شق اور جو کچھ دلائل اس وقت سامنے آئے تو ریکارڈ کی درستگی کے لیے یہ بات کرنی ضروری ہے کہ یہاں تک بات کمیٹی کے اندر ہوئی کہ یہ Article 17 political parties کو regulate کرنے کے لیے جنرل مشرف کی طرف سے لایا گیا تھا کیونکہ جو words and terminology اس کے اندر استعمال کی گئی تھی وہ اتنی vague تھی کہ کسی بھی سیاسی جماعت کے گلے کے اندر وہ پھندا ڈال سکتا تھا۔

For example in Clause 2 there were the addition of the words ‘public order’. Now, what is public order, how is to be defined. So, it was a very vague and wide term. Likewise, there was another clause in this, which said, ‘sectarianism parochialism will not be promoted by any political party and they will not raise militias’. Raising of a militia is already prohibited under the Constitution under Article 235 or 236, if I don’t remember correctly right now, that is some where in the 200s. That is already prohibited but the

overall wording was vague. The overall wording was done in a manner to put fetters on any political party which did not toe the line of the government of the day. Similarly, the provision for election which was a camouflage, which was used by placing it in the Constitution, if you have seen the Political Parties Order 2002 which came, it was a noose in the neck of the two big political parties of that time. The method of holding elections, the method of providing information to the Election Commission was such that each political party had to be organized like the Pakistan Election Commission because they had asked for the nomination papers of all the office bearers from the Tehsil up to the Central level, they had asked for the vote count of all candidates from the Tehsil to the Central level. They had asked for the returning officers, who were to be appointed by the political parties, their signatures on all the election results. So, you can kindly see Mr. Chairman, the caveat was that if any political party does not meet this criterion then, that particular party will not be allowed registration. So, this Article has a background and if it was in the favour of this Government to have kept the Article, as it was, we could have used this against our political opponents but we did not want any ambiguity. One of the very basis of the 18th Amendment is and was that there should be as little ambiguity in the law and the Constitution so that the sitting government can not use that discretion against its opponents. And further more Mr. Chairman, this is even till today, it is provided in the law, in the Political Parties Act, it is probably Section 11 if I remember correctly, this provision is provided that a political party has to hold intra party election. This is already a part of the law. So, therefore, I would most humbly say that there was a thorough discussion in the

Committee and the Committee took a conscious decision and that decision is a recorded decision.

Mr. Chairman: Thank you.

(مداخلت)

جناب چیئرمین: بابر غوری صاحب آپ زیادتی کر رہے ہیں۔

سینیٹر بابر خان غوری: جناب! جب یہ بل lay ہوا اس وقت رضا ربانی صاحب گواہ ہیں کہ میں اور فاروق ستار صاحب ان کے پاس گئے تھے، ہم نے کہا تھا کہ ایسی بات نہیں ہے، یہ بات میڈیا پر بعد میں آئی۔

(مداخلت)

Mr. Chairman: Babar Ghauri sahib, please take your seat.

ڈاکٹر صاحب آپ بھی بیٹھ جائیں، یہ oppose ہو چکا ہے۔

Senator Mian Raza Rabbani: As far as MQM is concerned their note of reiteration is on the record.

سینیٹر ڈاکٹر صفدر علی عباسی: جناب والا! رضا صاحب اس طرح نہ کریں جس طرح وہ کرنا چاہ رہے ہیں۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: آپ emotional نہ ہوں۔ آپ رولز کو دیکھیں۔

سینیٹر ڈاکٹر صفدر علی عباسی: میری آپ عرض سنیں۔

جناب چیئرمین: فرمائیں۔

سینیٹر ڈاکٹر صفدر علی عباسی: جناب! ہم ساری amendments ان کو pass کر کے دے رہے ہیں۔ میں نے پہلے بھی عرض کیا کہ ہو سکتا ہے کہ سہواً غلطی ہو گئی ہو، لیکن رضا صاحب غلط بنیادوں پر چیزوں کو justify کر رہے ہیں۔

Mr. Chairman: This is his prerogative. You cannot force him to say that you want. Please don't be emotional.

سینیٹر ڈاکٹر صفدر علی عباسی: میں تو ان کی باتوں کو صحیح کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ میں نے ان ساری چیزوں میں ان کے ساتھ مشترکہ طور پر کام کیا ہے اگر آج وہ کسی چیز میں غلطی کر رہے ہیں تو وہ accept کریں کہ انہوں نے غلطی کی ہے۔

جناب چیئرمین: آپ رضا ربانی کو force نہیں کر سکتے۔

Senator Dr. Safdar Ali Abbasi: Do you want to bulldoze?

Mr. Chairman: I am not bullodozing but the time is over.

سینیٹر ڈاکٹر صفدر علی عباسی: آپ میری بات سن لیں۔

جناب چیئرمین: فرمایئے.but not more than two minutes

سینیٹر ڈاکٹر صفدر علی عباسی: آپ میری بات سنیں۔ میں نے تو صرف یہ کہا ہے کہ آپ نے جو Constitution سے نکالا ہے، وہ آپ نے غلط کیا ہے۔ میں نے کب اپنے Political Party Order کو justify کیا ہے؟ میں نے کہا کہ آپ Political Party Order میں ترمیم لائیں، آپ Political Party Order کے اندر جو ترمیم کرنا چاہتے ہیں، وہ تو ہماری مشترکہ کاوش تھی، ہم نے مشترکہ طور پر وہ ترمیم بنائی، وہ لائیں ناں۔ یہاں سے کیوں آپ Intra Party Election کو نکال رہے ہیں جسے fundamental rights میں دیا گیا ہے؟ آپ جب اس کو یہاں سے remove کرتے ہیں تو آپ در اصل fundamental right کو ختم کر رہے ہیں جو کسی political party کے worker کے لیے دیے گئے ہیں۔ میں پھر یہ کہوں گا کہ ہو سکتا ہے ان سے کوئی سہواً غلطی ہو گئی ہو اگر وہ accept کر لیتے تو شاید ابھی بھی میں اس کے خلاف ووٹ نہ دیتا۔ آپ اس طرح نہ کریں۔

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے، آپ کا موقف آ گیا ہے۔

Now I put the amendment to the House which has been moved by Mr. Saleem Saifullah Khan and Mrs. Fauzia Fakhar-uz-Zaman in Clause 6 vide item No.8.

(The motion was negatived)

Mr. Chairman: The Amendment is rejected. There is another amendment in the name of Syed Javed Ali Shah, I am putting that amendment to the House. This is again in clause 6 and the Item number is 9.

(The motion was negatived)

Mr. Chairman: The amendment is rejected.

Senator Wasim Sajjad: Sir, I challenge it. I call for a division.

Mr. Chairman: Wasim Sajjad sahib, what do you want?

Senator Wasim Sajjad: Sir, I want in terms of Article 212, I am just trying to go through it, if I am wrong, our Prime Minister had been the Speaker of the National Assembly, I am sure he will guide me.

Article 212:−

1. "Save as otherwise provided, the votes of members on any question put by the Chairman may be taken voices in the first instance. On the conclusion of a debate, the Chairman shall put the question and invite those who are in favour of the motion to say "Aye" and those against the motion to say "No".
2. "The Chairman shall then say; I think the Ayes (or, as the case may be, the Noes) have it". If the opinion of the Chairman as to the decision of a question is not challenged, he shall say twice; "The Ayes (or, as the case may be, the Noes) have it" …..
3. If the opinion of the Chairman as to the decision of a question is challenged, he shall order that the Lobby be cleared.

4. After the lapse of two minutes, he shall put the question a second time and declare whether in his opinion the "Ayes" or the "Noes" have it.

5. If the opinion so declared is again challenged, he shall direct that the votes be recorded by division in the manner set out in the Third Schedule.

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے۔ جی رضا ربانی صاحب۔

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, the Leader of the Opposition just stopped short of Sub-Rule 5 but if you go on to Proviso to Sub-rule 5 which says that:-

> "Provided that, if in the opinion of the Chairman, the division is unnecessarily claimed, he may ask the members who are for "Ayes" and those for "Noes" respectively to rise in their place and, on a count being taken; he may declare the determination of the Senate. In such a case, the names of the voters shall not be recorded unless a member requests otherwise."

Mr. Chairman: Right. This was the reason, I was about to read it.

رضا صاحب آپ نے بتلا دیا۔

I am going to make use of this provision and those who are in favour of "Aye" may rise on their seats, let the count be taken.

(At this stage count was made)

Mr. Chairman: Please sit down. Now those who are against it may rise in their seats please.

(At t his stag count was made)

Mr. Chairman: The determination of the Senate is 21 in favour and 71 against the Amendment.

(Desk Thumping)

(The Amendment was rejected)

Mr. Chairman: The amendment is rejected. Yes, Chaudhry sahib.

سینیٹر چوہدری شجاعت حسین: جناب والا! میں یہ کہنا چاہوں گا کہ آج آئینی ترمیم کے سلسلے میں ایک اچھا کام ہو رہا ہے تو اکثریت کے نشے میں اس طرح کے کام نہیں ہونے چاہییں اگر یہ اس سلسلے میں کوئی assurance دے دیتے تو پھر اس طرح زیادہ بدمزگی پیدا نہ ہوتی۔

جناب چیئرمین: جی وسیم سجاد صاحب۔

سینیٹر وسیم سجاد: جناب! میں یہ point out کرنا چاہتا ہوں کہ اگر ہمیں چار ووٹ ضمیر کے اور مل جاتے تو آج یہ amendment reject نہ ہوتی۔

جناب چیئرمین: ٹھیک۔ جی تھہیم صاحب۔

سینیٹر جسٹس (ریٹائرڈ) عبدالرزاق اے تھہیم: اچھا کام ہو رہا ہے۔ جب ہم سب نے sign کئے ہیں تو پھر کیوں یہ اعتراض ہو رہا ہے۔ کوئی اتنے serious ہو رہے ہیں۔ ان کے پارٹی کے لیڈرز تو تھے وہ کیوں کر رہے ہیں؟ ہم تو نہیں کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین: تھہیم صاحب! شکریہ۔ جی میاں صاحب۔

سینیٹر میاں رضا ربانی: جناب چیئرمین! قائد حزب اختلاف نے فرمایا کہ اگر چار ووٹ مل جاتے تو میں وہ الفاظ استعمال نہیں کرنا چاہ رہا ہوں جو وہ کر رہے ہیں کیونکہ پھر اس پر بہت بحث ہو سکتی ہے لیکن بہرحال یہ بات نہیں ہے۔ میں آپ کو Rule 118 کی طرف لے جاتا ہوں اور یہ Rule 118 کا Sub-Rule (3) ہے۔ Which says that an amendment is to be defeated or passed by simple majority.

Mr. Chairman: I have already given the ruling.

وسیم سجاد صاحب! یہ جو نیلوفر بختیار صاحبہ کی ہے اور ڈاکٹر عباسی کی ہے۔ یہ repetition ہے repetition یہ there is no need to move. It stands rejected because ہے۔ اب آجاتے ہیں عبدالغفار قریشی صاحب تو موجود نہیں ہیں but we will put their amendment to the House. I now, put the amendment to the House made by Mr. Abdul Ghaffar Qureshi.

(The motion was negatived)

Mr. Chairman: The amendment is rejected. Now, the question is that Clause 6 do from part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 6 may rise in their seats. Count be made please.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 6 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: All Members may take their seats now. 78 Members have voted in favour of Clause 6 and 16 Members against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 6 therefore, form part of the Bill.

سینیٹر سلیم سیف اللہ خان: جناب چیئرمین! ہم نے تو آج اذان بھی نہیں سنی ہے۔ نماز کا وقفہ ہونا چاہیے۔

جناب چیئرمین: وقفہ کر رہے ہیں۔ نماز سب نے پڑھنی ہے، میں نے بھی پڑھنی ہے اور آپ نے بھی پڑھنی ہے۔ انشاء اللہ 2:15 پر وقفہ کریں گے۔ ابھی نماز قضا نہیں ہوئی ہے۔

Clause 7, the question is that Clause 7 do from part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 7 may rise in their seats. Count be made please.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 7 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: All Members may take their seats now. 94 Members have voted in favour of Clause 7 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 7 therefore, form part of the Bill unanimously.

Senator Mian Raza Rabbani: Mr. Chairman, honourable Senator Gulzar Ahmed, he is not well and therefore, it may not be possible for him to stand 102 times. So, therefore, if an exception could be given to him.

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے، گلزار صاحب! آپ ہاتھ اٹھا لیجیے۔ احمد علی صاحب! آپ کو کیا ہو گیا ہے؟ کیا آپ کی کمر میں درد ہے؟

Clause 8, the question is that Clause 8 do from part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 8 may rise in their seats. Count be made please.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 8 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: All Members may take their seats now. 93 Members have voted in favour of Clause 8 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 8, therefore, form part of the Bill.

جناب چیئرمین: نہیں، لوگوں نے ابھی نماز پڑھنی ہے اور کھانا کھانا ہے۔

سینیٹر پروفیسر خورشید احمد: پھر توآپ وقفہ کریں گے ناں؟

جناب چیئرمین: جی ہاں، 2:15 سے 3:00 بجے تک کریں گے۔ ٹھیک ہے۔ چلیں 3:15 تک تو لوگ آجائیں گے۔

Clause 9, the question is that Clause 9 do from part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 9 may rise in their seats. Count be made please.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those against Clause 9 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 93 members have voted in favour of Clause 9 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 9, therefore, forms part of the Bill. Now come to Clause 10. The question is that Clause 10 do form part of the Bill. All those members who are in favour of Clause 10 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats please. All those members who are against Clause 10 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Nobody. 93 Members have voted in favour of Clause 10 and none against it.

(The motion was carried.)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 10, therefore, forms part of the Bill. Now Clause 11. The question is that Clause 11 do form part of the Bill? All those members who are in favour of Clause (11) may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those members who are against Clause 11 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Nobody against it. 93 members have voted in favour of Clause 11 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 11, therefore, forms part of the Bill. Now Clause 12. The question is that Clause 12 do form part of the Bill? All those members who are in favour of Clause 12 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those members who are against Clause 12 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 93 members have voted in favour of Clause 12 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 12, therefore, forms part of the Bill. Now Clause 13. The question is that Clause 13 do form part of the Bill? All those members who are in favour of Clause (13) may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those members who are against Clause 13 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 91 members have voted in favour of Clause 13 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 13, therefore, forms part of the Bill. Now Clause 14. The question is that Clause 14 do form part of the Bill? All those members who are in favour of Clause 14 may rise in their seats. Count be made.

(Count was mad.)

(interruption)

Senator Syed Zafar Ali Shah: Sir, I have a point of order.

جناب چیئرمین: لیتے ہیں point of order. Counting کے بعد لیتے ہیں۔

سینیٹر سید ظفر علی شاہ: جناب والا! Counting سے پہلے کیوں نہیں لیتے۔ اس میں کیا حرج ہے؟ جناب! کوئی قیامت آرہی ہے؟

جناب چیئرمین: کوئی قیامت نہیں آرہی ہے۔

سینیٹر سید ظفر علی شاہ: تو پھر پہلے کیوں نہ لے لیں۔

جناب چیئرمین: اگر پہلے نہ بھی لیں تو قیامت نہیں آئے گی۔

سینیٹر سید ظفر علی شاہ: چیئرمین صاحب! یہ بہت زیادتی ہے۔ اتنی brutal majority کے بعد بھی اگر یہ attitude ہے تو یہ بہت زیادتی ہے۔

جناب چیئرمین: شاہ صاحب counting ہونے دیں۔

سینیٹر سید ظفر علی شاہ: Counting بے شک کرائیں، کس نے منع کیا ہے آپ کو۔ یہ تو رات تک چلے گی۔ کیا ہم نے آپ کی counting میں کوئی disturbance کی ہے۔

جناب چیئرمین: میں منع نہیں کر رہا ہوں۔ میں بالکل آپ کا point of order لوں گا۔ ایک منٹ شاہ صاحب۔

سینیٹر سید ظفر علی شاہ: اچھا کرالیں جناب۔

جناب چیئرمین: آپ emotional ہوجاتے ہیں۔

سینیٹر سید ظفر علی شاہ: اس لیے کہ brutal majority کے باوجود بھی ہم پتا نہیں کیوں کانپ رہے ہیں۔ مجھے یہ سمجھ نہیں آرہا ہے۔

جناب چیئرمین: کوئی نہیں کانپ رہا۔

All those members who are against Clause 14 may rise in their seats. Count be made.

(Coun was made)

Mr. Chairman: 80 members have voted in favour of Clause 14 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 14 therefore, forms part of the Bill.

جی شاہ صاحب اب بتائیے کیا بات ہے۔

سینیٹر سید ظفر علی شاہ : جب تیر چل چکا ہو اور پھر پیچھے جائیں اس کو پکڑنے کے لیے۔ میں تو اس کو نہیں پکڑ سکتا۔ بہرحال آپ کی بہت مہربانی اور شکریہ۔ صرف اتنی گزارش ہے کہ ہمیں اتنا تو حق دیں کہ ہم کچھ پوچھ سکیں۔ اس سے پہلے بھی لوگوں نے پوچھا ہے اور اس کے علاوہ ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ جناب چیئرمین! میں سابقہ 46 پڑھ رہا ہوں which was a part of the Constitution جواب اندھیرے میں چلا گیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ؛

" It shall be the duty of the Prime Minister to communicate to the President all decisions of the Cabinet relating to the administration of the affairs of the Federation and proposals for legislation."

Now, all administration of the affairs of the Federation have been deleted.

مجھے صرف اتنا بتا دیں رضا ربانی صاحب کہ اس Article 46 والے میں اور اس میں کیا فرق ہے and why the affairs of the Federation has been deleted from 46.

جناب چیئرمین: شاہ صاحب آپ بیٹھیے مہربانی کرکے۔ ایک تو یہ ہے کہ آپ نے خود اس amendment کی favour میں ابھی ووٹ دیا ہے، نمبر ایک۔ No.2, this is not the time to ask questions from Mian Raza Rabbani. We have the second reading.

سینیٹر سید ظفر علی شاہ: جناب چیئرمین! سو سال کے بعد آنے والی پاکستانی قوم نے بھی آپ کے record کو check کرنا ہے۔

سینیٹر سید نیر حسین بخاری: جناب والا! گزارش یہ ہے کہ سوال کرنے کا وقت وہ تھا جب شاہ صاحب اس میں کوئی amendment ڈالتے ہیں۔ اب اس وقت تو ہم second reading پر ہیں and this is not the proper time to raise these issues. Certainly, he is a very senior politician and I don't think کہ کیوں یہ ایسے issues raise کر رہے ہیں اور clarification مانگ رہے ہیں۔

سینیٹر سید ظفر علی شاہ: جناب والا! ہمیں پتا نہیں تھا کہ یہ ہمیں اس طرح provoke کریں گے۔ انہیں چونکہ پتا ہے کہ ہم party discipline میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ان سے گزارش ہے کہ یہ ہمیں اس طرح provoke نہ کریں۔

Mr. Chairman: Please, please, please, gentlemen please, honourable Senators, the question is that Clause 15 do form part of the Bill. All those members who are in favour of Clause 15 may rise in their seats. Count be made.

(Counting was made)

Mr. Chairman: members may please take your seats. Those members who are against Clause 15 may rise in their seats. Count be made.

(Counting was made)

Mr. Chairman: 91 members have voted in favour of Clause 15 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause (15), therefore, forms part of the Bill.

میرے خیال میں نماز اور کھانے کا وقفہ کر لیتے ہیں۔ We meet at 3:15 P.M. sharp.

(The House was thenadjourned for Zohar prayers and lunch to meet again at 3:15 P.M.)

(وقفے کے بعد اجلاس کی کارروائی جناب چیئرمین (جناب فاروق حامد نائیک) کی زیر صدارت شروع ہوئی)

Mr. Chairman: May I request the honourable members to take their seats please. Members are requested to take their seats so that we can start the proceedings.

ملک صاحب، please اپنی seat پر آجائیں۔ بادینی صاحب، آپ بھی آجائیں، بہت مہربانی۔ We may now take up Clause 16. The question is that Clause 16 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 16 may rise in their seats.

15 ہو گئی تھی، اب 16 ہے۔

Dar Sahib, I made a note of it. Count be made please.

سینیٹر سید ظفر علی شاہ : جناب! ایک بات کرنے کی اجازت ہو گی؟ جناب! آپ یہ pass کر لیں، میں بعد میں کر لوں گا۔ پھر تو اجازت ہو گی؟

جناب چیئرمین: یہ بنتا نہیں ہے۔ کون سے rule کے تحت بنتا ہے؟ بتائیے۔ You are a very prominent Lawyer.

ایک معزز ممبر: جناب! ابھی ممبر صاحبان پورے نہیں آئے ہیں۔

سینیٹر سید ظفر علی شاہ: جناب! میں عرض کروں، جناب چیئرمین! جب تک ممبر صاحبان آتے ہیں، میں جناب! کی اجازت سے بات کر لوں۔

جناب چیئرمین: کون سے rule کے تحت ہو گا when the amendments are being voted upon کون سے rule میں ہے کہ آپ---وسیم سجاد صاحب، ذرا روشنی ڈالیے۔

سینیٹر سید ظفر علی شاہ: جناب چیئرمین! point of order.....

جناب چیئرمین: پہلے میں اس کو solve کر لوں کیونکہ آپ ہر معاملے پر کھڑے ہو رہے ہیں۔ وسیم سجاد صاحب، رضا ربانی صاحب please dilate upon this issue.

سینیٹر وسیم سجاد: کس چیز پر جی۔

جناب چیئرمین: شاہ صاحب ہر point پر کھڑے ہو کر۔۔۔

سینیٹر سید ظفر علی شاہ: جناب! ہر point پر نہیں۔۔۔

سینیٹر وسیم سجاد: بعد میں لے لیں، ابھی تو یہ ختم کریں۔

جناب چیئرمین: میں ان سے وہی عرض کر رہا ہوں کہ بعد میں لے لیجیے گا۔

سینیٹر وسیم سجاد: یہ point of order نہیں point of standing order ہے۔ یہ بعد میں لے لیں۔

سینیٹر سید ظفر علی شاہ: جناب چیئرمین! دیکھیں۔۔۔

Mr. Chairman: All those members who are in favour of Clause 16 may rise in their seats.

(Count was made)

Mr. Chairman: Those Members who are against Clause 16 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 76 Members have voted in favour of Clause 16 and none against it. So the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House and Clause 16 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The question is that Clause 17 do form part of the Bill? All those members who are in favour of Clause 17 may rise in their seats.

(Count was made)

Mr. Chairman: All those Members against Clause 17 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 78 Members have voted in favour of Clause 17 and none against it. So the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House and Clause 17 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 18, the question is that Clause 18 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 18 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 18 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 78 Members have voted in favour of Clause 18 and none against it. So, the Motion is carried by votes of not less than 2/3rd of the total Membership of the House. Clause 18, therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr.Chairman: Clause 19, the question is that Clause 19 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 19 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 19 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 79 Members have voted in favour of Clause 19 and none against it. So, the Motion is carried by votes of not less than 2/3rd of the total Membership of the House. Clause 19, therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 20, the question is that Clause 20 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 20 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 20 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 80 Members have voted in favour of Clause 20 and none against it. So, the Motion is carried by votes of not less than 2/3rd of the total Membership of the House. Clause 20, therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 21, the question is that the Clause 21 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 21 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 21 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 80 Members have voted in favour of Clause 21 and none against it. So, the Motion is carried by votes of not less than 2/3rd of the total Membership of the House. Clause 21, therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 22, the question is that Clause 22 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 22 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 22 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Senator Sardar Muhammad Jamal Khan Leghari: Sir, I oppose it.

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے، آپ کی opposition آ گئی ہے۔ You are also opposing it?

Senator S.M. Zafar: I have to make a statement after the Bill is over, I would like to make a statement.

Mr. Chairman: In this clause or above the whole Bill.

Senator S.M. Zafar: On this clause sir.

جناب چیئرمین: ابھی تو نہیں ہو سکتی۔

سینیٹر ایس۔ ایم ظفر: میں نے Bill کے شروع ہونے سے پہلے ہاتھ اٹھایا تھا۔

جناب چیئرمین: آپ کی بھی opposition آ گئی ہے۔ جی count کئے ہیں، how many Members in favour and how many against it. نہیں، جمال لغاری صاحب against ہیں۔

Mr. Chairman: 80 Members have voted in favour of Clause 22 and 01 against it. So, the Motion is carried by votes of not less than 2/3rd of the total Membership of the House. Clause 22, therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

جناب چیئرمین: جی شاہ صاحب۔

سینیٹر ایس۔ایم ظفر: آپ کی اجازت سے کہوں گا کہ جب یہ clause ہماری کمیٹی میں پیش ہوئی تھی تو اس وقت میں نے بڑی مودبانہ گزارش کی تھی کہ اس کا اضافہ Constitution Amendment Bill میں بالکل غلط ہے کیونکہ Constitution پر vote ضمیر کے مطابق ہونا چاہئیے۔

جناب چیئرمین: ٹھیک ہے۔

سینیٹر ایس۔ایم ظفر: جواباً یہ کہا گیا تھا، ہم Parliament میں party کی وجہ سے ہیں، میں نے مودبانہ عرض کی تھی کہ ہم Parliament میں آئین کی وجہ سے ہیں، اس لیے آپ یہ amendment نہ لائیے گا، میں reiteration دینا چاہتا تھا لیکن اتفاق سے نہیں دے سکا۔

جناب چیئرمین: آپ نہیں دے سکے۔

سینیٹر ایس۔ایم ظفر: اس لیے میں اپنا point record کرانا چاہتا ہوں۔ آپ کی بہت مہربانی کہ آپ نے مجھے موقع دیا۔

Mr. Chairman: Clause 23, the question is that Clause 23 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 23 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 23 may rise in their seats. Counting be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 80 Members have voted in favour of Clause 23 and none against it. So, the Motion is carried by votes of not less than 2/3rd of the total Membership of the House. The Clause 23, therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 24, the question is that Clause 24 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 24 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 24 may rise in their seats. Counting be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 80 Members have voted in favour of Clause 24 and none against it. So, the Motion is carried by votes of not less than 2/3rd of the total Membership of the House. Clause 24, therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 25, the question is that Clause 25 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 25 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 25 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 80 Members have voted in favour of Clause 25 and none against it. So, the Motion is carried by votes of not less than 2/3rd of the total Membership of the House. Clause 25, therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 26, the question is that Clause 26 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 26 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

جناب چیئرمین: وہ بیمار ہیں، اس لیے ہاتھ کھڑا کر رہے ہیں۔ حاجی صاحب! آپ آج خاموش رہیں۔

Members may take their seats. All those Members against Clause 26 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 80 Members have voted in favour of Clause 26 and none against it. So, the Motion is carried by votes of not less than 2/3rd of the total Membership of the House. Clause 26, therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 27, the question is that Clause 27 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 27 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 27 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 81 Members have voted in favour of Clause 27 and none against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than $2/3^{rd}$ of the total membership of the House. Clause 27 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 28, the question is that Clause 28 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 28 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 28 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 81 Members have voted in favour of Clause 28 and none against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than $2/3^{rd}$ of the total membership of the House. Clause 28 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 29, the question is that Clause 29 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 29 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 29 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 83 Members have voted in favour of Clause 29 and none against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than $2/3^{rd}$ of the total membership of the House. Clause 29 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr.Chairman: Clause 30, the question is that Clause 30 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 30 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 30 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 84 Members have voted in favour of Clause 30 and one Member against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than $2/3^{rd}$ of the total membership of the House. Clause 30 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 31, the question is that Clause 31 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 31 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 31 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 84 Members have voted in favour of Clause 31 and none against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 31 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 32, the question is that Clause 32 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 32 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 32 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 84 Members have voted in favour of Clause 32 and none against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 32 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 33, the question is that Clause 33 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 33 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 33 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 85 Members have voted in favour of Clause 33 and none against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than $2/3^{rd}$ of the total membership of the House. Clause 33 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 34, the question is that Clause 34 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 34 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 34 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 85 Members have voted in favour of Clause 34 and none against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than $2/3^{rd}$ of the total membership of the House. Clause 34 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 35, the question is that Clause 35 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 35 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 35 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 86 Members have voted in favour of Clause 35 and none against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 35 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr.Chairman: Clause 36, the question is that Clause 36 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 36 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 36 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 86 Members have voted in favour of Clause 36 and none against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 36 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr.Chairman: Clause 37, the question is that Clause 37 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 37 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 37 may rise in their seats. Count be made. Kaira sahib, you are constantly disturbing the House.

(Count was made)

Mr.Chairman: 86 Members have voted in favour of Clause 37 and none against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 37 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr.Chairman: Clause 38, the question is that Clause 38 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 38 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 38 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 86 Members have voted in favour of Clause 38 and none against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 38 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 39, the question is that Clause 39 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 39 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 39 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 86 Members have voted in favour of Clause 39 and none against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 39 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr.Chairman: Clause 40, the question is that Clause 40 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 40 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 40 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 85 Members have voted in favour of Clause 40 and none against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 40 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr.Chairman: Clause 41, the question is that Clause 41 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 41 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 41 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 86 Members have voted in favour of Clause 41 and none against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 41 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 42, the question is that Clause 42 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 42 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 42 may rise in their seats. Count be made.

طلحہ صاحب بھی آگئے ہیں۔

(Count was made)

Mr. Chairman: 86 Members have voted in favour of Clause 42 and one Member against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 42 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 43, the question is that Clause 43 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 43 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 43 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 88 Members have voted in favour of Clause 43 and none against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 43 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 44, the question is that Clause 44 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 44 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 44 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 89 Members have voted in favour of Clause 44 and none against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 44 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 45, the question is that Clause 45 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 45 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 45 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 89 Members have voted in favour of Clause 45 and none against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 45 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 46, the question is that Clause 46 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 46 may rise in their seats. Count be made.

بنگش صاحب کو اللہ یاد آگیا ہے۔شکر ہے۔

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 46 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 89 Members have voted in favour of Clause 46 and none against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 46 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 47, the question is that Clause 47 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 47 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 47 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 89 Members have voted in favour of Clause 47 and none against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 47 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 48, the question is that Clause 48 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 48 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

جناب چیئرمین : مجھے پتا ہے آج آپ سب لوگ مجھ سے حسد کر رہے ہیں کیونکہ میں بیٹھا ہوا ہوں اور آپ اٹھ بیٹھ رہے ہیں۔

Members may take their seats. All those Members against Clause 48 may rise in their seats. Count be made.

مندوخیل صاحب! آپ اس کے حق میں ہیں یا مخالف۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب والا، میں اس کے against ہوں۔

(Count was made)

Mr. Chairman: 88 Members have voted in favour of Clause 48 and one member against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 48 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr.Chairman: Clause 49, the question is that Clause 49 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 49 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 49 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 88 Members have voted in favour of Clause 49 and none against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than $2/3^{rd}$ of the total membership of the House. Clause 49 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 50, the question is that Clause 50 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 50 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 50 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 88 Members have voted in favour of Clause 50 and none against it. So, the Motion is carried by the votes of not less than $2/3^{rd}$ of the total membership of the House. Clause 50 therefore, forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 50, the question is that Clause 50 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 50 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 50 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 88 Members have voted in favour of Clause 50 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 50 therefore, forms part of the Bill.

(Desk Thumping)

Mr. Chairman: The question is that Clause 51 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 51 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 51 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 88 Members have voted in favour of Clause 51 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 51 therefore, forms part of the Bill.

(Desk Thumping)

سینیٹر وسیم سجاد: جنابِ والا! یہ سیاست دانوں کو بدنام کیا جاتا ہے کہ کرسی نہیں چھوڑتے۔ آج جمہوریت کی خاطر سو دفعہ کرسی چھوڑیں گے۔

Mr. Chairman: I said this is a sacrifice for democracy. The question is that Clause 52 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 52 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 52 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 88 Members have voted in favour of Clause 52 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 52 therefore, forms part of the Bill.

(Desk Thumping)

Mr. Chairman: Clause 53. The question is that Clause 53 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 53 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 53 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 88 Members have voted in favour of Clause 53 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 53 therefore, forms part of the Bill.

(Desk Thumping)

Mr. Chairman: Clause 54, the question is that Clause 54 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 54 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 54 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 88 Members have voted in favour of Clause 54 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 54 therefore, forms part of the Bill.

(Desk Thumping)

Mr. Chairman: Clause 55, the question is that Clause 55 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 55 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members who are against Clause 55 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 88 Members have voted in favour of Clause 55 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 55 therefore, forms part of the Bill.

(Desk Tthumping)

Mr.Chairman: Clause 56, the question is that Clause 56 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 56 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members who are against Clause 56 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 88 Members have voted in favour of Clause 56 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 56 therefore, forms part of the Bill.

(Desk Thumping)

Mr. Chairman: Clause 57, the question is that Clause 57 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 57 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members who are against Clause 57 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 88 Members have voted in favour of Clause 57 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 57 therefore, forms part of the Bill.

(Desk Thumping)

Mr. Chairman: Clause 58, the question is that Clause 58 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 58 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members who are against Clause 58 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 88 Members have voted in favour of Clause 58 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 58 therefore, forms part of the Bill.

(Desk Thumping)

Mr. Chairman: Clause 59, there is an amendment in the name of Mr. Muhammad Ali Durrani in Clause 59. He is not present. I now put the amendment to the House.

(The motion was negatived)

Mr. Chairman: The amendment is rejected. The question is that Clause 59 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 59 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members who are against Clause 59 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 87 Members have voted in favour of Clause 59 and one Member against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 59 therefore, forms part of the Bill.

(Desk Thumping)

Mr. Chairman: Clause 60, the question is that Clause 60 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 60 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members who are against Clause 60 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 60 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 60 therefore, forms part of the Bill.

(Desk Thumping)

Mr. Chairman: Clause 61, the question is that Clause 61 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 61 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members who are against Clause 61 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 61 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 61 therefore, forms part of the Bill.

(Desk Thumping)

Mr. Chairman: Clause 62, the question is that Clause 62 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 62 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members who are against Clause 62 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 62 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 62 therefore, forms part of the Bill.

(Desk Thumping)

Mr. Chairman: Clause 63, the question is that Clause 63 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 63 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members who are against Clause 63 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 88 Members have voted in favour of Clause 63 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 63 therefore, forms part of the Bill.

(Desk Thumping)

Mr. Chairman: Clause 64, the question is that Clause 64 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 64 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members who are against Clause 64 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 64 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 64 therefore, forms part of the Bill.

(Desk Thumping)

Mr. Chairman: Clause 65, the question is that Clause 65 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 65 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members who are against Clause 65 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 65 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 65 therefore, forms part of the Bill.

(Desk Thumping)

Mr. Chairman: Clause 66, the question is that Clause 66 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 66 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 66 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 66 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 66 therefore, forms part of the Bill.

جی بابر اعوان صاحب۔

Senator Dr. Zaheer-ud-Din Babar Awan: Mr. Chairman! Let me congratulate you as a lawyer, the entire House,

this town of Islamabad and everybody, through this you have constituted Islamabad High Court. Thank you very much all of you.

Mr. Chairman: Yes Wasim Sajjad Sahib.

Senator Wasim Sajjad: Mr. Chairman! Not only the House, I think it is the Constitutional Committee which represented all the political parties in side and out side the House. They are all to be congratulated. All the political leaders and the whole nation of Pakistan for creating this High Court.

(Desk Thumping)

Mr. Chairman: Zafar Ali Shah Sahib, lawyer from Rawalpindi.

سینیٹر سید ظفر علی شاہ: جناب والا! یہ credit جہاں کمیٹی کو، آپ کو اور اس ایوان کو جاتا ہے وہاں پر یہ crecdit اسلام آباد، راولپنڈی اور پورے پاکستان کے وکلاء کو جاتا ہے۔

Mr. Chairman: Thank you. Clause 67, the question is that Clause 67 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 67 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 67 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 67 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 67 therefore, forms part of the Bill.

Clause 68, the question is that Clause 68 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 68 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 68 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 68 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 68 therefore, forms part of the Bill.

Clause 69, the question is that Clause 69 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 69 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 69 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 69 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 69 therefore, forms part of the Bill.

Clause 70, the question is that Clause 70 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 70 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 70 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 89 Members have voted in favour of Clause 70 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 70 therefore, forms part of the Bill.

Clause 71, the question is that Clause 71 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 71 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 71 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 71 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 71 therefore, forms part of the Bill.

Clause 72, the question is that Clause 72 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 72 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 72 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 72 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 72 therefore, forms part of the Bill.

Clause 73, the question is that Clause 73 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 73 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 73 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 73 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 73 therefore, forms part of the Bill.

Clause 74, the question is that Clause 74 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 74 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 74 may rise in their seats.Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 74 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 74 therefore, forms part of the Bill.

Clause 75, the question is that Clause 75 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 75 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 75 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 75 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 75 therefore, forms part of the Bill.

Clause 76, the question is that Clause 76 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 76 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 76 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 76 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 76 therefore, forms part of the Bill.

Clause 77, the question is that Clause 77 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 77 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 77 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 77 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 77 therefore, forms part of the Bill.

Clause 78, the question is that Clause 78 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 78 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 78 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 78 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the Motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 78 therefore, forms part of the Bill.

Clause 79, the question is that Clause 79 do form part of the Bill. All those members who are in favour of Clause 79 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those members against Clause 79 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 members have voted in favour of Clause 79 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the Hosue. Clause 79 therefore, forms part of the Bill.

Clause 80, the question is that Clause 80 do form part of the Bill. All those members who are in favour of Clause 80 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those members against Clause 80 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 members have voted in favour of clause 80 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the Hosue. Clause 80 therefore, forms part of the Bill.

Clause 81, the question is that Clause 81 do form part of the Bill. All those members who are in favour of Clause 81 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those members against Clause 81 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 members have voted in favour of Clause 81 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 81, therefore forms part of the Bill.

Clause 82, the question is that Clause 82 do form part of the Bill. All those members who are in favour of Clause 82 may rise in their seats, count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats.All those members against Clause 82 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 members have voted in favour of Clause 82 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the Hosue. Clause 82, therefore forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 83, the question is that Clause 83 do form part of the Bill. All those members who are in favour of Clause 83 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats.All those members against Clause−83 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 members have voted in favour of Clause of 83 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 83, therefore, forms part of the Bill.

Clause 84, the question is that Clause 84 do form part of the Bill. All those members who are in favour of Clause 84 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats.All those members against Clause−84 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 members have voted in favour of Clause 84 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 84 therefore, forms part of the Bill.

Clause 85, the question is that Clause 85 do form part of the Bill. All those members who are in favour of Clause 85 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats.All those members against Clause 85 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 members have voted in favour of Clause 85 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 85 therefore forms part of the Bill.

Clause 86, the question is that Clause 86 do form part of the Bill. All those members who are in favour of Clause 86 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those members against Clause 86 may rise in their seats. Count be made.

(Coun t was made)

Mr. Chairman: 90 members have voted in favour of clause 86 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 86 therefore forms part of the Bill.

Clause 87, the question is that Clause 87 do form part of the Bill. All those members who are in favour of Clause 87 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those members against Clause 87 may rise in the seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 members have voted in favour of Clause 87 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 87 therefore, forms part of the Bill.

Clause 88, the question is that Clause−88 do form part of the Bill. All those members who are in favour of Clause 88 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those members against Clause 88 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 members have voted in favour of Clause 88 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 88 therefore, forms part of the Bill.

There is the new Clause 88, Senator Muhammad Ali Durrani has moved an amendment for insertion of new Clause 88 (a). He is not present. I now put the amendment to the House. The question that Clause 88 (a) do form part of the Bill. Reject

کردیا۔

(The motion was negatived)

Mr. Chairman: Clause 89, the question is that Clause 89 do form part of the Bill. All those members who are in favour of Clause 89 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those members against Clause 89 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 91 members have voted in favour of Clause 89 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes are not less than 2/3rd of the total membership of the Hosue. Clause 89, therefore forms part of the Bill.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clause 90, the question is that Clause 90 do form part of the Bill. All those members who are in favour of Clause 90 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those members against Clause 90 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 91 members have voted in favour of Clause 90 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 90 therefore, forms part of the Bill.

Clause 91, the question is that Clause 91 do form part of the Bill. All those members who are in favour of Clause 91 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those members against Clause 91 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

سینیٹر سلیم سیف اللہ خان: جناب چیئرمین! میں پوری قوم کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ مروت قوم کا ذکر آگیا ہے آئین پاکستان میں اور آپ کی ruling پر بھی مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ نے حاجی عدیل صاحب کو بولنے سے روکا ہے۔ شکریہ۔

(ڈیسک بجائے گئے)

Mr. Chairman: 90 members have voted in favour of Clause 91 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 91 therefore, forms part of the Bill.

Clause 92, the question is that Clause 92 do form part of the Bill. All those members who are in favour of Clause 92 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those members against it. Clause 92 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 members have voted in favour of Clause 92 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 92 therefore, forms part of the Bill.

Clause 94. The question is that Clause 94 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 94 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 94 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 94 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 94 therefore, forms part of the Bill.

Clause 95. The question is that Clause 95 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 95 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 95 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 88 Members have voted in favour of Clause 95 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 95 therefore, forms part of the Bill.

Clause 96. The question is that Clause 96 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 96 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 96 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 88 Members have voted in favor of Clause 96 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 96 therefore, forms part of the Bill.

Clause 97. The question is that Clause 97 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 97 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 97 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 89 Members have voted in favour of Clause 97 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 97 therefore, forms part of the Bill.

Clause 98. The question is that Clause 98 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 98 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 98 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 98 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 98 therefore, forms part of the Bill.

Clause 99. The question is that Clause 99 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 99 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 99 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 99 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 99 therefore, forms part of the Bill.

Clause 100. The question is that Clause 100 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 100 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 100 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 100 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 100 therefore, forms part of the Bill.

Clause 101. The question is that Clause 101 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 101 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman:: Members may take their seats. All those Members against Clause 101 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favor of Clause 101 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 101 therefore, forms part of the Bill.

Clause 102. The question is that Clause 102 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 102 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 102 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 102 and none against it.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: So, the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 102 therefore, forms part of the Bill.

(Desk Thumping)

Mr. Chairman: Clause 2. The question is that Clause 2 do form part of the Bill. All those Members who are in favour of Clause 2 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against Clause 2 may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 2 and none against it. So the motion is carried by the votes

of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 2 therefore, form part of the Bill.

Preamble and Title of the Bill. We may now take up Clause 1, Preamble and Title of the Bill. The question is that Clause 1, Preamble and Title do stand part of the Bill. All those Members who are in favour of it may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: Members may take their seats. All those Members against it may rise in their seats. Count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: 90 Members have voted in favour of Clause 1, Preamble and Title and none against it. So the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the House. Clause 1, Preamble and Title therefore, form part of the Bill. Mian Raza Rabbani, please move item No.3.

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, I beg to move that the Bill further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan [The Constitution (Eighteenth Amendment) Bill, 2010], be passed.

Senator Wasim Sajjad: Sir, before it is put to the vote of the House, I just want to make a statement for record that we are supporting this Bill and we would be voting for it, but just for the record that it will be subject to our reservations already expressed on Clause B of the Bill.

Mr. Chairman: OK. It has been moved that the Bill further to amend the Contitution of Islamic Republic of Pakistan [The Constitution (Eighteenth Amendment)) Bill, 2010], be passed. Now, may I tell you honourable Senators that as per rules the decision on the motion will be by division. The procedure regarding voting

by division is mentioned in 3rd Schedule of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988. As per procedure the division bells will be rung for 2 minutes to enable members not present in the Chamber to return to their places immediately after the bell stop ringing. All the entrances to the lobbies will be locked and the Senate staff posted at each entrance will not allow any entry or exist through these entrances until the division has concluded. I will then put the motion before the House and the members who are in favour of the motion will have to move to the right and against it to the left divide. Accordingly as they wish to vote members will then proceed to the 'Ayes' and 'Noes' lobby. They are passed in a single queue before the tellers. On reaching the desk of the tellers each member will in turn call of the division number which will be allotted to him for this purpose. The tellers will then mark up this number on the division list simultaneously calling out the name of the member, in order to ensure that this vote has been properly recorded, the member should not move of until he has clearly heard the teller thus call out his name. The division number allotted to each member has been communicated separately which is marked on the seat card of each member. When the voting process will be completed, in the division lobbies, the tellers will present division list to the Secretary who will count the votes recorded thereon and then present total of the 'Ayes' and the 'Noes' to me. I will then announce the result to the House. The division will not be at an end until the result is so announced. So, the division bells may be rung for two minutes to enable members present in the Chamber to return to their places. Bells be rung.

گھنٹیاں بجایئے ناں۔

The Senate staff is requested to lock all the entrances to the lobbies.

تمام entrances کو lock کر دیجیے۔ سیکرٹری صاحب ذرا ان لوگوں کو بتا دیجیے۔

(At this stage bells were rung)

Mr. Chairman: The time of ringing the bells is completed and now let all the entrances be locked.

Now I put the question before the House:−

"that the Bill further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan [The Constitution (Eighteenth Amendment) Bill, 2010], be passed."

The honourable members along with the division number may please move either to the "Ayes" to my right and "Noes" to my left as they wish.

(At this stage the members queued for voting)

کلثوم پروین صاحبہ سیٹ پر بیٹھ جائیں۔

The result of the division has been received, therefore, all the entrances are unlocked. All members are requested to be seated now. I will now announce the result of voting. 90 members are in favour of motion regarding passage of the Bill and none against it.

(The motion was carried.)

So the motion is carried by the votes of not less than 2/3rd of the total membership of the Senate and consequently the Bill stands passed.

(Desk Thumping)

Now before I give floor to the honourable Prime Minister of Pakistan, let me say that on this historic occasion of our parliamentary democracy and constitutionalism, I congratulate Mian Raza Rabbani sahib and Members of the Constitutional Reform

Committee. I also congratulate all members of this August House, the Senate, National Assembly, President and Prime Minister of Pakistan as well as the Senate and National Assembly Secretariats and Malik Hakim of Law Ministry. I also congratulate the Pakistani nation because it is their success. Today we have proved that the entire nation is united behind Parliament and we believe in a true representative system. It is also due to the political sacrifice of the President Asif Ali Zardari for empowering the Parliament and that Constitution has been amended according to the wishes and aspirations of the people of Pakistan. I once again congratulate all of you and the whole nation on this historic occasion. Mr. Prime Minister please.

سید یوسف رضا گیلانی (وزیراعظم پاکستان): جناب چیئرمین! سب سے پہلے میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں پوری قوم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ پاکستان کی تمام سیاسی قیادت کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ تمام سول سوسائٹی کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ تمام پارلیمنٹ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ صدر پاکستان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور خصوصاً رضا ربانی صاحب اور ان کی کمیٹی کو مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو consensus اس کمیٹی کے چیئرمین کی قیادت میں ہوا یہ consensus almost 04 decades کے بعد ہوا ہے جو بھی dictatorial دور میں amendments آئیں تو میں سمجھتا ہوں کہ آپ مبارکباد کے لائق ہیں، آپ کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں کہ آپ ہی نے یہ کام کیا ہے جو کہ نہ ہونے والا تھا اور آج جمہوریت کی فتح ہوئی ہے۔

(ڈیسک بجائے گئے)

اور وہ جو dream تھا شہید ذوالفقار علی بھٹو صاحب کا جو انہوں نے یہ آئین دیا اور subsequently جب Charter of Democracy پر دستخط ہوئے اور محترمہ بے نظیر بھٹو شہید اور میاں محمد نواز شریف نے document پر دستخط کیے تو اس وقت قوم میں یہ کہا گیا کہ 1973 کے بعد سب سے زیادہ اگر کوئی prestigious document ہے تو وہ document ہے مگر اس

کو reality میں آج لانے کے لیے جو اس پارلیمنٹ نے کردار ادا کیا ہے۔ سینیٹ اور نیشنل اسمبلی نے میں سمجھتا ہوں کہ پوری قوم آپ کو خراج تحسین پیش کرتی ہے۔

(ڈیسک بجائے گئے)

ہم جب منتخب ہو کر آئے تو بہت الزامات لگتے رہے کہ یہ پارلیمنٹ rubber stamp ہے۔ یہ پارلیمنٹ effective نہیں ہے، یہ پارلیمنٹ کام نہیں کر سکتی۔ میں آج آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ جو amendments ہوئی ہیں یہ پارلیمنٹ ہی نے کی ہیں آئین کے جو founding fathers of Constitution تھے وہ تو parliamentary form of government لائے تھے West Minster system تھا قائد اعظم محمد علی جناح صاحب کا جو vision تھا وہ بھی parliamentary form of government کا تھا مگر with all these amendments یہ تو ایسا چوں چوں کا مربہ ہو گیا کہ نہ Parliamentary form of government رہا نہ Presidential form of government رہا تو آج آپ نے وہ anomalies دور کر دیں۔ پوری قوم آپ پر فخر کر رہی ہیں میں آپ کو یقین سے بتانا چاہتا ہوں کہ جب قومی اسمبلی میں 18th Amendment پاس ہونے کے بعد میں United States گیا تو پوری دنیا جو تھی، وہ خراج تحسین پیش کر رہی تھی اور پاکستان کی democracy کو praise کر رہی تھی۔ Political maturity پر praise کر رہی تھی۔ میں اس floor سے دوبارہ تمام Pakistani political قیادت کو مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے above party line ہو کر ملکی مفاد کے لیے آج جو کارنامہ کیا ہے۔ میں ان کو بھی خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں۔

(ڈیسک بجائے گئے)

under Article 91 of the Constitution, the Prime Minister, the Ministers and Ministers of the State, they are answerable to the National Assembly of Pakistan. مگر آج کی Constitutional amendments کے بارے میں یہ کہوں گا کہ We are answerable to both the Houses, we are answerable to the Parliament of Pakistan. تو اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک paradigm shift ہے جو کہ 1973 Constitution میں بھی نہیں تھا تو وہ آج Upper House کو empower کیا گیا کہ ہم آپ کے سامنے بھی جوابدہ ہیں۔

(ڈیسک بجائے گئے)

یہ history میں ایک landmark ہے جو آج Constitutional amendments ہوئی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک سب سے زیادہ root cause جو ہے اس ملک کی ترقی نہ کرنے کا وہ تعلیم ہے اور اس آئین میں تعلیم کو compulsory and free education کا جو concept دیا گیا ہے تو میں سمجھتا ہوں اس سے تعلیم کو فروغ ملے گا اور ایک نہایت ہی مثبت تبدیلی آئے گی پاکستان کی تاریخ میں، ہماری جو future generations ہیں وہ تعلیم یافتہ ہوں گی اور آئینی طور پر آپ اس کو تحفظ دے رہے ہیں تو یہ ایک بہت بڑا کارنامہ ہوگا اور جو میں ہمیشہ کہا کرتا تھا کہ ہماری Government کی جو priority ہے that is education and health اس کے لیے آپ نے عملاً آج مظاہرہ کر دیا ہے کہ آئین کے اندر اس کو سمو دیا ہے تا کہ in future آپ کو یہ constitutionally cover بھی مل جائے گا۔ اسی طریقے سے میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس وقت پاکستان کے تمام ادارے، میں نے پہلے بھی کہا تھا اور آج بھی کہہ رہا ہوں، پارلیمنٹ جو ہے وہ President, National Assembly and Senate مل کر پارلیمنٹ (مجلس شوریٰ) بنتے ہیں۔ صدر پاکستان آج پہلا موقع ہے کہ President, Prime Minister, Opposition, both the Houses ایک Pace پر ہیں۔ آج سارے ایک ہی طریقے سے سوچ رہے ہیں۔ پہلے یہ نہیں ہوتا تھا اگر وزیر اعظم سوچتا تھا تو اس کو قدغنیں لگی ہوئی ہیں ان کو کوئی رکاوٹیں ہوتی تھیں وہ صدر لگاتے تھے اور صدر اگر کوئی سوچتے تھے تو پرائم منسٹر صاحب نہیں ہوتے تھے۔ پرائم منسٹر صاحب اگر ہوتے تھے اپوزیشن ساتھ نہیں ہوتی تھی اور آج آپ دیکھتے ہیں کہ یہ ملک کے لیے کتنی خوش قسمتی ہے کہ تمام ادارے اور تمام forces یکجا ہیں اور ہمیشہ آپ نے دیکھا ہوگا کہ جب بھی کبھی کوئی constitution amendment ہوئی تو وہ صرف اور صرف ایک کرسی کو مضبوط کرنے کے لیے ہوئی تھی۔ اب وہ ایک کرسی کو مضبوط کرنے کا رواج ختم ہو گیا ہے۔ میں آج پھر آپ کے سامنے اس کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جو کرسی ہے۔ This is the musical chair یہ کسی کی نہیں ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اس کو مضبوط کرنا وقت ضائع کرنے کے برابر ہے۔ اگر آپ نے مضبوط کرنے ہیں تو اداروں کو مضبوط کریں۔

(ڈیسک بجائے گئے)

اگر ادارے مضبوط ہوں گے تو ہو سکتا ہے کہ کرسی بھی بچ جائے، اگر ادارے کمزور ہوں گے تو کرسی بھی نہیں بچے گی۔ اس لیے اس وقت اس ادارے کو مضبوط کرنے کے لیے Constitution Amendment ہوئی تو یہ ایک واضح تبدیلی ہے، پہلے یہ ہوتا تھا کہ یا تو وہ dictator خود آکر usurper بنے یا پھر کسی نہ کسی کی حمایت کی۔ آج پہلا موقع ہے کہ فوج اپنے آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے democracy کو support کر رہی ہے۔ یہ بہت بڑی بات ہے۔ یہ بہت بڑی تبدیلی ہے اور یہ تبدیلی کوئی معمولی تبدیلی نہیں ہے۔ آپ دیکھ رہے ہیں کہ قوم میں maturity آرہی ہے political parties میں maturity آرہی ہے۔ جو آپ کے state organs ہیں ان میں پختگی آرہی ہے اور Rule of Law جو ہوگا وہی انشاء اللہ آگے چلے گا۔ اس کے علاوہ میں آپ سے ایک اور بھی گزارش کروں گا کہ جہاں تک provincial autonomy کا تعلق ہے، اس آئین کے تحت provincial autonomy کا جو وعدہ کیا گیا ہے انشاء اللہ صوبے مستحکم ہوں گے، مضبوط ہوں گے تو Central Government بھی مضبوط ہوگی، وفاق بھی مضبوط ہوگا۔ اگر صوبے مضبوط نہیں ہوں گے تو وفاق بھی مضبوط نہیں ہو سکتا۔ اب بہت بڑی ذمہ داری وفاق کے ساتھ ساتھ صوبوں پر بھی پڑ گئی ہے تاکہ وہ بھی اپنی capacity building کریں اور ان کو جب وسائل کی تقسیم ہوگی NFC Award کے ذریعے، میں اس موقع پر رضا ربانی صاحب اور ان کی کمیٹی کے جو باقی ارکان ہیں کے علاوہ شوکت ترین صاحب کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں جنہوں نے NFC Award پر consensus evolve کرایا اور جو consensus بنا ہے، اس سے جو وسائل کی تقسیم ہوگی، اس کی جو utilization ہوگی، اگر وہ ایک optimum طریقے کے ساتھ ہوگی تو صوبوں میں بھی خوشحالی آئے گی۔ اس کے علاوہ میں پختونخوا کی صوبائی حکومت سے گزارش کروں گا کہ وہ ہزارہ کے عوام کے ساتھ dialogue کریں اور ان کا خیال کریں اور ہم ان کے دکھ درد میں برابر کے شریک ہیں تاکہ dividends of democracy کے ثمرات سے ان کو بھی فائدہ محسوس ہونا چاہیے۔ انشاء اللہ dialogue is the only answer. مجھے یاد ہے جب گلگت بلتستان کی بات چل رہی تھی، اس وقت کوئی کہتا تھا کہ ہنزہ نام رکھ دیں، کوئی کہتا تھا بلتستان نام رکھ دیں، کوئی کہتا تھا گلگت نام رکھ دیں۔ پھر ایک consensus evolve ہوا کہ گلگت بلتستان اس کا نام رکھا جائے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس پر کسی کی یہ دل آزاری نہیں ہونی چاہیے کہ خدانخواستہ ہماری کسی کے ساتھ مخالفت ہے۔ ہماری کسی کے ساتھ مخالفت نہیں ہے۔ ہم پورے ملک کو ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں اور ان جمہوریت کے ثمرات میں سب

کو شامل ہونا چاہیے۔ ان الفاظ کے ساتھ میں ایک مرتبہ پھر خصوصاً چیئرمین کمیٹی اور کمیٹی کے تمام اراکین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، انہوں نے بہت محنت کی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر ان کی محنت نہ ہوتی تو آج ہم یہ دن نہیں دیکھ رہے ہوتے۔ انشاء اللہ میں سمجھتا ہوں کہ آئندہ جو سب سے بڑا step forward ہوگا وہ یہ ہوگا کہ ہم ایک Accountability Bill لا رہے ہیں اور وہ بھی ہم اتفاق رائے سے لائیں گے تاکہ لوگ یہ نہ سوچیں کہ politicians خود اپنے آپ کو احتساب سے مبرا سمجھتے ہیں، ہم ان کو جوابدہ ہیں۔ ہم عوام کو آپ کے through بھی جوابدہ ہیں، ہم آئینی طور پر بھی جوابدہ ہیں اور وہ جو legislation کریں گے، انشاء اللہ ہم اس پر بھی جوابدہ ہوں گے اور اس کے لیے بھی مجھے تمام اراکین کی حمایت کی ضرورت ہوگی۔ میں ان سے گزارش کروں گا کہ ہم مثالی طور پر یہ show کریں کہ یہ وہ پارلیمنٹ ہے, جس نے future generations کے لیے، اگر کوئی مسائل آسکتے ہیں تو میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ہم انہیں آج بھی حل کرنے کے لیے تیار ہیں اور انشاء اللہ ہم کریں گے۔ اب ہم پر جو زیادہ responsibility ہے اور صوبائی حکومتوں پر بھی after provincial autonomy ہو گی اور وہ ہے ,to deliver اب ہمیں عوام کو deliver کرنا چاہیے تاکہ عوام کو یہ محسوس ہو سکے کہ اگر یہ تمام آئینی تقاضے مکمل ہوئے ہیں تو ان کے ثمرات ان تک بھی پہنچ رہے ہیں۔ I assure the nation انشاء اللہ ہم مکمل طور پر جو کچھ ہماری capacity میں ہوگا، ہمارے وسائل میں ہوگا، ان کو حل کرنے کی کوشش کریں گے۔ میں آخر میں پاکستان کی تمام سیاسی جماعتوں سے within the House and outside the House سب کو مبارک باد بھی دیتا ہوں اور ان کا شکریہ بھی ادا کرتا ہوں۔ بہت بہت شکریہ۔

(ڈیسک بجائے گئے)

Mr. Chairman: Thank you. Wasim Sajjad Sahib, you would like to say something.

Senator Wasim Sajjad: Sir, I am grateful to you for permitting me to make a few comments and observations. I would like to join the honourable Prime Minister in thanking the Senate of Pakistan for this historic step forward. I would also like to thank particularly the Chairman of the Constitutional Reforms Committee for an excellent job done and I would like that the names of all the

members of the Constitutional Committee to be mentioned somewhere because they worked hours for hours. From 2' O clock towards 9' O clock for 9 months to produce this document. It was not easy Mr. Chairman, because we were working in an environment where each political party have its own priorities and to find a consensus in those priorities, to come up with a package which would be acceptable was not an easy task and in doing so, some very important steps have been taken and in particular the steps that have been mentioned apart from many others the most important are the steps which have been taken in connection with the provincial autonomy. I think I would be unfair if I say that all the members of the committee no matter to what province they belong, no matter whether it was the major province or the smaller province, to what party he belongs, they were all anxious that they should come forward with some steps to give confidence to the smaller provinces so that we are able to make them as share holders, as stakeholders in the Federation of Pakistan and make them pliers of strength in the Constitution of Pakistan. In this context several steps have been taken. The Prime Minister was quite right in saying that by taking these steps not only have they got powers but also responsibilities. They will have to build new institutions, they have to build their capacity, they will have to employ people, they have to bring in expertise because all these major areas which were so far being handled by the Federal Government stands transferred to the Provincial Governments. It is for this reason and realizing and conscious of the fact that there will be problems in this field, we have suggested the formations of Implementation Council within 15 days which will now be the responsibility of the Prime Minister to form. So that all those steps which are necessary to make this package implementable, to make

it effective, to make those institutions grow, to form them so that the Implementation Council can make its recommendations to enable the provinces to take over their responsibilities. We have also given a time frame of about 15 months in which this has to be done. Now what I apprehend is, that in this some delay may take place because the Prime Minister had announced a package called as آغاز حقوق بلوچستان now the earlier that package is implemented, the better it will be because if it is delayed then the purpose of that package will be lost. The Government had promised 5000 jobs, so far nothing has happened. The Government had said that it will form a Judicial Commission to find out the truth about the murder of Nawab Akbar Khan Bugti, no commission has been formed. We were told that several other steps should be taken but nothing has happened so far. So, Mr. Chairman, this is a time to reflect, to say that we make plan, we make laws, we make Constitution but the real problem is implementation and I would suggest to the Prime Minister that in the context of what we have done today and in the context of the آغاز حقوق بلوچستان he should appoint a special minister with the only responsibility of ensuring that the promises made, that the vision that we have is implemented within the shortest possible time. This has been a great step forward in the sense that this is for the first time and rightly pointed out by the Prime Minister that we have a consensus document. The consensus of 14 parties with different visions, different backgrounds, different priorities, some of them only at a provincial level, someone at the federal level, all of them joining together because we all believe in the strength of Pakistan and we have joined together to move this country forward. So that at least in the field of governance, there are no reservations and all those

problems which we felt were coming in the path of development, those are removed. Today we have a powerful Prime Minister but also a Prime Minister on whose shoulders rest heavy responsibilities. It is no matter of joy Mr. Prime Minister, today you have the greatest powers that any Prime Minister could have but along with that you have the highest responsibility that any Prime Minister in Pakistan could have faced. Not only that, because you also have the confidence of all the parties. So you have the responsibilities, you have powers, you have the confidence and therefore people will ask you to deliver. Now it is the time Mr. Prime Minister that you have to deliver. Now it is the time that you have to come up to the expectations of people. The problems of the people are still there. These are documents, these are papers, we have done the job but the poor man is asking will the electricity bill go down? Will I get a job? Will my child be safe in home in this law and order situation which we are facing. These are the problems that have to be faced. Load shedding 18 hours a day, these are the problems that you will face. Industry closed, these are the problems, you have to face. Debt rising, circular debt, the country steeped in debt and no hope that we see at the future, these are the problems that we are facing. So Mr. Prime Minister, today, you are a powerful man, the responsibility, the power, every thing you have. Now the country wants you to deliver and I hope and pray and I wish that you will come up to the expectations of the people. My best wishes to you Mr. Prime Minister and I do hope that with the best wishes of all of us from this side of the House, you will come up to the expectations of the people of Pakistan. Thank you.

(Desks Thumping)

Mr. Chairman: Thank you.

Syed Yousaf Raza Gilani: First of all when we started Aghaz-e-Haqooq-e-Balochistan, it was headed by Mian Raza Rabbani and I requested Mian Raza Rabbani at that time that please don't leave otherwise it will not be implemented. Now on the floor of the House, I will be requesting the Committee too that Mian Raza Rabbani should be heading the Implementation Cell. So, that this dream should be reflected in the reality and he should not leave us and he should be with us.

(Desks Thumping)

Syed Yousaf Raza Gilani: And he should take that additional responsibility where he did wonder in the previous days of Aghaz-e-Haqooq-e-Balochistan so, that should be also implemented and at the same time, whatever the advice is given by the Leader of the Opposition, I really appreciate and try to follow those advices and I want to recommend that the highest award, the Civil Award to the Committee for this wonderful job

(Desks Thumping)

Mr. Chairman: Thank you. Now I read the prorogation order. In exercise of the powers conferred by Clause-1 of Article 54 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I hereby prorogue the Senate Session summoned on Tuesday on 06th April, 2010 on the conclusion of its business. Thank you.

Sd/
Asif Ali Zardari
President

[The House was then prorogued sine die]